

کمال الہیاتی

بفضل یزدانی و غیاث سبحانی - تعویذات لسانی و عملیات
روحانی و طب جسمانی و طب خلوت اور جادو و ٹونے کا ٹوڑ
پر مکمل کتاب علیحدہ علیحدہ چھ حصوں میں مکمل سیٹ

مرتبہ

ابوالحامد سید ظہور احمد شاہ جہانپوری

پبلشرز

مُشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور

کمالا سیلمانی

کامل

ستاروں اور برجوں کی تاثیرات - ساعت سعد نحس - سنکرائنت
معلوم کرنے کا قاعدہ - لیکن دریافت کرنے کا قاعدہ - برج کے
منسوب جاننے کا قاعدہ - جدول منوبات سیارگان - سبع
سیاروں کی گردش سے ساعت نیک و بد معلوم کرنے کا
قاعدہ - برج کی خاصیت جاننے کا قاعدہ - واسطہ تارہ پنہائے
سعد نحس - قمریہ تہذیب امراء سلاطین کے عملیات کی شرحیں -

مترجم

ابوالکلام سید ظہور احمد شاہ جہانپوری

مشتاق بک کارنر الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

*

نام کتاب ————— کمالا سیلمانی
مرتبہ ————— سید ظہور احمد جہانپوری
زیر اہتمام ————— سلمانہ منیر
ناشر ————— مشتاق بک کارنر لاہور
پرنٹرز ————— اسلام عصمت لاہور
قیمت 160 روپے

پہلا باب

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ باری تعالیٰ عز و جل کے متعلق نام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں واللہ الاسماء الحسنیٰ کے الفاظ سے بیان فرمایا ہے۔ یہ اسماء تین قسم کے ہیں۔

۱۔ جمالی ۲۔ جلالی ۳۔ مشترک

پس ضروری ہے کہ ہر کام کے آغاز کے وقت اسمائے مبارکہ پر غور کرے اور دیکھے کہ کون سا اسم کس کام سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر اپنے نام کے موافق کوئی نام ان اسماء میں سے لے کر مجموعہ کے اعداد کے مطابق طالب اللہ تعالیٰ کے نام کا ورد کرے تاکہ مقصد حاصل ہو۔

مگر پیشتر ازیں حروف تہجی کے اعداد کا قاعدہ بیان کرتا ہوں تاکہ طالب تمام قواعد پر قادر ہو اور عبادہ ازیں خدا کے اسمائے مبارکہ کے موکلات کی تشریح بھی کرتا ہوں کہ کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ تاکہ اعداد نکالنے میں آسانی ہو۔

حروف اور ان کے موکلوں کو سمجھ لینے کے بعد اب حروف کی طبائع اور ان کی سمتوں کا جان لینا ضروری ہے چنانچہ وہ یہ ہے۔

سب آتش حروف :-

ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ت۔ ص۔ ذ۔ مشرقی ہیں یعنی ان کی سمت مشرق ہے۔

سب خاکی حروف :-

ب۔ د۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ص۔ جنوبی ہیں۔

سب بادی حروف :-

ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ۔ مغربی ہیں۔

سب آبی حروف :-

ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ۔ شمالی ہیں۔

حروف تہجی کا قاعدہ شرع و سب کے ساتھ دریافت کر لینے اور ان کے موکلوں کے نام سمجھ لینے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کی طرف آئیے جو قرآن مجید میں جگہ بجگہ آئے ہیں۔ اور ان کی تعداد تین سو (۹۹) ہے جو کہ بھلائی اور خیر سے معمور ہیں۔ جن نام سے چاہیں

اللہ تعالیٰ کو پکاریں۔ سب مرادیں بر لائے گا۔ اگر کوئی شخص ان اسمائے مبارکہ میں سے کسی ایک ہی اسم کا عافی ہو جائے۔ تو وہ دین و دنیا کے تمام حکام پر حاکم ہو جائے اور وہ کسی طرح بھی محتاج اور لاچار نہ رہے گا۔

خدا کے اسماء کے اسناد بیان کرنے کی کسی کو تاب و طاقت نہیں۔ ملائکہ مقررین بھی عاجز ہیں۔ پھر میری کیا مجال کہ کچھ بیان کر سکوں۔ صرف دل کی نشانی اور نیادی مطالب کے متعلق جس قدر بھی ان کے اسناد کترین تک پہنچے ہیں تحریر کرتا ہوں۔ اب ان کی تشریح بیان کی جاتی ہے۔

اسما حنی	معنی	اعداد	جلالی	مواکس	غاصر
الملک	بادشاہ مطلق	۹۰	مشرک	یا فریائل اسرائیل	خاک
القدوس	بادشاہ پاک	۱۰۰	جلالی	یا جبرائیل عطرئیل	خاک
السلام	ہمیشہ قائم عجیب	۱۳۱	ایضا	یا رومائیل ہرئیل	آتش
المؤمن	بے خوف کرنیوالا	۱۳۶	جلالی	یا رومائیل خورائیل	خاک
المہین	سچا گواہ	۱۴۵	جلالی	یا کلکائیل کسطائیل	آتش
العزیز	غالب	۹۴	جلالی	یا لومائیل عزرائیل	آتش
الجبّار	زور کرنیوالا	۲۰۶	جلالی	یا کلکائیل عطرئیل	آتش
المتکبر	صاحب غرور	۶۶۲	جلالی	یا رومائیل اسرائیل	خاک
الخالق	پیدا کرنیوالا	۷۳۱	جلالی	یا میکائیل خورائیل	خاک
البارئ	پیدا کرنیوالا	۲۱۳	مشرک	یا جبرائیل اسرائیل	آتش

اسما حسنہ	معنی	اعداد	جلالی جامی مشترب	مواکیل	غناصر
المصود	صورت کو نقش کرنے والا	۳۳۶	جامی	یا جامی سر حاکیل	آتش
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	جامی	یا لور حاکیل	آتش
القہار	غضب کرنیوالا	۳۰۶	جلالی	یا دروایں عطرک	خاک
الوہاب	بخشنے والا	۱۴	جامی	یا قماکیل جبرک	خاک
الزَّاق	بغزی دینے والا	۳۰۸	جلالی	یا اسرقل حرقیل	آتش
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	جامی	یا سر حاکیل تکفیل	آتش
العلیم	جاننے والا	۱۵۰	جامی	یا لورایں ردایں	خاک
القابض	تنگ کرنیوالا	۹۰۳	جلالی	یا عطرک عطرک	بادی
الباسط	کھولنے والا	۷۲	جامی	یا جبرک اسماک	بادی
الرافع	بلند کرنیوالا	۳۴۸	جامی	یا سر حاکیل لورایں	بادی

اسما حسنہ	معنی	اعداد	جلالی جامی مشترب	مواکیل	غناصر
المخافض	پست کرنیوالا	۱۴۸۱	جلالی	یا میکیل عطرک	آتش
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	جامی	یا دروایں لورایں	خاک
السمیع	سننے والا	۱۸۰	جامی	یا ہرک اسرک	آتش
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	جامی	یا ہرک سر حاکیل	خاک
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	جلالی	یا تکفیل یارک	خاک
العدل	انصاف کرنیوالا	۱۰۴	مشترب	یا طاطیل لورایں	آتش
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	جامی	یا اسمیل ردایں	آتش
الخبیر	ظاہر و باطن سے بخبردار	۸۱۲	جامی	یا میکیل دروایں	آتش
الرقیب	نگہبان	۳۱۲	جامی	یا عطرک اسرک	آتش
المجیب	قبول کرنیوالا	۵۵	جامی	یا کلکاسیل جبرک	بادی

اسماء حسنی	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمال مشرک	مواکیل	عناصر
المواسع	بست عطا کر نیوالا	۱۳۷	جلالی	یار خمایل لواکس	آتش
الحلیم	مضبوط دست گفتار والا	۸۸	جلالی	یا تکفیل خرد سبیل	خاک
الودود	نیکیوں کا دوست	۲۰	جلالی	یار خمایل درد سبیل	آتش
المعظم	خداوند بزرگ	۱۰۵۰	جلالی	یا لواکس اسماعیل	آتش
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	جلالی	یا لواکس حاکم	خاک
الشکور	شکر قبول کر نیوالا	۵۲۶	جلالی	یا لواکس سرو سبیل	خاک
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	جلالی	یا لواکس کس طایل	خاک
الکبیر	سب سے زیادہ بزرگ	۲۳۲	جلالی	یا سر حاکم اندر سبیل	آتش
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	جلالی	یا سر حاکم اندر سبیل	خاک
المقیم	قوت دے والا	۵۵۰	جلالی	یا رد سبیل عطر سبیل	آتش

اسماء حسنی	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمال مشرک	مواکیل	عناصر
الحییب	حجاب کر نیوالا	۸۰	مشرک	یا حمر سبیل کس طایل	آتش
الجلیل	بست بزرگ	۷۳	جلالی	یا کلا سبیل حمر سبیل	آتش
المکریم	بزرگ کر نیوالا	۲۰۰	جلالی	یا خور سبیل ابر طیل	خاک
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	جلالی	یا رد سبیل کلا سبیل	آتش
الباعث	روان کر نیوالا	۵۷۲	مشرک	یا جبر سبیل سبیل	آتش
الشمید	مرد کا زندہ کر نیوالا	۳۱۹	مشرک	یا عطر سبیل تکفیل	بادی
الحق	سچا گواہ	۱۰۸	مشرک	یا عطر سبیل تکفیل	آتش
القوی	خدا کی ادب با شای کا درست	۱۱۶	جلالی	یا عطر سبیل تکفیل	آتش
الموکیل	نگہبان کا روک	۶۶	جلالی	یا خور سبیل طایل	خاک
المتین	توانا	۵۰۰	جلالی	یا عطر سبیل حمر سبیل	آتش

اسما حسنی	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی	مواکیل	غنا
المولیٰ	نیکیوں کا دوست	۳۶	جمالی	یا قنائل کسطل	خاکی
الحمید	پاک صفوں والا	۶۲	جمالی	یا تنکفیل درویش	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	جمالی	یا حامیل کسطل	آتش
المبیدی	دوبارہ پیدا کرنے والا	۵۶	جلالی	یا جبرائیل درویش	آتش
المعید	دعدہ کرنے والا	۱۲۳	جلالی	یا درویش کسطل	آتش
المجیبی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	یا عمر وائل تنکفیل	آتش
الممیت	مردہ کرنے والا	۴۹۰	جلالی	یا درویش عزیز	آتش
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	یا عطر وائل قنائل	آتش
القیوم	ہمیشہ ٹھہرنا والا	۱۵۶	جلالی	یا عطر وائل قنائل	آتش
الواحد	کار ساز بیکتا	۱۴	جمالی	یا کما وائل درویش	خاکی

اسما حسنی	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی	مواکیل	غنا
الماجد	تہنات کا تختا	۱۹	مشرک	یا قنائل درویش	بادی
الاحد	ایک	۱۳	جمالی	یا تنکفیل درویش	آتش
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	جمالی	یا حامیل درویش	خاکی
القادر	توانا مقدر والا	۳۰۵	جلالی	یا عطر وائل درویش	آتش
المقتدر	قوی تقدیر کرنے والا	۴۴۴	جلالی	یا درویش عطر وائل	آتش
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشرک	یا عمر وائل درویش	آتش
المؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	مشرک	یا قنائل کسطل	خاکی
الأول	جو کہ ہمیشہ ہے	۳۷	مشرک	یا طاطائل قنائل	آتش
الأخو	جو ہمیشہ رہے	۸۰۱	مشرک	یا کما وائل درویش	آتش
الباطن	چھپا ہوا	۶۲	مشرک	یا درویش درویش	خاکی

اسرار حسنی	معنی اسرار	اعداد	جلالی جمالی	مواکیل	غما
الظاهر	ظاہر	۱۱۰۶	مشترک	یا جبرئیل اسماعیل	خاک
المولی	قدرت میں برتر	۴۴	مشترک	یا قحطاسیل کبریا	بادی
اکبر	نیک کار مطلق	۲۰۲	جمالی	یا جبرئیل اسماعیل	خاک
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	جمالی	یا عزرائیل جبرائیل	آتش
المغنی	بے نیاز کرنے والا	۱۰۰۶۰	مشترک	یا روحائیل حزائیل	آتش
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	مشترک	یا اسماعیل یونس	خاک
النعمیم	نعمت دینے والا	۱۴۰	جمالی	یا حواریل قیام	خاک
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	جمالی	یا یونس سرعائیل	آتش
الودود	درد گرد کرنے والا	۲۸۰	جمالی	یا اہل اسماعیل	خاک
مالک الملک	سب کا مالک	۲۱۲	جلالی	یا روحائیل خروائیل	آتش

اسرار حسنی	معنی اسرار	اعداد	جلالی جمالی	مواکیل	غما
ذوالجلال	عظمت بزرگی	۸۰۱	جلالی	یا خروائیل طائیل	آتش
والاکرام	عظمت بزرگی	$\frac{۲۹۹}{۱۰۱۰}$	جلالی	یا خروائیل طائیل	آتش
الرب	پروردگار	۲۰۲	جمالی	یا اہل اسماعیل	خاک
المقط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	جلالی	یا جبرئیل اسماعیل	آتش
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یا کمالیل یونس	خاک
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	جمالی	یا روحائیل الخفائیل	آتش
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	جمالی	یا یونس اسماعیل	آبی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	جلالی	یا روحائیل یونس	آبی
المتدار	زبان کرنے والا	۱۰۰۱	جمالی	یا جبرئیل اسماعیل	آبی
النافع	سودہ کرنے والا	۲۰۱	جمالی	یا حواریل سرعائیل	آبی

اسما حسنی	معنی اسماء	اعداد	جلالی رحمانی مشترب	مواکین	عشر
النور	رشدن کرنیوالا	۲۵۶	مشترب	رفقائیل اسرطیل	آبی
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	جمالی	یادو اسل کسطائیل	آبی
البصیر	نادید کرنیوالا	۸۶	مشترب	یا جبرئیل ربائیل	خاکی
المبائی	باقی رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یا عطر اسل ربائیل	آبی
الموارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یا رفقا ئیل میکائیل	آبی
الرشید	ہدایت کرنیوالا	۵۱۴	مشترب	یا ہمرئیل دروائیل	خاکی
الصبور	غضب میں طبعی کرنے والا	۲۹۶	جمالی	یا ہجائیل اسرطیل	بادی

اسما حسنی کی شرح تمام کی گئی لیکن طالب کو جمالی جلالی اور
مشترب کے امتیاز کرنے میں مشکل پیش آئے گی اس لیے اسماء
مذکورہ کی ایک جگہ مع اسناد کے تشریح کی جاتی ہے تاکہ ہر ایک
کو آسانی ہو۔ اذلے اسماء جمالی جن کو اسماء رحمت بھی کہتے ہیں۔

ہندی مراتب کثرت رزق۔ فتح مندی جنگ اور امرا و ذرا سدا میں کے رو برو
سرخوئے حاصل کرنے اور محبت اور دوستی پیدا کرنے کے لیے ان پر عمل
کریں۔ انشاء اللہ مراد کو پورے کریں گی۔ کل اسماء جمالی پنتالیس ہیں اور وہ
مع اعداد کے یہاں لکھے جاتے ہیں۔

یا رحمن	۲۹۹	یا رحیم	۲۵۸	یا سدم	۱۳۱	یا مومن	۱۳۶	یا مہین	۱۳۵	یا دنا ب	۱۳
یا رزاق	۳۰۸	یا فتاح	۴۸۹	یا باری	۲۱۳	یا غفار	۱۲۸	یا باسط	۷۲	یا معز	۱۱۷
یا لطیف	۱۲۹	یا غفور	۱۲۸۱	یا شکور	۵۲۶	یا حنیف	۹۹۸	یا کریم	۲۷۰	یا داس	۱۳۷
یا حکیم	۷۸	یا حلیم	۸۸	یا دود	۲۰	یا کبیر	۱۸۰	یا ولی	۴۶	یا معنی	۱۱۰۰
یا معطی	۱۲۹	یا تافع	۲۰۱	یا رشید	۵۱۴	یا محی	۵۸	یا حی	۱۸	یا قیوم	۱۵۶
یا ماجد	۴۸	یا صمد	۱۳۴	یا بر	۲۰۲	یا تولب	۴۰۹	یا غفور	۱۵۶	یا رؤف	۲۸۶
یا نور	۲۵۶	یا ہادی	۲۰	یا باقی	۱۱۳	یا صبور	۲۹۸	یا واجد	۱۴	یا وکیل	۶۶
		یا احد	۱۳	یا نعیم	۱۷۰	یا ضار	۱۰۰۱				

پس جب بلندی مراتب اور کشائش رزق کے لیے عمل کرنا منظور ہو تو اس عمل کے لیے سات اہم ہیں۔ ان سات اہموں میں سے ایک اہم اختیار کرنے اور وہ سات اہم یہ ہیں۔

یا باسلہ	یا سلام	یا قاج	یا معز	یا لطیف	یا کریم	یا داس
----------	---------	--------	--------	---------	---------	--------

ان اسماء کے اعداد جواد پر مذکور ہو چکے ہیں لہذا ان کے مولوں کے عدد بھی لے لیا اور صاحب طلب کے نام کے عدد بھی شامل کر کے کل کو جمع کر دیا اور نقش مرئی کو تیسرے خانے سے پڑ کر دیا اور مشتری کی ساعت میں نقش لکھو۔

مزاج و مشکت وغیرہ نقش کی پڑ کرنے کی ترکیب اور سیاروں کی ساعت دریافت کرنے کا قاعدہ ہم آئندہ کہیں گے۔ انشاء اللہ میں تمام اعداد کو دروزہ پڑھنے کے لیے تقسیم کر لیں اور نام کے عدد نکال کر اس کی تعداد کے مطابق ہر دروزہ پڑھا کریں۔ نقش لکھ کر گرلی بنائیں۔ اور گہروں کے آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالیں اسی طرح ایک جگہ تک کریں۔ انشاء اللہ رزق میں بہت کشائش ہوگی۔ اور مرتبہ بلند حاصل ہوگا۔

بادشاہوں اور امیروں کے سامنے سرخروی حاصل کرنے کے لیے ان نواسموں میں سے ایک کو اختیار کر لینا چاہیے۔

یا رحمن	یا رحیم	یا عظیم	یا حی	یا قیوم	یا قاج	یا رافع	یا ہادی
---------	---------	---------	-------	---------	--------	---------	---------

ان ناموں کے اعداد جالی اسماء کے مجموعہ میں لکھے ہیں ان ناموں میں سے ایک نام لے کر صاحب مطلب کے نام اور مول کے عدد جمع کریں اور ساعت شمس میں گیارہویں خانے سے نقش مربع کو پڑ کریں اور اس نقش کو سیدھی ہاتھ میں باندھیں یا سر پر رکھیں انشاء اللہ بادشاہ اور حاکم کے آگے سرخروی حاصل ہوگی اور حاکم مہربان ہو جائے گا

محبت اور دوستی کے لیے

اگر عمل کریں تو ان تین ناموں سے ایک اختیار کریں۔

یا ودود	یا بدوح	یا لطیف
---------	---------	---------

ان اسماء سے ایک اسم کے عدد لے کر طالب کی نام اور اس کی ماں کے نام کے عدد اور مطلوب کے نام اور مطلوب کی ماں کے نام کے عدد لے کر سب دن کو ایک جگہ جمع کریں اور ساعت مشتری میں مربع کا نقش دو مرتبہ خانے سے پڑ کریں اور غلیظہ خاکر مٹی کے گور سے چرائیں میں اول طرف سے جس میں سیاہی کا نشان کر دیا ہو مدین کریں اور چرائے کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں اور آپ خود چرائے کے سامنے بیٹھ کر اسماء آہی کے عدد کے موافق تریب فریل کی مطابق وظیفہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی وظیفہ کا نمونہ یہ ہے۔

اللاھم سنخو قلب فلان بنت فلان علی حب فلان بن فلان

بہتی یا بسدوح اعجب یا حبیر تیل یا دہا تیل یا رنھا تیل
یا تنگ تیل سامعا مطیعاً صحتی یا مبدوح العجل العجل
اور اگر صحت نہ دے کے لیے من کریں تو خدا کے ان سات ناموں سے ایک کو اختیار
کریں۔

یا حنیط	یا سلم	یا نافع	یا باقی	یا کریم	یا غفور	یا ارحم
---------	--------	---------	---------	---------	---------	---------

ان اسموں کے عدد پتے مذکور ہوئے ہیں جس میں نام کو کہ اختیار کریں
اُس کے عدد کا میں اور مربع کے نقش کو پتے خانے سے پر کریں اور برقی کو
دھوکہ دینا انشاء اللہ چندی دنوں میں صحت ہو جائے گی

اسما جلالی کی شرح جو کہ اسما ہدیت ہیں

یہ اسما بقیں و عدوت اور وہ مشہور اسم کے درمیان جلالی و ارحم کے
لیے اور شمول کو ترید اور غناء خواہ کر کے کے لیے ہیں، اگر ان پر عمل کریں
تو نیک اور صحت ثابت ہوں گے ان میں ایک اسما کا مجموعہ ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

یا زور	یا بکر	یا کبر	یا زور	یا زور	یا زور
۹۲	۹۶۲	۳۰۹	۹۰۳	۶۰۰	۸۱۰
یا بیل	یا قوی	یا جبین	یا مبتدئ	یا صمد	یا مہیت
۴۳	۱۱۹	۵۰۰	۵۰	۱۲۴	۲۰۱
یا مقدر	یا مستقم	یا زور	یا عظیم	یا عالم	یا وارث
۴۲۲	۹۲۰	۵۰۱	۲۰۹	۱۹۱	۴۰۸

یہ بائیس اسم ہیں اول ان کی ترتیب یہ ہے کہ اگر شخص عدوت کے لیے من
کریں تو سارا جملہ سے ایک اسم اختیار کر لیں۔

یا قصہ	یا مندل	یا جبار
--------	---------	---------

جہاں میں سے ایک نام کے عدوت دشمن کے نام کے عدوت و عدوت
کے سے کہ نقش مرتبہ کو رسم یا رسم کی ساعت میں توبہ کرنے سے پڑ کریں
اس میں تیر مرتبہ من کریں کہ سات جگہ سے خاکہ یا تر ایک تہ چورسہ کی خاکہ
مسجد کی خاکہ تیسرے برتا قبر کی خاکہ چوتھے ویران گھر کی خاکہ یا چوتھی تہ
کی خاکہ چھٹے اس جگہ کی خاکہ جہاں گدھا لوتا رہا تو اس جگہ کی خاکہ
جہاں صلیبی مینٹن ہو سب خاکوں کو ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور پڑ کیا جو
لغش ان خاکوں میں رکھیں اور اس برتن پر خدا کا نام بار بار پڑھا کر

کی تعداد کے موافق پڑھیں اور دم کریں اور دل میں دشمن کے برباد ہونے کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں پھر اس برتن کو کسی دیرانے میں دفن کر دیں انشاء اللہ دشمن قتل و خوار اور برباد ہو جائے گا۔

ان اسماء کا بیان جو کہ جمالی بھی ہیں اور جلالی

بھی ہیں۔

اور ہر قسم کے نیک و بد کے لیے کام آتے ہیں پہلے چاہیے کہ ان اسماء کے پڑھنے کی ترکیب یاد کریں اور وہ یہ ہے کہ دعوت اور نکات دینے کے لیے ان اسماء کو پڑھیں تو تسبیح کے دانتوں کو اپنی جانب پھیریں اور دشمن اور اس کے گھر کو برباد کرنے کے لیے تسبیح کو بائیں طرف پھیریں اور بلندی مراتب کے لیے پڑھنے کے وقت تسبیح کو داہنی طرف پھیریں اور صحت و بیماریہ کے لیے تسبیح کو کہ اس پر ہر روز اسم بطور ذلیقہ کے پڑھا جا چکا ہے اس تسبیح کو سات بار پاکیزہ پانی میں دھو کر مرین کو پلائیں پس اس کو جو اسید گزند ہو گا وہ دور ہو جائے گا اور پوری صحت خدا کے شافی کے حکم سے حاصل ہوگی اور مشتری اسم یعنی جو جمالی اور جلالی دونوں میں ان کا مجموعہ یہ ہے۔

یا مالک	یا واحد	یا خالق	یا قدوس	یا منصور	یا علیم
۹۰	۱۹	۷۳۱	۱۷۰	۳۳۲	۱۹۰
یا سمیع	یا بصیر	یا علیم	یا عدل	یا نصیر	یا عظیم
۱۸۰	۳۰۲	۸۸	۱۰۴	۸۱۲	۱۰۴۰
یا متین	یا حبیب	یا نعم	یا مجیب	یا عث	یا شہید
۸۰	۲۰۰	۲۰۰	۵۷۳	۳۱۹	۳۱۹
یا حق	یا مقدم	یا موخر	یا اول	یا آخر	یا ظاہر
۱۰۸	۱۸۴	۸۴۶	۳۷	۸۰۱	۱۱۰۶
یا باطن	یا متعال	یا اکرام	یا جامع	یا غنی	یا بدیع
۶۲	۵۵۱	۲۶۲	۱۱۴	۱۰۰۶۰	۸۶

یہ کل اسماء چونتیس ہیں پس ہر ایک کام کے لیے جس کی تشریح کی جاتی ہے عمل کریں اور ہر ایک کام کی ساعت دریافت کر کے عمل شروع کریں اور ہم رات دن کی ساعتوں کا حال پانچویں حصے میں لکھیں گے اس جگہ مبتدی کو صرف اسی قدر خیال رکھنا چاہیے کہ سچر کے روز بتلی ساعت خمس اکبر ہے اور یہ دشمن کی جلدی اور دشمنوں کے درمیان جلدی ڈالنے کے لیے ہے۔ دوسری ساعت مشتری کی سعد اکبر ہے۔ اور یہ بلندی مراتب اور بادشاہوں کے سامنے جانے اور محبت کے لیے ہے تیسری ساعت مریخ خمس اصغر ہے اور دشمنوں کو قہر زدہ کرنے کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت شمس سعد اکبر ہے اور یہ محبت اور بلندی مراتب کے لیے ہے پانچویں ساعت عطارد و خمس ذو جدیں ہے اور یہ زبان بندی۔ دیوبندی

اور جلدوں کے لیے ہے

چھٹی ساعت قمر سعد و جبرین ہے اور یکائش رزق فتوح اور سرخوئی کے لیے ہے۔

یہ ایک دن کی ساعتیں ہم نے مثال کے طور پر لکھی ہیں اور روزانہ

ساعتیں پانچویں باب میں بیان کی جائیں گی۔ چنانچہ ساعت دیکھ کر اس نام کو مجھے

مربع میں کسی کام یا کسی مقصد کے لیے جیسے محبت، عداوت، فتح یا بیابانگردی کے لیے چکر کریں تو پہلے نام کو دیکھیں کہ اسمیں کتنے حروف ہیں۔ پس ہر حرف کا مؤکل

دریافت کریں مثلاً اسم بدوح کہ اس کے حروف یہ ہیں (ب و د و ح) حرف (ب) کا مؤکل خبر کل ہے۔ (د) کا مؤکل در وائل ہے (و) کا مؤکل ر و قائل ہے۔

ح کا مؤکل تکفیل ہے جس طرح کہ اس مثال میں حروف کے مؤکل بتائے گئے ہیں اسی طرح ہر حرف کے مؤکل دریافت کریں۔

ترتیب مذکور کے مطابق پڑھنا شروع کریں تو اس وقت رجال الغیب کو پس پشت کرے اور رجال الغیب کی دعا پڑھیں اور تھوڑی سی شیرینی منہ میں رکھ لیں اگر محبت کے لیے عمل ہو اور اگر عداوت کے لیے عمل ہو تو کوئی تلخ اور تیز چیز منہ میں رکھ لیں اور ہم سب اردوں کے سجرات اور غداؤں اور

رجال الغیب کے مظلوم کرنے کا حال یا پانچویں حصے میں لکھیں گے۔ دعائے رجال الغیب یہ ہے۔

السلام عليك يا رجال الغيب السلام عليك يا ارواح المقدس اغيثوني بعوثه وانظروني بنظرة ويا رقباء ويا نجباء ويا ابدال يا اوتاد يا غوث يا قطب بحرمة النبی صلوات الله عليهم و السلام۔

پس اے طالب تینوں قسم کے اسماء الہی یعنی جہاں اور مشرک کے پڑھنے میں یہ تمام طریقے بجالانا چاہیے تاکہ عمل صحیح اور درست ہو۔

کشائش رزق کے لیے

بزرگان دین سے مراد ہے کہ ان تین اسموں سے جو کہ تمام کلام اللہ کو گھیرے ہوئے ہیں اور بسم اللہ میں آئے ہیں ایک اسم ذات ہے۔ دوسرا اسم عادل ہے۔ تیسرا اسم رحمت ہے اور ان اسماء کی صفت میں تمام قرآن شریف ہے۔ ان تین اسماء کی اسناد بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ ان اسماء کو تین ہزار ایک سو پچاس مرتبہ عصر و مغرب کے درمیان ہر روز بلا ناغہ آسمان کے سایہ میں

سر پہنہ ہو کر ہمیشہ پڑھیں۔ اگر خدا چاہے تو میرے گھر میں آجائیں گے۔ اور جس مطلب کے لیے پڑھیں۔ چالیس روز میں وہ مقصد خدا کی مدد سے پورا ہو جائے گا۔ وہ بزرگ اور محکم اسماریہ ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

دوسرا عمل جو ایک زائد سے چھوٹا ہے۔ کہ ان دونوں اسماء یا عزیز یا لطیف کو جن میں ہر ایک صفت رکھتا ہے۔ اور ایک اسم جلالی اور دوسرا اسمی ہے۔ بارہ ہزار مرتبہ نماز فجر یا نماز مغرب کے بعد ہر روز سر پہنہ چار گروہوں میں ڈالی کر دزاریکے ساتھ تنہا مقام میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھیں۔ بیشک بارہ دن کے عرصہ میں دین دنیا کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اور اگر ایک بیٹھک میں ان دونوں اسموں میں سے ایک کو شام سے صبح تک یا دوسری شام تک سر پہنہ تنہا مقام میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھیں۔ بیشک اسی دن مطلب برائے مگر ایک بیٹھک میں سو لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ تاکہ مقصود حاصل ہو۔ قاعدہ عجیب و غریب از حلقہ اضر علی صاحب چاہے کہ اسم یا استطیع کو اقل آئندہ تین تین بار درود شریف پڑھ کر تیرہ سو مرتبہ نماز صبح کے وقت ہمیشہ پڑھیں۔ بیشک عامل کے سامنے خلافت کا جین ہو جائے گا۔

دیگر

زادوں کے لیے جو شخص چاہے کہ خدا تعالیٰ اس کے چھوٹے بڑے گناہوں سے درگزر کرے۔ اور اپنی رحمت سے معاف کر دے۔ تو اسی اسم کو درود شریف کے ساتھ بعد نماز جمعہ سو بار پڑھے۔ اس اسم کی برکت سے مقوڑی مدت میں

اشارت آئے اس کے گناہ بخش دے گا۔ اسم یہ ہے۔ یا غفار و غفر ذنوبی یا غفار جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرے۔ دنیا کی محبت اس کے دل سے نکل جائے۔

دیگر

جو شخص کہ نماز چاشت کے بعد سر بسجود ہو کر اس اسم کو سات بار پڑھے۔ وہ بفضل خدا بے پرواہ ہو جائے۔ اسم یہ ہے۔ یا دھاب۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

دشمن کی ہلاکت اور تباہی کے واسطے۔ یہ اسم تیسرہ جس شخص کے لیے سوال لکھ مرتبہ ایک ہفتہ میں آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔ اور اس شخص کی طرف چھوٹیں یقین ہے کہ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ ہو جائے۔ اور اگر تباہ نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں بھی ایسا کریں۔ خدا کے حکم سے دشمن برباد ہو جائے گا۔ اسم یہ ہے۔ المذل۔

برائے حب

اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور ملاقات میسر نہ ہو چاہے کہ اس اسم غلم کو وقت صبح اور وقت شام بخش بندہ کے روز بعد نماز ایک سو ایک مرتبہ اول اور آخر درود شریف پڑھے اور مطلوب کو دل میں ایسا تصور کرے کہ گویا درود پڑھ رہا ہے اور اپنی آنکھوں کو بند رکھے جب درود ختم ہو تو خیال میں مطلوب کی طرف دم کرے ایک ہفتہ کے عرصہ میں معشوق اس کی طرف رجوع

کرے گا۔ مناسب یہ ہے کہ حرام نہ کرے اور اگر سوال کچھ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ دے
دے تو اسم کا عامل ہو جائے مجرب ہے۔ اسم مبارک یہ ہے (الحلیم)

برائے میاں بیوی حُب کیلئے

یہ عمل اسم باری تعالیٰ انسان آشفنا عورت و مرد کی تیز کے لیے ہے
جو کہ آرزوہ خاطر ہو اور رجوع نہ کرتا ہو چاہئے کہ پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک
پیارے شربت کا تیار کریں اور اس میں گلاب اور گوند ڈالیں اور لازم ہے کہ پختہ
کا دن ہو پس عصر کے وقت کچھ دو بیٹھ کر اور انھیں بند کر مطلوب کا قصود
کریں اور ایک ہزار چار سو مرتبہ اسم معظم **وَدُود** کو پڑھیں اور جب **وَدُود**
ختم ہو تو شربت کے پیالے پر جو تیار کیا ہوا پاس موجود ہے۔ اسم موصوف کے
مؤکلوں کی نیاد کر کے دم کریں اور خود پی میں انشاء اللہ پڑھنے کے عرصہ میں اسی
دن مطلوب حاضر ہوگا اگر مطلوب حاضر ہو تو اس سے مخاطب نہ ہوں اور
کلام نہ کریں جب تک عمل ختم نہ کریں اسی طرح تین دن یا سات دن تک کریں
تا کہ مطلوب مسخر و مطیع ہو جائے مجرب ہے۔

برائے ہر مشکل حل

یہ عمل مجرب ہے کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے چاہیے کہ چڑھتے ہیں میں
پختہ شربت کے دن کاغذ کے پرزہ پر پہلے بسم اللہ کے عدد لکھیں بعد

طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام کے عدد اور اسم یا وود کے عدد لکھیں
اور اس طرح لکھیں کہ پندرہ لکڑی کی جھٹی یا کاغذ پر طالب کا نام لکھیں بعد اسم
وَدُود اور اس کے بعد اسم مطلوب لکھیں ہم مثال لکھے دیتے ہیں تاکہ آسانی
سے سمجھ میں آجائے۔

میرا حمد علی وود فاطمہ خاتم

۴۰۵۶۶۰۰۵۴۰۹۱۸۰ ۴۶۴۶ + ۱۰۳۰۴۰۳۰۸۱۲۰۰۱۰۳۰

لکھنے کے بعد ان عددوں کو طائیں یعنی ایک عدد اول سے لیں اور ایک عدد
مطلوب کے نام کے آخر سے لیں تاکہ باجمہ تمام اعداد چپاں ہو جائیں اور مثال
یہ ہے۔

۴۶۴۶۱۰۸۰۳۰۱۴۰۹۴۴۰۴۰۵۸۶۰۰۱۱۴۰۰۵۱۰۴۰۴۰

ان اعداد کا فلیتہ بنائیں اور ایک طرف سیاہی لگا دیں پھر ایک مٹی
کے چراغ میں جس میں پانی نہ چھو نہ چا سو رخن خود شہوار ڈالیں اور فلیتہ پر عطر
ملیں اور مزہ شہد خالص ملا کر پاک روئے پیشیں اور چراغ میں رکھیں چراغ
کا فہنہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں اور چراغ کو پاک تنکے سے روشن
کریں اور آپ خود پاک کپڑے پہن کر چراغ کے روبرو کھڑے ہوں اور
ایک سو ایک بار **وَدُود** مرتبہ اول و آخر مزید کر کے اسم یا وود کو

کو چرخیں جب ختم ہو جائے تو اگر مطلب کی محبت مقصود ہو تو عزم کریں
 کسی کو قید سے دالی دینا منکر ہو پس اقل قیدی کا نام لکھیں اور بیچ میں
 اسم و ذود اور آخر میں رکھئے مطلب کے اسم حاکم اور قاعدہ مذکورہ انداز
 کو مدکر غیثہ روشنی کریں اور اسم پڑھنے کے بعد قیدی کی زبان کے لیے
 عزم کریں انشاء اللہ حرات کو نہ نظر ہوگا وہ ملت ملت پیچہ دلی سے کہیں
 دن تک ضرور پوری ہوگا لیکن درم ہے سن محل کے لیے عذر اختیار کریں کہیں
 غلام ہوگا اور شک حکم خود سے صریح حسن مرکا قیدی ملانے کا
 درم ہے کہ جدا تک چھل اور گائے کے گوشت سے پر سر کر لیں اور چنے کے
 درمیان میں درم نہ کریں جھوٹ نہ دلیں۔ ہر سبب۔

عمل اہم باری تعالیٰ۔ حجب کے لیے تجرب ہے اگر جانیں کہ کسی کو
 دوست اور مستحق بنائیں یا کسی امیر سے قیام حاصل کرنا ہو تو چاہئے کہ پڑھتے
 ہیں چھینٹنا یا جمع کے دن اس محل کو شروع کریں۔ اس فریب سے کہ
 رات کے وقت روزانہ و اقلہ ہو کر پیش اور اپنی آنکھیں بند کر لیں پچھل
 گیارہ بار آیت الکرسی آیت قل اعظم تک پڑھیں بعد کا ایک ہر آدمی اس وقت
 یہ اسم معظم مع عمارت کے پڑھیں اور اپنے مطلب کو ماننے دست نہ کھڑا
 ہوا تصور کریں جب اسم تمام ہو جائے اس کے پیچھے پڑھ کر لیں اور اپنے
 دل میں ارشاد کریں کہ میرا مطلب ہو جائی طریقہ مذکورہ مذکورہ ہر سبب
 پڑھیں اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے مطلب تک پہنچ جائیں کہ وہ کھائے۔

انشاء اللہ علیہ السلام اور فراموش نہ ہو جائے کہ اگر اس اسم کی محبت چاہیں روزانہ
 تک پڑھ کر بار بار پڑھ کر دلیں تو اس مبارک اسم کی حاجت پوری ہوگی
 حجت شہر میں قیام دینے کے لیے ہر روز چارے کے لیے ہر محل مذکورہ کتابت
 میں پڑھ کر دم کر کے کہیں یا چاروں طرف پڑھ کر پید ہو سکتا ہے جس وقت کہ
 یہ سترہ ذکر ہو روزانہ پڑھا جائے اور جب چہ تمام ہو تو شریعت درم
 کر کے پیچھے کر دیا کہ ہر روز پڑھ کر پید ہو سکتا ہے اور پندرہ روزانہ پڑھ کر
 رکھ کر پید ہو سکتا ہے ہر سبب یہ غیثت غیثت غیثت غیثت
 اور حرات کے لیے ہر روز پڑھ کر غیثت غیثت غیثت غیثت۔

برائے تپ بخار کیلئے

عمل اہم باری تعالیٰ۔ تپ و زہ کے بارے میں جس کسی کو تپ و زہ ہو
 جس کی تپ و زہ ہو تپ و زہ کے بارے میں جس کسی کو تپ و زہ ہو
 اس کے بارے میں پڑھ کر دلیں اور ایک ہر آدمی اس محل کو شروع کریں۔ اس فریب سے کہ
 میں دھو کر پیچھے۔ وہ سبب دن وہ غیثت میں پڑھ کر دلیں اور پندرہ روزانہ
 مریض کے بارے میں پڑھ کر دلیں ہے کہ اگر کوئی تپ و زہ ہو دوسرے کو
 شیکر یا پیکر لکھیں یا اعلیٰ عطا ایک کو روز پڑھیں۔ ایک کو دھو کر
 دلیں۔ تپ و زہ کا شیکر یا کنوڑی میں لال دلیں اور دلیں شیکر دلیں
 کہ اس اسم لکھیں یا اعلیٰ عطا ایک کو روز پڑھیں۔ ایک کو دھو کر دلیں۔

کر پیش چوتھے روز وہ شیکری کنوئیں میں ڈال دیں اور نئی دو شیکریاں سے کریمیا
عجیظان لکھیں ایک کو بازو پر باندھیں اور دوسری کو پیٹیں۔ چاروں کے عرصہ
میں انشاء اللہ تپ و لرزہ جتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

برائے تنگی رزق کے لیے

عمل اسم باری تعالیٰ کہ فی الحقیقت اسم اعظم ہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کلام
مجید میں اکثر اسی اسم کو یاد فرمایا ہے اور اس کی بہت عظمت کی ہے اور بسم اللہ
میں پہلے ہی اسم آیا ہے۔ بسم اللہ سے کلام اللہ کی ابتدا ہوتی ہے اسم مبارک یہ ہے
الرحمن۔ پس جو شخص کہ ایک سو پانچ مرتبہ صبح اور ایک سو ایک مرتبہ شام ہمیشہ
اپنا درد رکھے بخدا حب و سیغ وغیرہ جس بارے میں کسی شے پر دم کرے پورا پورا
افروہ اور ہمیشہ ششخص الدار رہے محتاج نہ ہو۔ نہایت مجرب ہے اور کامل فیروز
کے پہر نچا ہے اسے عزیز رکھنا چاہیے اور اگر سوال کچھ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں
تو مال کامل ہو جائیں اس اسم کی صفت لکھنا مکمل نہیں۔

دیگر

اگر منظور ہو کہ خلق اللہ کو تسخیر کریں تو پہلے اس اسم کی زکوٰۃ دیں یعنی
سوا گھ بار ایک چکر میں ترک حیوانات اور جلالی جمالی کا برتن کر کے پڑھیں

اور پھر جنہوں کی سب سے ہم آئندہ بیان کریں گے۔ چاند کے بعد عالی ہو جائیں
گئے۔ پھر ہر روز صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھا کریں تاکہ خلائی کی تسخیر حاصل
ہو اسم مبارک یہ ہے۔ یا ہو خواہ اس کی ترکیب مجرب ہے۔

برائے آسانی پیدائش

عمل اسم باری تعالیٰ آلاء مکن پس ترک حیوانات اور پھر جنہوں کے
ساتھ سوا گھ چکر اس کی زکوٰۃ ادا کریں اور اپنے عمل میں لا میں پھر سوا گھ
ایک سو ایک مرتبہ صبح و شام دو دو کیا کریں اگر کسی شخص کے شکم میں بارہ بیس
سے درد ہو یا جسم کے کسی حصے میں درد ہو اور اس لمحہ کا عمل دم کرے تو درد
موقوف ہو جائے گا اگر حاملہ کے درد ہو اس کے پیٹ پر چھونک دست جتا رہے
گا اور بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا اگر خود مریض کے سامنے دجا کے تو فرستادہ
کے ہاتھ پر دم کرے تاکہ وہ مریض کے جسم پر ہاتھ سے نوک درد دفع ہو جائے
گا حامل کو چاہیے کہ دم کرنے پر موقوف نہ رکھے بلکہ اپنے ہاتھ پر دم کر کے
درد کی جگہ ہاتھ سے مجرب ہے

برائے ساقط حمل

جس عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو پس چاہیے کہ اسم بر صورت

اسم و ہاب کا عمل

جس کا تمام جہان اقرار کرتا ہے لیکن جس ترکیب سے یہ عمل ہم کو پہنچا ہے۔ شاید ہی کسی صاحب کو پہنچا ہو کہ کوئی انسان اسرار سے واقف نہ ہوگا۔

اول مرتبہ یہ اسم سلطنت ہے۔ دوسری مرتبہ دنارت تیسری مرتبہ امارت چوتھی مرتبہ تسخیر خلائی جملہ عالم یا پانچویں مرتبہ دست غیب۔ اگر پہلی ترکیب سے ذکوۃ ادا کرے بادشاہ ہو جائے اگر دوسری ترکیب سے ذکوۃ دے تو وزیر ہو دوسری ترکیب سے ذکوۃ دے تو امیر ہو چوتھی ترکیب سے ذکوۃ ادا کرے تو تسخیر خلائی حاصل ہو پانچویں ترکیب ذکوۃ دے تو دست غیب ہر روز کا میسر ہو۔ پہلی ترکیب جو بادشاہت کے متعلق ہے۔ یہ ہے کہ لذات و حیوانات کا ترک کرے اور جمالی و جلالی پر ہنر اختیار کرے ہر وقت با وضو رہے ہر روز غسل کرے نمازی پڑھے رکھے۔ عورت کے قریب نہ جائے۔ چودہ کرو ایک جملہ میں اسم موصوف کو پڑھے ہر روز چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں بہا دے چلہ تمام ہوگا تو بیشک بادشاہ ہو جائے گا۔ اگر اتنا بار نہ اٹھ سکے تو چاہیے کہ ہر روز میں کی کرے صرف جماع نہ کرے اور پھل کا گوشت نہ کھائے حلال سے رغبت کرے اور حرام سے بقتاب کرے۔ پڑھنے کے وقت صرف وضو کرے اور سات دن بعد جمعہ کے روز غسل کرے بطریقہ مذکورہ یہ دستور چودہ کرو پڑھے اور چودہ نقش لکھے۔ جب چلہ تمام ہوگا تو وزیر ہو جائے گا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ ایک کروڑ مرتبہ

تھنتے دنوں میں اس کے اس ترکیب کے ساتھ سو وزارت کی درجہ میں نکلی گئی ہے۔ پڑھے امیر کبیر ہو جائے گا چوتھی ترکیب یہ ہے کہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہر روز ہمیشہ بطور ولیفہ کے با وضو پڑھا کرے کبھی نادہ کرے۔ جب تک کہ تسخیر عالم کا شوق ہو رہے تک تمام خلائی مسخر ہو جائے گی اور توکل کے وقتوں میں زکریا حاصل ہو گا۔ اور غافل سے تمام عالم کو غبت ہوگی۔ پانچویں ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ میں حیوانات اور لذتوں کو ترک کرے۔ روزہ رکھے۔ اور جوگی رونی و فلک لاہوری سے افطار کرے۔ ایک وقت اور ایک بیشک میں پینتیس ہزار مرتبہ اول و آخر درود مقرر کرے ہر روز پڑھے۔ اور اسی جگہ چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر اسی دن دریا میں ڈال آٹے اور جو نقش لکھا جائے اس میں اسم و ہاب کے عدد میں اور اس کا موکل جبرئیل ہے۔ اور ہم نقش کو مثال کے طور پر لکھ دیں گے۔ اسی طرح غافل لکھے اور کام میں لائے۔ پس جب اس قدر ہر روز پڑھے گا۔ چالیس روز میں چودہ لاکھ تمام ہو جائے گا اس دن حضور انشاء اللہ موکل کی صورت پیدا ہوگی۔ اور جو کچھ دست غیب روزانہ غافل طلب کرے گا۔ وہ قبول کرے گا اور ہمیشہ جانتا رہے کہ نیچے لکھ دیا کرے گا۔ اور اگر با فرض موکل حاضر ہو تو عالم غیب سے چودہ روپے روزانہ اس شخص کو ملتے رہیں گے۔ ایک نقش لکھ کر اپنی پاس رکھ لینا چاہیے۔ ایک بیٹے کے بعد سب نقشوں کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اور اسم موصوف کے پڑھنے کا ہر طریقہ لکھا گیا ہے اس طریقہ سے پانچوں مرتبوں میں پڑھے۔ اسم یہ ہے۔

اجب یا جبرئیل یا و ہاب

نقش کی صورت جو لکھنے کے لیے مقرر ہے وہ یہ ہے۔ مع موکل

فخ را به س او دودخل امح کس می
 ان می خ س رن ام ن اسل اش وود
 دن دت دی و خ س رل س ام
 ان و م ن رواف کس رل و ر خ س
 س ن خ و ام خ ن روا او دل دی کس و
 دس کس ن ج خ ف دی ام ل خ دن و را
 ادر کس دس ن ن د خ خ ل ف م دی ا
 ای وار و کس م و ف س ل ن خ ن خ و ج
 ج ا دا خ ی ن دا خ ان رل دس ف م و
 ر م ا ف و س اس خ دی ل ن خ ا
 و خ ج ن م دار ف ن دل س ی ا د کس خ
 اس د د خ ر ج ی ن کس م ل و دان ر ف
 خ ران کس او دودخل ام ج کس ی ن

[illegible]

یہودی کتاب کی حیات طبع کے لیے اس میں وہ جو نوسفر ہی تھے
 ہیں جو سہارا دے کر ان کے لیے نصرت فرماتے ہیں ان کی نصرت فرماتے ہیں
 کے لئے تھے۔
 نقشبند: اگر کسی شخص کے پیش میں وہ ہو کہ کسی آدمی کو وہ دیکھ کر
 شکایت ہو تو ان کی نصرت فرماتے ہیں ان کی نصرت فرماتے ہیں
 ان کے لئے۔

نقش اول

یا خبیر	یا حیی	یا قیوم	یا احد
یا احد	یا عزیز	یا بصیر	یا لطیف
یا کریم	یا باری	یا جلیل	یا قریب

نقش دیگر

۷	ح	ی	م
۱۱	۲۹	۱۹۷	۷
۳۲	۱۲	۶	۱۹۸
۷	۱۹۹	۳۱	۱۳

برائے حفاظت مال اور اضافہ کیلئے

اس نقش کو ساعت سعید میں لکھ کر اس صند و قبی یا تھیلی وغیرہ میں رکھیں جس زجرات یا مال رکھتے ہوں انشاء اللہ مال میں بہت برکت ہوگی اور تھیلی یا صند و قبی جس میں یہ نقش رکھا جائے گا وہ خالی نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے

ل	ط	ک	ت
ن	ی	ط	ل
ط	ل	ت	ی
ی	ت	ل	ط

اسی نقش پر دوسرا نقش بھی لکھنا چاہیے۔
۷۰۶

ف	ت	ا	ح
ح	ا	یا اللہ یا قہار	ت
ت	ف	حسبہ	ا
ا	ح	رفی یا غیب	ت

برائے جدائی کیلئے

اس نقش کا مزاج باد کا ہے اگر دو شخصوں میں یا دو خانہ داروں میں دشمنی کرنی ہو اور جدائی و تعلق منظور ہو تو یہ دو نقش مع ناموں کے کاغذ پر لکھیں اور پرانی قبر کے اوپر اور کھردن کر دیں اُمید ہے کہ ضرور جدائی واقع ہوگی۔ نقش

یہ ہے۔	یا قہار	یا قہار	یا قہار
بکری یا بیدوح یا بدوح	۶	۷	۲
	۱	۵	۹
	۸	۳	۴
	اجزط	اجزط	اجزط

کتابت سیمول ۲۰۰
تو اس نقش دوسری چال سے کہیں اور اس کے اس پاس ہی عبارت نکھ
دی جا چو وہ نقش بھی نکھ رہا ہے اس کے چاروں طرف عبارت نکھ
نکھ رہا ہے۔

۳	۲	۸
۹	۵	۱
۴	۶	۰

پدرنوبائی اور گریہ اطفال کیسے

دعویٰ اور گریہ اطفال کے دور کے یہ اس نقش کو نکھ کر پچھ کے لکھے
میں پڑھائیں

نقش یہ ہے

ح	ف	ی	ط
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی
ی	ظ	ح	ف

برائے دائرہ درو

میں سطوح کی دائرہ ہائے میں درو ہر تو اس نقش کو باطہارت لکھے اور

کتابت سیمول ۲۰۰
دھ کر پئے وراثت اللہ کے توڑ موقوف ہو جائے گا
نقش یہ ہے

یَا حَبِیْبُ	یَا یَحْیٰ	یَا اَحَدُ
یَا کَبِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا کَیْفِیْ
یَا یَارِیُّ	یَا عَبِیْدُ	یَا قَدِیْرُ

کسی کا دل مٹانا ہو

اگر کسی کا دل مٹا کر اپنی طرف مائل کرنا ہو تو مطلوب مرد مہرنے کی حالت
میں ساعت شرف مشتری میں تین دھاتوں چاندی - تانبا اور سیسہ کو بچھا
کر ایک تختی بنائے اور اس پر نقش پڑ کر کے گرد خط مشتری کی یہ علامت
کندہ کرے۔ اس کو اپنے بازو پر باندھ دے۔

جسدائیل کنکائیل

نوزائیل عدائیل

ط
ط
ط

دوسری طرف یہ نقش

لکھوائے

۶۵۵	۶۵۸	۶۶۳	۶۶۶
۶۶۲	۶۶۴	۶۵۴	۶۵۹
۶۵۰	۶۶۵	۶۵۶	۶۵۳
۶۵۷	۶۵۲	۶۵۱	۶۶۴

کمال الہیاتی

حصہ دوم

کیمیا

یعنی سونا چاندی بنانے کے نسخے اور

فالنامہ حضرت پیران پیر

مترجم

ابوالکلام سید ظہیر احمد بخاری شاہجہا پوری

حصہ دوم

نسخہ کیمیا اول

شہر آل طبعی دو تولہ۔ سیاب تر دو تولہ گو بھی کے عرق میں ایک سپر کھری
کریں اور گندہی بنا کر وسط میں ایک مدور شاہی ہیر رکھ کر ٹھنکی کی طرح بنا میں
پس دو سکڑے نیچے آویز رکھ کر کل حکمت کریں اور ایک لاندی میں رکھ کر پانچ
سیرے میں سیر تک چنگی کندوں کی بقدر مناسب آہنچ دیں بعد کھول کر دیکھیں
کہ راکھ ہو گئی ہے یا نہیں۔ اگر نہ ہوئی ہو تو دوبارہ اور سہ بار یہی ترکیب کریں اور
نسخہ کیمیا درست ہونے کا امتحان یوں کریں کہ تھوڑی سی چاندی بگھد میں لورس
میں ڈرا سی راکھ ڈالیں اگر سونا ہو جائے تو نسخہ کیمیا ہو گیا ورنہ نہیں اگر تین مرتبہ آہنچ
کرنے میں بھی نسخہ طیار نہ ہو تو اس کو نسخہ تیار کریں۔ یہ ایک ترسہم عمر کو کفایت کرتے
گی اگر چھپا شہ تاسیجہ میں ایک مٹی راکھ ڈالیں گے تو سونا ہو جائے گا۔

نسخہ کیمیا دوم

ایکہ اعظم لوبے کی ایک چھوٹی سی کڑوائی اور ایک لوبے کا پیالہ تیار
کرائیں جس کے کنارے کڑوائی کے سطح سے بائیں مل جائیں اور پیالے کے نیچے

کڑائی کا جو حصہ اُس میں گزائی بھی موادٹ کنا راغدا روار ایک کافی مقدار میں ہم پہنچا کر اس کا عرق نکال رکھیں۔ گندھک آدہ سارا اصلی ایک تولہ نیکر اور دودھ ماشہ کے ٹکڑے کر کے کڑائی میں رکھیں اور اس میں ادونٹ کٹارہ کا اتنا عرق ڈالیں کہ گندھک کے ٹکڑے ڈوب جائیں پھر کڑائی پر پالہ رکھ کر آہن گڑے سے اسے مضبوط جڑوا دیں تاکہ عرق یا ہوا اندر جانے کا مطلق راستہ نہ رہے اور پھر کڑائی کو چرلے پر چڑھا کر نیچے دھبی دھبی آبیخ دیں کڑھائی میں ادونٹ کٹارہ کا عرق اتنا بھر دیں کہ پالہ ڈوب جلتے۔ جب عرق کھولنے لگے تو نکال ڈالیں اور دوسرا عرق بھر دیں اسی طرح تین مرتبہ کریں اور پھر کڑائی کو نیچے اتار کر پیالے کو جدا کریں۔ اندر گندھک کا تیل سرخ خون کیو ترکی طرح تو ماشہ ہوگا اسے یا احتیاط شیشی میں رکھ چھوڑ دیں اگر سو تولہ تانبے میں ایک قطرہ ڈال دیں گے تو خالص سونا تیار ہو جائے گا۔ یہ نسخہ اگر ایک مرتبہ تیار نہ ہو تو پانچ مرتبہ تک بنائیں اگر قسمت اچھی ہے تو تیار ہو جائے گا۔ کسی شخص کا سایہ نہ پڑے۔

نسخہ کیمیا سوم

اکثر تجربہ کیا گیا ہے۔ ایک چمکا ڈر جوہر میوہ دارد خشول پر دات کو اڑا کر تے میں لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ سیاب ڈالیں اور میٹ کرنے کا سورخ بند کر کے گل حکمت کریں رات کو پانچ سیر جھلی کندوں کی آبیخ دیں۔ صبح کو نکالیں سیاب اکسیر ہو جائے گا اور وزن قائم رہے گا۔ ۳۰ بنا پچھلا کر حقوڈا کر تغافل کریں سونا تیار ہو جائے گا

نسخہ کیمیا کیر

گندھک آدہ سارا اصلی دہنیں اور کسی ایسی جگہ جہاں مار کے درخت بکثرت ہوں قیام کریں اور ہر روز صبح کو اٹھ کر نماز ادا کریں اور درگاہ خدا میں دنا کیا کریں۔ چینی کی پیالی میں گندھک مذکور کے ٹکڑے رکھ کر خشول کے نیچے نہ ہوں اور دودھ گندھک پر مقدار پیکائیں کہ سب ٹکڑے اسیں ڈوب جائیں پس واپس آئیں اسی طرح ایک چنڈ تک عرق مذکور میں تر کریں۔ جب چنڈ تمام ہو جائے تو گندھک کو آتش شیشے میں بھر کر شیشی کا منہ سینگ سے بند کریں اور شیشے کو اچھی طرح گل حکمت کریں اور خشک کر لیں پھر ایک گھڑے میں اس شیشے کو رکھیں اور گھڑے میں شیشے کے منہ کا برابر سورخ ہونا چاہیے گھڑے کو جھلی کندوں سے بھر کر ایک تباہی پر رکھیں گے پانی کا ایک پیالہ رکھیں اور آگ دی خود موجود رہیں کہیں نہ جائیں تاہم دنا پاک قریب نہ آئے پچھلے تھوڑا سا میلا پانی پلے گا اس کو دور کریں پھر سرخ قطرے آئیں گے یہ گندھک کا تیل ہے نہایت احتیاط سے رکھ چھوڑ دیں جب ضرورت ہو تلے کے پتر پر دارا سال کر آگ دکھائیں سونا ہو جائے گا۔ تجربہ ہے۔

دیگر نسخہ کیمیا

اگر ایک رنگ سفید سانپ ل جلائے تو اس کو مار مار کر خشک کر کے رکھ چھوڑ دیں جب ضرورت ہو تو دس تولے تانا پچھلا کر ایک

سرخ خشک سانپ اس میں ملائیں سونا بن جائے گا مگر مفید سانپ کا
منا بہت مشکل ہے۔

نسخہ کیمیا دیگر

مسک سیلاب۔ دو سوزل کا آزمودہ ہے طوطیا ایک ماشہ۔ قرشا اور
ایک ماشہ۔ شب یمنی ایک ماشہ۔ نمک ایک ماشہ چار دن۔ دواؤں کو
خشک باریک پس لیں اور سیلاب ایک تولہ مٹی کے برتن میں ڈال کر پانی
میں عرق کریں اور اس پر ادویہ مذکورہ کو تھوڑا تھوڑا چھڑکیں اور دھن
کی طرح دھوئیں۔ سیلاب بستہ ہو جائے گا۔

نسخہ کیمیا دیگر

ایک تولہ مستحیبا دو تولہ ہزار کے دودھ میں ایک سپر کھول کریں
بعد ٹیکر بنا کر ایک مٹی کے گھڑے میں رکھیں اور راکھ سے چھپا دیں اور
مذہبک رنگ بھر کر گھڑے کا منہ سکورے سے بند کر دیں۔ دس سیر
لکڑی لے کر ایک ایک لکڑی کی آئینہ دیں۔ جب لکڑیاں ختم ہو جائیں
تو گھڑے کو چھپے پر سے اتار لیں اور منہ کھول کر رکھیں تاکہ تمام
رات میں سرد ہو جائے پھر صبح کو ٹیکہ نکال کر ایک دنی پھندے سے
تانبے پر ڈالیں سونا ہو جائے گا اداگر دانے پر چھوڑیں تو
چاندی ہو جائے گی۔

نسخہ کیمیا دیگر

چاندی کو سہزاد بنانے کی ترکیب تیغون چھ ماشہ ایک ٹبری اولہ
کی لہدی میں رکھیں اور ایک تکی کپرونی کر کے ایک چھٹا تک جنگلی کنڈ
کی آگ دیں اس طرح بادل مرتبہ کریں انشا اللہ مشکلفہ ہو جائے گا۔
بعد چاندی بچھل کر تھوڑا سا اس میں ڈال دیں سہری ہو جائے گی اور
پانچ مرتبہ اس کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔

نسخہ کیمیا دیگر

اگر قیصر بن جائے تو جنگی گڑھی کے عرق میں حل کر کے میدہ کی طرح
کر لیں بعد ایک مرغی کے خالی صاف کئے ہوئے انڈے میں بھریں
اور دوسرے انڈے کا ڈھکنا بنا کر ان کے آٹے کو اوپر پس دیں اس
کے بعد سات مرتبہ لگی محنت کر کے تین پاؤ جنگلی کنڈوں کی آئینہ دیں
اکیس دن جالی لگی۔

سہری طبعی اور امیرگ دونوں کو طوت لگی میں رکھ کر ادھر سے
شورہ کا پانی ٹپکا میں اور نیچے کوٹوں کی آگ جلا میں۔ سہریل اگر تمام مرگا
تو اس کا رنگ مہرہ ہو جائے گا پس ایک مدوشابی پیسہ پر میں اور آگ پم
رکھیں سونا بن جائے گا۔

قالنامہ حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ قالنامہ حضرت غوث اعظم کے تبرکات سے ہے بہت ہی مجرب اور بہتر ہے جب کسی کو کوئی دشوار کام پیش آئے اور کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ اس کام کا انجام کیا ہوگا پس اول حضرت غوث الاعظم کی روح پر فتوح پرفاتح پڑھے اور ایک نابالغ لڑکے سے کہے کہ امر مقصود کی نیت کر کے اس جدول پر انگلی پھیرے جس مندرجہ پر انگلی ٹھہرے اس کے متعلق عبارت مندرجہ کو پڑھے اور اس پر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵

۱ کریم کارماں کی کریمی پر تضرع رکھو چند دن صبر کرو دل کی مراد پوری ہوگی۔

۲ فال نیک ہے مراد حاصل ہوگی اور مقصد خاطر خواہ برآئے گا۔

۳ اس کام سے پرہیز کرو اور اگر اس پر عمل کرو گے پشیمان ہو گے

۴ یہ کام انشاء اللہ ہو جائے گا مطمئن رہو۔

۵ جو کچھ مقصد ہے حاصل ہوگا خاطر جمع رکھو۔

۶ اس کام میں فعل پڑے گا چند دن صبر کرو۔

۷ چند دن صبر کرو آخر میں یہ کام خوب ہوگا اضطرابی مناسب نہیں۔

۸ جدول کی مرابے پوری ہوگی کچھ فکر نہ کرو۔

۹ کچھ اندیشہ نہ کرو دل کی مراد حاصل ہوگی۔

۱۰ جس کام کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔

۱۱ یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھو

۱۲	چند دن صبر کرو پھر یہ کام انجام کو پہنچے گا
۱۳	دل میں جو ارادہ ہے اس سے پرہیز کرو۔ ورنہ پشیمان ہو گے
۱۴	یہ فال بہت مبارک ہے کام انشاء اللہ تعالیٰ انجام کو پہنچے گا۔
۱۵	جس کام کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا مگر دشمن خلی انداز ہوگا
۱۶	خدا تعالیٰ تمہارا کام ذرا سی کوشش میں پورا کرے گا۔
۱۷	تمہارا مطلب پورا ہوگا۔
۱۸	یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرو۔
۱۹	یہ کام ہرگز نہ ہوگا صبر کرو۔
۲۰	اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے کوشش نہ کرو۔
۲۱	یہ کام ضرور انجام کو پہنچے گا۔
۲۲	روزی ابھی طرح میسر ہوگی اندیشہ نہ کرو۔

۲۳	جو چیز کسی سے طلب کرو گے مل جائے گی۔ اندیشہ نہ کرو۔
۲۴	جو سوال کرو گے خدا کے فضل سے پورا ہوگا۔
۲۵	اس کام کا ارادہ بھی نہ کرنا چاہیے ورنہ پشانی ہوگی۔
۲۶	کوشش کرو یہ کام خدا کے فضل سے ہو جائے گا۔
۲۷	جو حاجت رکھتے ہو وہ برآئے دلی نہیں تردید ہے جانہ کرو۔
۲۸	جو نیت کہ دل میں رکھتے ہو پوری ہوگی
۲۹	یہ کام پورا ہوگا۔
۳۰	فال نیک ہے مگر چند روز صبر کرنا چاہیے۔
۳۱	یہ کام ہونے والا نہیں ہے اور دشمن تاک میں ہیں محنت بھانج ہوگی
۳۲	کوشش بیکار ہے یہ کام ہونے والا نہیں۔
۳۳	خدا پر توکل کرو یہ کام انجام کو پہنچے گا۔

۳۴	فال نیک ہے جو مراد رکھتے ہو برائے گی۔
۳۵	اس کام میں بہتری نہیں اس منصوبے سے پرہیز کرنا چاہیے
۳۶	فال نیک ہے کام بخوبی انجام پائے گا
۳۷	یہ کام چند آدمیوں سے متعلق ہے انشاء اللہ جو جائے گا۔
۳۸	اپنا اعتقاد درست کرو فال نیک ہے۔
۳۹	فال کھتی ہے کہ خدا پر نظر رکھو۔ اور صبر کرو۔
۴۰	یہ کام بخوبی انجام پائے گا مطلب برائے کا غوث عظیم کی روح پر فائز
۴۱	یہ فال نیک ہے مگر دو تین دن صبر کرنا چاہیے تاکہ انجام اچھا ہو
۴۲	یہ کام تو ہو گیا آئندہ کسی کام میں دوسری س نہ کرنا چاہیے۔
۴۳	جو تمھارا مطلب ہے وہ خوب ہے۔ ہمت نہ ڈالو۔ آسان ہو جائے گا
۴۴	فال منع کرتی ہے ہرگز منصوبہ درست نہ ہوگا۔ پرہیز کرنا چاہیے

۴۵	اس ارادے سے پرہیز کرو ورنہ شرمندگی ہوگی
۴۶	یہ ارادہ راحت سے بدل جائے گا۔
۴۷	یہ کام ہو جائے گا۔ فال نیک ہے مطمئن رہو۔
۴۸	خرچہ کرنے سے مطلب حاصل ہوگا۔
۴۹	جو دل کا منصوبہ ہے وہ پورا ہوگا۔
۵۰	خدا کے فضل سے یہ کام انجام پذیر ہوگا۔
۵۱	چند دن صبر کرو تمھارے کام میں دیر ہے۔
۵۲	یہ نیت پوری نہ ہوگی اسے ترک کرنا بہتر ہے۔
۵۳	فال اچھی ہے مضطرب ہو۔ چند دن صبر کرو۔
۵۴	یقین ہے کہ تمھاری مراد پوری ہوگی۔ خدا کا سامان ہے۔
۵۵	فال منع کرتی ہے یہ کام ہرگز نہ ہوگا۔

۵۶	یہ کام ہونے والا نہیں کو شش کرو یا نہ کرو۔
۵۷	اس کام میں محنت مشقت کی ضرورت نہیں ہے۔
۵۸	تمہارا کام ہو جائے گا لیکن چند دن صبر کرو۔
۵۹	جو چاہتے ہو حاصل ہوگا۔
۶۰	دل کا ارادہ پورا نہ ہوگا اور شیمائی ہوگی۔
۶۱	دل کی نیت پوری ہوگی مگر چند روز صبر کرو۔
۶۲	یہ کام اچھا ہے اس کے انجام میں چند دن کی دیر ہے۔
۶۳	یہ فال مبارک ہے کام انجام کو پہنچے گا۔
۶۴	یہ کام اچھا ہے ترک نہ کرنا چاہیے فائدہ ہوگا۔
۶۵	یہ فال مبارک ہے دل کی مراد پوری ہوگی۔
۶۶	دل کا منصوبہ انجام پذیر ہوگا۔

۶۷	یہ کام ہو جائے گا لیکن ذرا صبر کرنا چاہیے۔
۶۸	جو کچھ چاہتے ہو ہو جائے گا انجام اچھا ہے فال مبارک ہے
۶۹	دل میں جو کچھ ہے۔ میسر ہوگا دسوا س نہ کرو۔
۷۰	یہ کام ہو جائے گا لیکن ترک کرو کہ اس ترک میں خدا خوش ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسلامی فالنامہ

اگر آپ اپنے متعلق یا دوسروں کے متعلق فال دیکھنا چاہتے ہیں۔
تو سب سے پہلے وضو کریں پھر تین بار درود شریف اور ایک بار سورہ
فاطر اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر ثواب اس کا حضرت محمد مصطفیٰ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرے پھر شہادت کی انگلی اس جدول
پر دیکھے پھر فال اس کا حرف پر دیکھے۔ جس حرف پر اس کی انگلی آئی
ہوتی۔ پھر اس کے مطابق عمل کرے۔

جدول یہ ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	لا	ع	ی

فالنامہ اسلامی

ل

کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

اے صاحب فال مبارک ہو آپ کی گردش بہت جلد ختم ہونے والی
ہے۔ نصیبوں کے بدل چھٹ جائیں گے۔ اور نئی امیدوں کا نور جلوہ گر
ہو گا۔ جو لوگ آپ کی تحریک و تباہی کے درپے تھے۔ وہ اپنے مکروہ
امرادوں میں ناکام رہیں گے۔ اور انہیں بہت جلد شکست ہوگی۔ اگر
آپ کسی مقدمہ میں مامور ہو ہیں۔ غش و غبار بری ہو جائیں گے۔

ل

لَنْ يَضُرَّوْكُمْ كُفْرُ أَكَا اَذَى

اے صاحب فال آپ کی تمام پریشانیوں بالکل بے بنیاد اور لغو
وہم کی بنا پر ہیں۔ جن باتوں سے آپ خوف و غم کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان
کے نقصان نہیں پہنچے گا۔ صرف ذہنی ٹھکرات ہیں۔ اگر خدا نخواستہ آپ

میار ہیں تو میری کو ہرگز کوئی اہمیت نہ دیکھے۔ دراصل معمولی شکایت ہے جو چند روز میں رفع ہو جائے گی۔ اگر کسی مقدمہ میں ماحوذ ہیں تو دو ڈر دھوپ اور دماغی پریشانیوں سے آپ کو تکلیف نہیں پہنچے گی۔

م

مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبْ عَلَيْهِ عَقِبَيْهِ
اے صاحب نال اس وقت ہمت و استقلال کی ضرورت ہے۔ سبکین خود رانی یا تلوں کو دخل دیا تو بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اپنے بزرگوں اور افسروں کی اطاعت کیجیے۔ بزرگوں کے مشورات سے آپ کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ یاد رکھیے۔ یہ دور آپ کے لیے انقلاب آفرین ہے۔ عقل مندی اور دوراندیشی سے کام لیں۔ تو کوششوں کے خوشگوار نتائج جلد سامنے آجائیں گے۔ ورنہ آپ کی ضد اور غلط فیصلہ سے کام بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

د

هَمُّكَ رَاحَتُ يَهْدِيهِ اَللّٰهِ

اے صاحب نال آپ کی گردش کے دن دور ہوئے عزت میں ترقی ہوگی۔ بگڑے ہوئے کام نہیں گئے۔ دشمنوں کی دشمنی اور بدخواہوں کی بدخواہی ختم ہو جائے گی۔ مقدمات میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ بزرگوں اور حاکموں کی عنایت شامل حال رہے گی آپ ایک مبارک خواب دیکھیں گے جس کی تفسیر جلد ظاہر ہوگی۔

ط

طَائِفٌ مِنْ حَمِيَّتِكَ وَ هُمْ نَائِمُونَ

اے صاحب نال آپ نے اپنی خدمت اور میں اعلیٰ سے بہت کام بگاڑ لئے ہیں۔ اب عمل اور میلاری کا وقت اگر گزشتہ غلط کاریوں کے نتائج سے سبق حاصل نہ کیا، تو مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بزرگوں کی اطاعت اور غریب بندگان خدا سے محبت کرو۔ عبادت اور خیرات سے بگڑے ہوئے کام نہیں گئے۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنوا حاصل ہوگی۔

ی

يُبْكِي لِمَسْأَلِيكَ ذِكْرًا فِي اَفْئِسْخِي

اے صاحب نال اللہ تعالیٰ نے آپ پر غفلت و کرم فرمایا ہے۔ جہاں بھٹوں اور پریشانیوں میں آپ کچھ عرصے مبتلا تھے۔ وہ اب ختم ہو جائیں گی۔ عہدہ اور اقبال میں ترقی ہوگی۔ کاروبار میں صلح ہوگا۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ مقدمات میں کامیابی نصیب ہوگی۔

ب

بَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اے صاحب نال آپ چند ماہ سے گردش قسمت میں رہیں آپ کی روزی تنگ ہو گئی ہے۔ دوستوں اور عزیزوں میں عزت ختم ہو رہی

ہے۔ لوگ مخالفت پر کمر بستہ ہے۔ اور طرح طرح سے نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن آپ مایوس اور پریشان نہ ہوں یہی موجود پریشانیوں چند روز کے اندر آپ کو راحت و مسرت کا پیام سنائیں گی۔ آپ کی عزت بڑھے گی۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ دشمنوں کی مخالفت ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیے۔ اور کار خیر انجام دیکھیے۔

خ

خَتَمَ اللَّهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

اے صاحبِ فال! آپ میں ضد اور خود رانی بکثرت ہوئی ہے۔ اور اسی وجہ سے آپ کے کئی جنے بنائے کام بکرا گئے۔ آپ گزشتہ سال سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔ غلط فیصلوں سے پریشانیوں میں جا رہے ہیں۔ جذبات پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ ورنہ موجود پریشانیوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے۔ اور ان کے غلط فہمیوں سے فائدہ اٹھائیے۔

ر

رَبَّنَا فَاعْفُ رَلْنَا ذُنُوبَنَا

اے صاحبِ فال! مبارک ہو آپ کا مقصد جلد حاصل ہونے والا ہے۔ جس کام کے لیے آپ عرصہ سے کوشاں تھے۔ اس کی تکمیل کا وقت آگیا۔ آپ کو غیر متوقع ذرائع سے روپیہ ملے گا۔ اور غیب

سے امداد ہوگی۔ ناکامیوں کا دور ختم ہو گیا۔ ہر مقصد میں انتشار اللہ کامیابی ہوگی۔

ق

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے صاحبِ فال! آج کل آپ ذہنی تفکرات میں مبتلا ہیں طبیعت پریشان رہتی ہے۔ راتوں کو نیند کم آتی ہے۔ خیالات پرانہ اور فاسد ہیں۔ نیک کاموں کی جانب رغبت نہیں۔ دل انکس کی ادائیگی میں کوتاہی ہوتی ہے۔ دوست نما دشمنوں کے مشوروں سے بچئے۔ چننے روز پریشانی اور بے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرمائے گا۔ آپ عبادت اور دعا کیجئے۔ اس کی برکت سے مشکلات آسان ہوں گی۔

ش

شَفَاكُمْ وَرَحِمَتْ قُلُوبُكُمْ

اے صاحبِ فال! اگر آپ بیمار ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہوگی۔ دین و دنیا کی پریشانیوں دور ہو جائیں گی۔ رکاوٹیں جلد ترقی ہونے والی ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ اور مخالفوں کو شکست فاش ہوگی۔ مقدمات میں اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔

ن

لَصْرًا مِّنَ اللَّهِ وَفَتَحَ قَرِيبًا

اے صاحب فال! آپ پانچ ماہ یا پانچ ہفتوں سے جن تفکرات میں گھرے ہوئے تھے۔ وہ رفق ہو جائیں گے۔ غیب سے امداد ہونے والی ہے۔ اگر آپ مقررہ حق میں۔ تو قرعہ ادا ہو جائے گا۔ کسی مقدمہ میں ماثورہ ہیں۔ تو بری ہو جائیں گے۔ مخالفوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ آپ ان کوششوں میں کامیاب ہوں گے۔ بکار و بار ترقی کرے گا۔ آمدنی کے دروازے کھلیں گے۔

ذ

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ سَزَّلَ لَكُم بِالْحَقِّ

اے صاحب فال! آپ کے کاروبار میں ترقی اور معاملات میں کامیابی نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اپنے رفیقوں اور دوستوں پر آپ اعتماد نہیں کرتے اور لوگوں سے بہت جلد بدگمان ہو جاتے ہیں۔ تعلقات خوشگوار نہیں رکھ سکتے۔

یاد رکھیے بدگمانی گناہ ہے جب تک آپ کو کسی دوست یا رفیق کی بدعتی کا پورا ثبوت نہ مل جائے۔ آپ کو اس پر اعتماد کرنا چاہیے۔ شہرت کے کاموں سے آپ کو فائدہ نہیں ہو سکتا۔ مزاج سے بدگمانی اور تنہوں کم کیجیے۔ اس کے بعد آپ کو حکم خدا سے کامیابی ہوگی۔

ز

رَعَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَن كُنْ يَدْعُهُمْ

اے صاحب فال! چند پریشانیوں کی وجہ سے آپ میں مایوسی کا جذبہ بڑھ گیا ہے۔ ساتھ ہی آپ کا غور و جی مضرت ثابت ہو رہا ہے۔ غور کم کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوئیے۔ اگر آپ نہ صبر و استقامت سے کام لیا۔ اور اللہ تعالیٰ پر سحر و سحر رکھا۔ تو اسات و نایسات ہفتوں کے اندر آپ کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ف

فَأَنفَجَبَرَتْ مِنْهُ أَثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا

اے صاحب فال! مبارک ہو بہت اچھی فال ہے جن پریشانیوں میں آپ گھرے ہوئے ہیں۔ ان کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے مدد کرے گا۔ اور پریشانیوں سے محفوظ رہنے اور کامیابی کی منزل تک پہنچنے کے لیے نئی صورتیں پیدا ہو جائیں گی۔ بزرگوں کی اطاعت کیجیے۔ درشنوں اور مسکینوں کی خدمت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال ہوگی۔

ث

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبَكُمْ

اے صاحب فال! آپ نے بنا بنایا کام خود بگاڑ لیا۔ اگر آپ چند

روز صبر سے کام لیتے تو بہت فائدہ ہوتا۔ نرنگی کے گزشتہ علاج تجربات سے آپ کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔ دل کی سخی کا علاج خورد و خوراک سے غریبوں کی امداد کیجئے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہیئے۔

اَوَّلِيكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اے صاحب فال اب تک آپ کا زمانہ کافی پریشانیوں میں بسر ہوا ہے اور مالی نقصانات برداشت کئے ہیں۔ جس شخص کے ساتھ آپ نے نیکی کی اس نے بڑائی کی۔ مبارک ہو وہ دور ابتدا ختم ہو رہا ہے۔ مالی نقصانات کی تلانی ہوگی۔ دوستوں سے خوشی ہوگی۔ بگڑے ہوئے کام درست ہوں گے۔ عبادت میں دل لگانا چاہیئے۔

ع

عَلَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

اے صاحب فال خوشخبری ہو کہ آپ کی گردش کے دن ختم ہو گئے اب آپ خوشی اور فلاح کی صورت دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ بہت آپ کے مدارج بلند کرے گا۔ دین و دنیا میں سرخروئی ہوگی۔ دلی مقاصد بہت جلد پورے ہوں گے۔ عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا کاروبار میں ترقی ہوگی۔

س

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ

اے صاحب فال آپ کو بہت جلد دنیاوی مکر و دلت سے نجات مل جائے گی۔ دشمنوں کے خوف سے آپ اس وقت پریشان ضرور ہیں اور لوگ آپ کو بدنام کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں لیکن گھبرائیے نہیں دشمنی کو بہت جلد وقت نصیب ہوئے والی ہے اور ان کی مخالفت سے آپ کو کسی قسم کا نقصان نہ گزرے گا اگر آپ بیمار ہیں تو چھ سات دن کے اندر شفا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

ح

حَدَّثَنَا وَأَعْنَابًا وَكَوْاعِبَ تَرَابًا وَكَامًا

دِهَاقًا

اے صاحب فال آپ کی فال مبارک ہے۔ اب بیس و عشرت کے دن قریب ہیں۔ آپ خود ابتدا میں اپنے رب کی یاد سے غافل نہیں رہیں اور تنگی پر شکر کیا اس کا اجر اب ملے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا کی نعمتیں جلد عطا فرمائے گا۔ آپ کے دلی مقاصد جلد پورے ہوں گے اور اچھی چیزیں آپ کو ملیں گی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی اولاد آئے گی جو کام سے راحت ملے گی۔

و

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اے صاحبِ فال! آپ کوئی ماہ سے پریشان ہیں۔ کاروبار کی حالت خراب ہو رہی ہے، بے روزگاری سے تنگست ہے۔ آمدنی کم ہے مصارف بڑھے ہوئے ہیں اور آپ مقروض بھی ہو گئے۔ دوست اور رشتہ دار آپ کی مخالفت کرتے ہیں اور آپ کی طبیعت ہر وقت پریشان رہتی ہے لیکن آپ گہرا سنے میں ایک ہفتہ کے اندر آپ کے حالات درست ہو جائیں گے۔ روزگار مل جائے گا۔ کاروبار میں ترقی کے آثار ظاہر ہوں گے۔ لوگوں کی مخالفت ختم ہو جائے گی۔ آمدنی بڑھے گی۔ اور قرض ادا ہو جائے گا۔

ض

ضَاحِكْتَهُ مُسْتَشِيرًا

اے صاحبِ فال! حکمِ خدا سے آپ کی پریشانیوں کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اب آپ خوش و خرم ہوں۔ مقاصد ملی ہو رہے ہوں گے۔ اچھی پرشاک اور اچھی خوراک ملے گی۔ لوگ آپ سے محبت کریں گے۔ دکھوں اور عزیزوں میں عزت ہوگی۔ آمدنی بڑھے گی۔ اور آپ خوشی کے کاموں میں دیرپہ مصروف کریں گے۔ اگر آپ کے عزائم کوئی مقدمہ ہے تو ان کے ازالہ کے لئے عزت کے ساتھ بری ہو جائیں گے۔

ج

جَعَلَتْ عَذِيْنٌ تَعْبِيْهِ مِنْ تَعْتَبِهَا الْاَنْهَارُ

اے صاحبِ فال! گہرا سنے میں مصیبتوں کے بادل چھٹنے والے ہیں۔ مالی پریشانیاں غائب ہو جائیں گی۔ جسمانی اور روحانی تکالیف کا زمانہ ختم ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اب اچھے مکان اور رقوم پیسہ کا آرام دے گا۔ اگر شادی کا ارادہ ہے تو بہت جلد آپ کی شادی خوب صورت شریف عورت کے ساتھ ہو جائے گی۔ قرض ادا ہو جائے گا۔ دشمنوں کے مقابلے میں فتح و نصرت حاصل ہوگی۔ اور چار دن نقل نمازیں زیادہ پڑھیے۔ اور درود شریف کا ورد رکھیے۔ اس کی برکت سے تمام پریشانیاں چند روز میں دور ہو جائیں گی۔

ت

تَنْزِيْلُ الْعَبْدِ زُوْلُ الْوَحْيِ

اے صاحبِ فال! موجود پریشانیاں محض آپ کی آزمائش کے لئے ہیں۔ بلاِ مستقیم پر مغبوطی سے قائم رہیے۔ اور نیت خراب نہ کیجیے۔ اس وقت مستقل سزا جی اور سزا جی اور ایماندار کی بہت عزت ہے چند روز کے اندر آپ بحکمِ خدا حل مقصد تک پہنچ جائیں گے۔ سورہ یٰسین شریف کا ورد رکھیے اس کی برکت سے آپ بہت جلد تمام مقدمہ میں کامیاب ہوں گے۔

غ

غَشَاءٌ آخُوهُ

اے صاحب فال آپ کی قسمت کا ستارہ اس وقت گردش میں ہے آپ کے دل میں خوفِ خدا نہیں ہے عبادت کی جانب رغبت نہیں بندگانِ خدا کا دل دکھاتے ہو۔ گناہوں سے توبہ کر کے سیدھا راستہ اختیار کیجئے نہ ہی فراموش ادا کیجئے۔ لوگوں کا دل نہ دکھائیے۔ خیرات کیجئے اس کے بعد فضلِ خداوندی مثال ہوگا اور آپ جائز مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔

د

إِذْ جَعَلْنَا خَلِيلًا مِّنْ ذِي الْقُرْبَىٰ قَالُوا سَمِعْنَا

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (د) فال تیری میں آیا ہے کہ جمعیت اور دل کشانہ کار کے اور تین کام کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپے ہو مبارک ہوگا اور ہرگز ہاتھ اس کام سے مت اٹھا بخوبی انجام ہوگا اور بادشاہ اور امیرانِ قوم بہرہ بان ہوں گے اور دروز عزت اور دولت تیری بڑھے گی اور بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر سفر کا تم کو قصد ہے۔ چلا جا۔ کہ خالی از فائدہ نہیں ہے اگرچہ خرید و فروخت یا پیوند کی نیت ہے تو کرے۔ بہت مبارک ہے۔ یہ دلی کا از کسی سے نہ کہہ اگر کوئی غائب ہے تو وہ بھی آجائے گا۔

ص

فَأَصْبَحَ صَبْرًا بَقِيْلًا

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ص) طالع تیرے میں آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ بھیس سے تم کو مال ملے گا اور گمشدہ واپس آئے گا۔ صبر کر صبر سے مراد پوری جدوجہد کی۔ غائب تیرا رنج میں گرفتار ہے تو کل بخدا کسلا مت آجائے گا۔ بیمار ہے تو بیماری سے شفا پائے گا۔ نکاح کرنا ہے تو بہت اچھا ہے۔ انشاء تعالیٰ فرزند عطا کرے گا۔

ط

طَهُ مَا آتَزَلْنَا الْقُرْآنَ لِيَسْتَقِيْ

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ط) تیرے طالع میں آیا ہے۔ دلالت کشائش رزق پر۔ لیکن نماز میں مستقیم نہ چاہیے جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جائے اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخوبی انجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چند روز کو آجائے گا۔ بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ انشاء تعالیٰ



بیان ایام ہفتہ تیرے سفر

(روزِ شنبہ)

روزِ شنبہ کو اگر کسی کی طرف کسی کام کے واسطے جانا چاہیے۔ تو آئینہ دیکھ کے جائے کہ ساتھ مطلب کے پھر آئے۔

(دوشنبہ)

اگر مشرق کی طرف جائے تو سہد کھا کے جائے کہ شیریں کام با مراد پھر آئے۔

(سہ شنبہ)

کو اگر کوئی مغرب کی طرف سفر کرنا چاہے تو نمک کھا کر جاوے اس کے دل کا مقصد پورا ہووے

چهار شنبہ

اگر کوئی شمال کی طرف سفر کرنا چاہے تو کھٹ چیز کھا کر جاوے مطلب پورا ہووے۔

پنج شنبہ

کے روز سفر کرنا چاہے تو وہی کھا کر جاوے فتح اور کامیاب ہو

(یک شنبہ جمعہ)

اتوار یا جمعہ کے روز مغرب کی طرف سفر کرنا چاہے تو پاں کا پیرا کھا کر جاوے دل کا مطلب پورا ہووے۔

فالنامہ اسمائے پیغمبران علیہم السلام

یہ فالنامہ سرگرمشت پیغمبران کے دوسے فال کا جواب دیتا ہے اور اکثر معبر فائوں میں درج ہے جو چاہے کہ اس فالنامہ اسمائے پیغمبران علیہم السلام کی فال دیکھے تو وضو کر کے نیت کرے اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور اول اخروہ و شریف پڑھ کر مشہادت کی انگلی رکھے۔ جس خانہ پر انگلی پڑے ذیل کی شرح جواب میں دیکھے۔

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت ثلث علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام
حضرت ادریسؑ	حضرت صالحؑ	حضرت داؤدؑ
حضرت ہودؑ	حضرت ابراہیمؑ	حضرت اسمعیلؑ
حضرت یعقوبؑ	حضرت یوسفؑ	حضرت الیاسؑ
حضرت خضرؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت آدم علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تجھے خوشی اور غم حاصل ہوگا اور اپنی مراد کو پائے گا۔ اور سب بزرگ تیری عزت و اہم دیکریں گے اور تجھ کو عزیز رکھیں گے

حضرت شیت علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تو حیدر و صبر سے کام لے جلدی کام کرنا شیطان کا کام ہے۔ اس سے آدمی خسرت میں پڑ جاتا ہے۔ اگر سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو چند دن کے بعد سفر کرنا کام بن جائے گا۔

حضرت نوح علیہ السلام

اے صاحبِ فال! دشمنوں سے ترسے۔ زور و بازو سے مراد تیرا حال و درگاہ ہے۔ وہی تیرا بیڑا پار لگائے گا۔ ہر غم و اندوہ کے بعد شادی و سرور ہے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تو جس کام کا ارادہ رکھتا ہے۔ وہ کام انجام پائے گا۔ غم و غم دور ہوگا۔ اگر سفر کرنے کی نیت رکھتا ہے تو سفر کرو مراد تیری حاصل ہوگی۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آنا ہو۔

— ✽ —

حضرت صالح علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تو حیدر و صبر سے کام لے مراد تیری حاصل ہوگی اور خدا بہت فضل و کرم تیرے مثل حال کرے گا اور صحت کا دواغذہ تجھ پر گھوسے گا اور رنج و غم تیرا دور ہوگا۔ اگر بیمار ہو تو شفا پائے گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تو فکر و ترسے۔ بجا و غم سے بہت طول کھینچا ہے۔ ہاتھ و خیر و خیر دیکھے گا۔ صبر کرے۔ صبر کرنا است و لیکن بر شریک دارد۔ فضل خدا تیرے مثالی حال ہوگا۔ اور تیری ترقی و ترقی کا کار صورت ملے گی

حضرت ہود علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تو ان دنوں میں فکر و غم و رنج میں مبتلا ہے۔ مراد تیرا حیدر و صبر کرنا جیسا تیری بر آئیں گی اور سب غم و اندوہ تیرا دور ہوگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ المصبر یوفقناج المضرع یعنی صبر کنی ہے نفع دینے کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اے صاحبِ فال! تیری مراد ہو کم الہی ہو آئے گی۔ اور رنج و غم سے رہائی و خلاصی پا کر خوش و خوشحال و رہنمائی کرے گی

اور خدا کا فضل و کرم تیرے شان حال پر ملال ہوگا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اے صاحب فال بہت تیری بہت ہی مبارک ہے سب مطالب دل تیرے برآئیں گے۔ سوائے خدا کے اور کسی پر بھروسہ مت رکھو و ہوں نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

اے صاحب فال ابھی چند تیری قسمت میں گردش ہے۔ دشمنوں کے ہاتھ سے خدا تجھ کو محفوظ رکھے وہ درپے آزار آئیں۔ لیکن گہرائی سے کچھ نازہ نہیں ہوتا نظر مرکوم ذرا بجلال رکھے تو سب کام انسان کے سونر جاتے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اے صاحب فال تیرے دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے اور غم فائدہ دُور ہو جائیں گے۔ اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ تیرے اقبال کا ستارہ چمک اٹھے گا۔

حضرت الیاس علیہ السلام

اے صاحب فال تیرے کو کوئی ایسی جگہ سے مدد پہنچے گی۔ جہاں تجھے ویم و لگن بھی نہ ہوگا۔ مگر چند دن صبر کر اب تیرے ابا

اچھے آئے ہیں۔

حضرت خضر علیہ السلام

اے صاحب فال روزی اور رزق میں تیرے اللہ ترقی دے گا۔ اور تیرے سب بگڑے کام سونر جائیں گے۔ اب دیر نہیں ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اے صاحب فال تیرا دکھ اور درد سب دُور ہوگا۔ تیری فال میں عیسیٰ کا نام آگیا ہے۔ اندیشہ و فکر و غم سب دُور ہو کر صبح و قوت و تندرست ہو جائیگا اور رحمت خدا کا دروازہ تجھ پر کھل جائے گا۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے صاحب فال اگرچہ تیری برادری تجھے بہت سستائی گی اور طرح طرح کے رنج کا سامنا ہوگا۔ دشمن زیادہ دوست کم ہوں۔ لیکن بفضل تعالیٰ تیرے سب کام سونر جائیں گے۔ اور تیری حاجتیں تیری برآئیں گی۔

کمالات سلیمانی

حصہ سوم

فقت کے حقیقت

نقش بھرنے کے ترکیبیں - مثلث -

مربع - چھ سے ستر کے مابین - نقوش کے

ترکیبیں - نقوش کے تاثرات و خواص - جب

تیسرے بعض عداوت - ترقیہ جاہ و منصب

کناش رزق - دست عیب

مُشتاق بک کا ترجمہ الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِهِ

مُحَمَّدٍ وَآلِ فَاطِمَةَ اَجْمَعِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ

جملہ ناظرین کے خدمت میں التماس ہے کہ اس کتاب
کو میں نے ایک قدیم فارسی کتاب سے ترجمہ کیا ہے اور ضرورت
کے جگہ بعض مضامین کے لئے تحقیق کے ساتھ اضافہ کر دیئے ہیں
امید ہے کہ طالبانِ علم و عمل کے لئے یہ کتاب از بس مفید
ہو گی۔

✽

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	شکل ناقص - عدد عدل	۷
۲	نقش عربی - نقش عددی	۲۲
۳	برائے پوری	۲۳
۴	نقش برائے باقسط حمل	۲۵
۵	نقش برائے سورہ اخلاص	۲۶
۶	دشمن کی زبان بندی	۳۰
۷	برائے دشمن کے لیے	"
۸	برائے حب کے لیے	"
۹	برائے صان	۳۱
۱۰	برائے آسانی پیدائش	۳۲
۱۱	بچے کا ردنا	"
۱۲	بھاگنے والے کے لیے	۳۴
۱۳	بنجار کے لیے	"
۱۴	چھک کے لیے	۳۵
۱۵	اگر تھی سے قتل ہو جائے تو	۳۶
۱۶	کشدگی رزق کے لیے	۳۷
۱۷	مفرد کے لیے	"

کیا دے سیکھائی

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸	برائے زبان بندی کے لیے	۳۹
۱۹	برائے صحت	۴۰
۲۰	برائے کثرت بن مدق	۴۱
۲۱	نقش دھند کے لیے	"
۲۲	نقش کے لیے	۴۲
۲۳	برائے تپ دہیزہ کے لیے	۴۵
۲۴	برائے گریہ اطفال کے لیے	۴۶
۲۵	برائے درد زہ	"
۲۶	برائے ہاتھ بن	۴۷
۲۷	درم لگہ اور کان کے لیے	۴۹
۲۸	دفع آسب	۵۲
۲۹	ظالم کے لیے	۵۳
۳۰	مطلوب کے لیے	۵۵
۳۱	صالح فرزند کے لیے	۵۶
۳۲	دولت کے لیے	"
۳۳	بھاگے ہوئے کے لیے	۵۷
۳۴	دشمن کی بد گوئی کے لیے	"
۳۵	درد سر کے لیے	"
۳۶	مرمرض پر حاجت کے لیے	۵۸
۳۷	مطلوب کو بے قرار کرنا	۶۰

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۶۱	و یا بیماری طاعون کے لیے	۴۸
"	بواسیر خونی و بادی کے لیے	۴۹
۶۲	نقش اعظم	۵۰
"	برائے بواسیر	۵۱
۶۳	برائے درد کے لیے	۵۲
۶۴	محبت دے تابی کے لیے	۵۳
۶۵	عمل برائے جملہ حاجات	۵۴
۶۶	چیچس (مہر کام کے لیے)	۵۵
۶۷	برائے درد حقیقہ کے لیے	۵۶
۶۸	نقش کلام اللہ	۵۷
۶۹	اولاد کے لیے	۵۸
۷۰	چند نقوش دستِ غیب	۵۹
۷۱	جمل باندھ کے لیے	۶۰
"	قیدی کی رہائی کے لیے	۶۱
"	اگر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔	۶۲
۷۲	بغض کے لیے	۶۳
۷۳	عمل حب و تسخیر	۶۴
۷۴	دوستی کے لیے	۶۵
۷۵	چوری کا مال برآمدی کے لیے	۶۶
۷۶	دوکان کو تباہ کرنا	۶۷

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۸۵	گمشدہ کے لیے	۵۸
۸۶	چور کا معلوم کرنا	۵۹
"	کسی کو بے قرار کرنا	۶۰
۸۷	نقش یسین اور اس کے فوائد	۶۱
۸۸	فتوحات کے لیے	۶۲
۹۱	صالح فرزند ارجمند کے لیے	۶۳
۹۳	مفسی کے لیے	۶۴
۹۴	دردِ پستان کے لیے	۶۵
"	تپے لرزہ کے لیے	۶۶
۹۵	درد سر کے لیے	۶۷
۹۸	غلام بھاگ جانے	۶۸
۹۹	ناتِ مل جانے	۶۹
۱۰۰	دوکان کی ترقی کے لیے	۷۰
"	لگے کے درد کے لیے	۷۱
۱۰۱	دردِ جگر کے لیے	۷۲

محمد اکرم نقشبندی مجددی

واضح ہو کہ اصطلاحات کی واقفیت اس فن کا موضوع ہے۔ یہ معلوم کرنا چاہیے کہ فقط اعداد کی دو قسمیں ہیں۔

کامل و ناقص اور شکل میں عدد قائم کرنے کی چار صورتیں ہیں۔

- ۱۔ تمام ناقص
- ۲۔ فرد
- ۳۔ ناقص
- ۴۔ شکل تمام یا کامل اس شکل کو کہتے ہیں جس میں ایک اور شکل بھی مندرج ہو۔

شکل ناقص { اس شکل کو کہتے ہیں جس میں کوئی دوسری شکل مندرج نہ ہو۔ جیسے مثلث و مربع حقیقی چنانچہ اس شکل میں صرف ایک خاصیت ہوتی ہے بخلاف چھکس کے کہ اس میں مثلث و مربع و مربع بھی مندرج ہے اور یہ دو گنی خاصیت رکھتی ہے اسی طرح مربع و منحنی شکلیں سرگنی خاصیت رکھتی ہیں۔ شکل کی صحت معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ ضلع ضلع سے سطر سطر سے قطر قطر سے برابر ہو۔ اگر یہ سب باتیں برابر نہ ہوں گی تو شکل صحیح نہ ہوگی۔

عدد و عدل { معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر کے خانوں کے عدد دے کر انہیں میں ضرب دو اور حاصل ضرب میں ایک اور ملا دو پھر سطر کے اعداد کو نصف کر کے اس مجموعہ میں ضرب دو۔ کل اعداد عدد عدل کہلا میں گئے۔ وقف طبعی دریافت کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔

عدد مطروح معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر کے اعداد دے کر انہیں میں ضرب دیں اور حاصل ضرب سے ایک کم دیں پھر سطر اول کو نصف تقسیم کر کے حاصل قسمت کو اس مجموعہ میں ضرب دیں حاصل ضرب عدد مطروح کہلا میں گئے۔

عدد عدل سے عدد مطروح کو تفریق کر دو پھر باقی کو سطر کے اعداد پر تقسیم کر کے کسی سطر سے نقش پر کر دو چنانچہ مثلث حقیقی کی ایک سطر میں تین عدد ہیں ان کو نصف کیا تو دو ٹیڑھ ہوا اور اس کے عدد عدل حاصل کے یعنی ایک کے بجائے دو تین اور نصف کے بجائے پانچ دونوں کو جمع کیا تو پندرہ ہوئے معلوم ہوا کہ مثلث حقیقی کے بے کماز کم پندرہ اعداد ہیں لازمی ہیں اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بھی جائز ہے اسی طرح مربع حقیقی کی سطر کے چار عدد ہیں چار کو چار میں ضرب دیا حاصل ضرب سولہ ہوا اس میں ایک اور ملایا کل سترہ ہوئے اب سطر کے عدد اول کو دو پر تقسیم کر کے خارج قسمت سے اس مجموعہ کو ضرب دیا حاصل ضرب چونتیس ہوا یہ عدد وقفی میں پس معلوم ہوا کہ مربع کے عدد چونتیس سے کم نہیں ہو سکتے اگر ان سے زیادہ ہوں تو غلطانہ نہیں ہے۔

عدد مطروح مثلث کے یوں معلوم کیے گئے کہ سطر کے عدد اول کو انہیں میں ضرب دیا یعنی تین کو تین سے ضرب دیا حاصل ضرب نو ہوا اس میں سے ایک تفریق کر دیا آٹھ باقی رہ گئے گویا آٹھ کل ہے اور نصف چار ہے پس آٹھ کو چار میں جمع کر دیا مجموعہ بارہ ہوا اور یہی عدد مطروح ہے۔

عدد مطروحہ مربع میں یوں معلوم کیے گئے کہ سطر اول کے عدد اول کو انھیں ضرب دیا یعنی چار کو چار میں ضرب دیا حاصل ضرب سو گنا ہوا اس میں سے ایک گنا دیا پندرہ باقی رہے ان کو پہلی سطر کے نصف یعنی دو سے ضرب دیا پھر تیس ہوا اور یہی عدد مطروحہ میں جب معلوم ہو گیا کہ مثلث کے اعداد مطروحہ بارہ اور مربع کے اعداد مطروحہ تیس ہیں اعداد عدل سے ان کو تفریق کر دیا اور جو کچھ باقی رہا اس کو سطر کے عدد سے تقسیم کر دیا خارج قسمت سے خارج پڑی کی چنانچہ حساب مذکورہ بالا کے مطابق مثلث و مربع کی ایک سے خارج پڑی شروع کی گئی۔

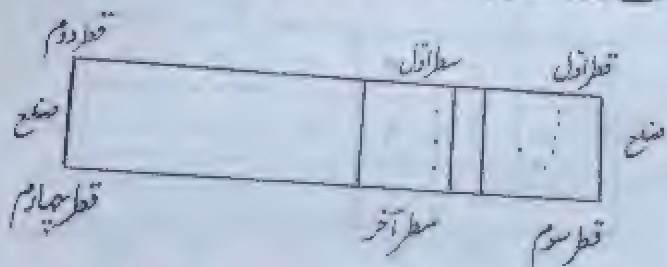
اگر اعداد میں کسر واقع ہو تو مثلث میں کسی طرح رفع نہیں ہو سکتی اور مربع میں برابر آتی ہے اگر کسر ہو تو اس خانے سے جو کسر کے لیے ہے ایک عدد اور زیادہ کرے۔ پس اگر تین کی کسر ہو یا پانچویں خانے سے دو کی ہو تو نویں خانے سے ایک کی ہو تو تیرہویں خانے سے ایک عدد زیادہ کریں۔ اور مثلث میں دو کے لیے چوتھے خانے سے اور ایک کے لیے ساتویں خانے سے ایک عدد زیادہ کریں کہ ٹھیک ہو جائے۔

اشکال کی تفصیل یہ ہے۔

کہ اشکال تین قسم کی ہیں اول۔ فرد۔ دوسری۔ زوج الفرد۔ تیسری زوج الزوج۔

۱۔ شکل فرد۔ وہ ہے کہ اگر سطر کے عدد نصف کریں تو پورے پورے تقسیم نہ ہوں کسر آتی ہو جیسے مثلث کی سطر کے عدد تین ہیں ان کو نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا جو سالم نہیں ہے بلکہ کسر ہے یا خمس کو نصف کیا تو ڈھائی ہوا اس کی بھی وہی حالت ہے۔

شکل زوج الفرد: وہ ہے کہ اگر سطر کے عدد نصف کریں تو سالم ہوں اور نصف کا نصف کریں تو سالم نہ ہوں جیسے سدس کی سطر میں چھ عدد ہوں ان کو نصف کیا تو تین ہوئے یہ سالم ہیں لیکن ان کو نصف کیا تو ڈیڑھ رہا اس میں کسر ہے اور نصف کے نصف میں کسر نہ ہو تو وہ زوج الزوج ہے جیسے یمن۔ اب ضلع قطر حاشی بطنی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ حواشی میں نقطہ دے گئے ہیں اور مثلث کی شکل یہ ہے۔



یہ مثلث حقیقی کی مثال ہے ایک سطر کے عدد انھیں عدد اول میں ضرب کیے گئے یعنی تین کو تین میں ضرب کیا حاصل ضرب نو ہوا ایک عدد ضابطہ کے لیے بڑھایا گیا دس ہوئے یہ کل ہے اس میں نصف اور یعنی پانچ ملے گئے۔ کل پندرہ ہوئے جس اُن پندرہ کو ہر ضلع سے اس طرح بڑھایا گیا کہ بارہ عدد مطروحہ کو تفریق کیا تین رہے اُن کے تین حصے کیے ایک رہا ایک سے نقش پری شروع کی۔

✽

انکال نقوش مثله

	۸	۱	۶	۳	۹	۲
آتش	۳	۵	۷	۳	۵	۷
خاک	۴	۹	۲	۸	۱	۶
	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

	۸	۳	۴	۴	۳	۸
بادی	۱	۵	۹	۹	۵	۱
آبی	۶	۷	۲	۲	۷	۶
	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

چاندل قطروں کو چھوڑ کر جس ضلع سے پائیں اُس سے خانہ پُری
مُشروع کریں اس نسخہ میں نقش مُثلث بھرنے کی پوری ترکیب آگئی ہے۔

دو اسپ و رخ دو فرزیں باز رخ گیر

سُده آخر مُثلث راست تدبیر

جب پیدا خانہ پر کریں تو اطمہ ہال کہیں دوسرے میں بطمہ ہال

تیسرے میں جبطہ ہال چوتھی میں وطمہ ہال پانچویں میں ہطمہ ہال

چھٹے میں وطمہ ہال ساتویں میں زطمہ ہال آٹھویں میں وطمہ ہال
نویں میں وطمہ ہال۔ ہر روز پُنتالیس مرتبہ نقش کو اسی طرح پُر کریں۔
پُنتالیس مرتبہ دن میں زکات ادا ہوگی یہی شاہ مغربی کا طریقہ ہے۔

نقش مربع پر کرنے کا طریقہ

چار کو چار میں ضرب دیا سولہ ہوئے ایک عدد زیادہ کیا سترہ ہوئے
اُن کو دو سے ضرب دیا چوبیس ہوئے یہ وقت طبعی کے عدد ہیں پھر انھیں
سولہ میں سے ایک کم کیا۔ پندرہ رہے اُن کو دو میں ضرب دیا۔ تیس ہوئے
یہ عدد مَطْر و ص ہیں۔

چنانچہ عدد عدل سے عدد مَطْر و ص تفریق کر دیے چار باقی رہے۔
ان کو چار پر تقسیم کیا ایک خارج قسمت ہوا اس سے نقش پُری شروع کی
مربع کے سولہ خانوں میں سے ہر ایک خانے کی ایک جُدا خاصیت ہے
جو مُثلث و مربع کی زکوٰۃ میں بیان ہوگی۔

نقش مربع پُر کرنے کا فائدہ یہ ہے

اسپ فرزیں اسپ و رخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر

فیل دارد در مربع ہر طرف دروے پذیر

نقش کے کُشک اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

اسپ	فیل	رنج	فیل
فیل	اسپ	فرزین	فیل
فرزین	فیل	سولہواں	اسپ
فیل	رنج	اسپ	فیل

ان چار قانون میں سے ایک آفتشی ہے ایک خاک ہے ایک بادی ہے ایک آبی ہے اور چاروں اسی سلسلہ کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔ پس ہر ایک کام کے لیے اسی خانے سے نقش پڑ کرنا چاہیے جو اس کے لیے مناسب ہے۔ ان نقش کو نقش اجل کہتے ہیں۔ اور مثلث کو نقش کہتے ہیں۔ کسر دینے کی ترکیب اول مذکور ہو چکی ہے۔ اب مثال کے طور پر ایک نقش لکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے۔

۱۰	۱۴	۱۷	۱
خانہ کسر ۱۶	۲	۹	۱۵
۳	۱۹	خانہ کسر ۲	۸
۱۳	خانہ کسر ۳	۴	۱۸

پس اسی طریقہ سے سوال لاکھ اور کروڑ کا نقش پڑ کریں واضح ہو کہ پہلا خانہ تندرستی و صحت و محافظت کے لیے ہے اور یہ خانہ آفتشی ہے۔

افشائے غور و نظر مع خواص

خانہ (۲) خاک کی محبت کے لیے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹	۶
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ (۱۱) صحت کے لیے

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۱۵	۴	۱۵

خانہ (۴) آبی خوف و امان دشمن کے لیے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ (۳) بادی دولت کے لیے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ (۶) خاک کی سُرُخ بادہ بیماری رفع کرنے کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹	۶

خانہ (۱۵) آفتشی امان غرق کے لیے

۳	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۳	۱۳	۸	۹
۵	۱۶	۴	۱۱

خانہ (۷) بادی زیادتی مال کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ (۸) آبی حیدائی کے لیے

۴	۹	۷	۱۳
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ (۹) آتش فغیابی جنگ کے لیے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۴	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۳	۷	۹	۴

خانہ (۱۰) خاک حصول علم و عزت کے لیے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ (۱۱) بادی وصل و دوست کے لیے

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ (۱۲) آبی صبح و مغلوب دشمن کے لیے

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ (۱۳) آتش کھیت، کپڑے دوڑ کرنے کے لیے

۱۵	۴	۵	۱۰
۹	۱۶	۳	۱۴
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۶	۸

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ (۱۵) بادی حش کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ (۱۶) آبی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

سولہویں خانہ کا نقش بادشاہوں کے آگے جانے پر سداہی ذات - غریبی
تدبیر - صدق کار آمد - گرامور کی جبری کے لیے ہے۔

مخمس شکول کا بیان جو زہرہ سے منسوب ہیں

جو کہ مخمس کی اصل پانچ ہے اس سے پانچ سے پانچ کو ضرب دیا۔

پچیس^{۱۵} حاصل ضرب ہوا اس میں ایک عدد زیادہ کیا چھپیں^{۲۰} ہوئے چھپیں^{۲۰} کر ڈھائی سے ضرب دیا حاصل ضرب پچیس^{۲۰} ہوئے اور یہی عدد عدل میں عدد مطروحہ دریافت کرنے کے لیے پانچ کو پانچ میں ضرب دیا پچیس^{۲۵} حاصل ضرب ہوا اس میں سے ایک کم کیا چونکہ ان کو ڈھائی سے ضرب دیا حاصل ضرب ساٹھ ہوا اور یہی عدد مطروحہ ہیں۔ عدد مطروحہ کو عدد عدل سے تفریق کر دیا پانچ باقی رہے ان کی پہلی سطر کے عدد دیتے پانچ سے قیمت کیا خارج قیمت ایک ہوا اس سے نقش پڑی کی گئی۔

شکل نمبر ۱ میں کافی عرصہ کرنا چاہیے۔ یعنی اس میں ایک ساٹھ^{۱۶} چھپیں^{۲۰} پانچ^{۲۵} چھ دو چوڑے برابر ہیں اور تیسرا^{۲۰} انیل^{۲۰} چھپیں^{۲۰} برابر ہیں اور دہا^{۲۰} بائیں^{۲۰} چوڑے برابر ہیں ضلع و حوائثی چھوٹے ہوئے میں ہر شکل میں نمبر ناقص بے مال^{۲۰} جو پڑ کریں دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس کی چال مربع کی طرح معلوم کریں۔ فی طول اس پر رخ دو اس پر وغیرہ چنانچہ ایک شکل بھی جاتی ہے۔

۱	۴	۲۲	۱۰	۱۸
۵	۸	۱۶	۲	۱۲
۱۹	۱۲	۱۵	۲۳	۶
۱۳	۲۱	۱۹	۱۷	۱۵
۷	۷۰	۳	۱۱	۲۴

ان شکل میں چار ضلع اور چار قطر واقع ہوئے ضلع فوقی یعنی

اوپر کا ضلع اور وہ ضلع جو اس کے مقابل ہے اور اس کو ضلع سمتی کہتے ہیں ایک ضلع جو ذہنی جانب ہے اسے ضلع یمنی کہتے ہیں ایک ضلع جو یامین جانب واقع ہے اسے ضلع یساری کہتے ہیں۔ ہر ضلع میں تین تین خانے ہوتے ہیں کہ ان کا مجموعہ بارہ خانے ہوتے ہیں اور چار قطر یعنی گوشے کی سولہ ہیں۔ نو خانے باقی وہ وسط کہلاتے ہیں یہ شدت کے نو خانے چاروں طرف سے برابر آتے ہیں میں اسی ترتیب کے ساتھ ہر ایک خانہ سے نقش کو پڑ کریں مثالی کے لیے چند نقش لکھے جاتے ہیں۔

نقش انگلی صفحہ پر ملاحظہ ہو

خانہ ۱۱

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۵	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

خانہ ۱۵

۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹
۲۴	۱۷	۹	۱۶	۲
۲۵	۱۵	۹	۱۱	۱
۶	۱۰	۱۷	۱۲	۲۰
۷	۲۳	۵	۸	۲۲

خانہ ۱۵

۷	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۷
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۲۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۲۵	۶	۲	۱۸

خانہ ۲۱

۲۰	۱	۲۱	۱۹	۳
۲	۱۰	۱۵	۱۷	۲۴
۳	۱۷	۱۳	۹	۲۳
۱۸	۱۲	۱۱	۱۶	۸
۲۲	۲۵	۵	۷	۶

خانہ ۱۱

۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳
۲	۱۶	۹	۱۷	۲۴
۱	۱۱	۱۳	۱۵	۲۵
۶	۱۰	۱۷	۱۲	۲۰
۷	۲۳	۵	۸	۲۲

خانہ ۱۴

۲۳	۸	۵	۲۲	۷
۲۰	۱۰	۱۵	۱۷	۶
۲	۱۷	۱۳	۹	۲۴
۱	۱۲	۱۱	۱۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳

ان مثالوں میں مختلف خانوں سے نقشیں پر کیے گئے ہیں۔
 اختیار ہے جس خانے سے چاہیں اور ضرورت ہو چکر کریں۔ اسی طرح
 طبعی کے عدد دریافت کر کے مسدس کی شکلیں تیار کریں۔ مثلاً مسدس
 کی اصل چھ ہے چھ کو چھ میں ضرب دیا چھتیس آ حاصل ضرب ہوا
 شامل کر دیا ستتیس ان کو سطر کے نصف عدد یعنی چھ سے ضرب
 حاصل ضرب ایک سو گیارہ ہوئے یہ عدد عدلی ہیں اور جب تا
 مذکورہ بالا عدد مطروحہ ایک سو پانچ ہیں اس طرح ضرب دیئے
 بعد چھ باقی رہے ان کو چھ پر تقسیم کیا ایک خارج قسمت آیا اس
 نقش پر ہی شروع کی گئی۔ اس کی رفتار مثلث و واسطہ کی طرح ہے
 انھیں قواعد کے مطابق نقش سبع و منہن کو بھی پر کرنا چاہیے۔
 تمام نقوش کی دعوت کا طریقہ۔

نقوش مثلث کی دعوت کا طریقہ عناصر پر ہوتی ہے۔ یعنی چارہ
 نقوش کو ساٹھ دن تک حرکت حیوانات و لذات کر کے پندرہ بار
 ایک کو رکھئے۔ آتش کو آگ میں ڈالیں بادی کو ہوا میں پندرہ بار بھر کر
 پندرہ روز تک رکھیں آبی کو پانی میں ڈالیں اور خاکی کو پندرہ دن تک
 خاک میں رکھیں۔ ساٹھ دن گزرنے کے بعد ہر روز چار نقوش رکھنے کا
 معمول کریں۔ پس محبت و تسخیر و فتوح صحت و بیماریاں۔ کہے آتش
 نقش لکھیں دو درجہ در فوج و خرخشہ و دفع بیماریاں و آسیب خانہ
 رنیتہ و حضرات و بیماریاں کہنے کے لیے بادی اور عورتوں کی محبت و
 موافقت و چاہ کئی و تبادری باغ اور امر و انکار کے رد و قبول اور غلبہ
 کو تسخیر کرنے کے لیے آبی نقش لکھیں۔ اور اتفاق و جدائی و زبان بند

گنچائش نہ ہو تو یہ نقش پاؤ پارہ سے کچھ زیادہ ہے لکھیں اس فقرہ
بیان کرنے سے۔ انا سر ہے۔ دیا کو زندہ میں بند کیا گیا ہے حال میں دن
دریا کے کنارے جا کر غسل کریں اور نقش مذکور پر کہنے آئے۔ رشتہ میں
گولی بنا کر بیلوں کو دیں۔ جب جلد تمام ہو جائے تو شیریں بخاک ایک
کو ڈالتا۔ اس کے موکلات و جناب پیغمبر کی نیاندیں۔ جس دراستہ
ہو اس سے کھائیں باقی اور دیا میں چھڑا دیں۔ نقش عار و جہاں
گئے۔ باب سے میں یہ نقش لکھیں گے۔ عظیم ہوگا۔

الراہے سامنے اور دن بھی کہ پادشاہ کے آگے جان توں
نوا معات کر دے گا۔ لڑائی۔ یہ فتح و نصرت کے ساتھ اس میں

اگر کسی غائب کے آنے کے لیے نقش مذکور بھارت یا یورپ کے

شہر دیبا میں بیکار ہو کر مانتا ہوگا۔

نور عورت سے یا عورت شہر سے یا باغیچہ جدا ہو جائے تو
نقش کو منہ اور زعفران سے لکھ کر اور غطریل کر خوشبو دار دھن
یا حبشہ کے دان یا طہارت و کشتن کریں اور چراغ کا۔ یہ مطلوب
طرف کریں انشاء اللہ تعالیٰ ویتوں میں مطلب حاضر۔

اگر کوئی دشمن ہو جائے یا آ رہے رہا ہو تو اس نقش کو لکھ کر
ورقہ کے شربت میں دھو کر چائے میں ملا کر فرما کر دیا جائے گا۔

کسی کو سحر کیا گیا ہو۔ یہ نقش نین دن تک لکھ کر چائے صحت
باب ہو جائے گا۔

یا بچہ پن عورت کو چاہیے دن روز ایک نقش لکھ کر میں چھو کر

بائیں فرزند پیدا ہوگا۔
اگر مرغن پاکت کے قریب ہو اس نقش کو ہر روز آٹھ پانی میں
دھو کر بائیں انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

برائے پوری

کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو یہ نقش سو تے وقت سر کے نیچے لکھیں
چور کی صورت خواب میں صاف معلوم ہوگی۔

کھیت میں دن کریں تو کھیتی بہت ہوگی۔ اگر اپنے مال میں رکھیں
مال کبھی کم نہ ہوگا۔

واش ہو کر موکلوں کے نام یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل،
عزرائیل نقش کے چاروں گوشوں میں بنو کر لکھنا چاہیے۔ یہ چاروں اس نقش
کے حاکم ہیں ان کی مشابہت کے بغیر نقش کا جاری ہونا دشوار ہے۔

تمام سورہ کے اعداد دو لاکھ چھ سو تیرہ ہیں۔ اور اسماء
موکلات کے عدد اس کے علاوہ ہیں اس سے باہر ہیں۔ یہ سورہ تمام
کلام اللہ کی جان ہے اس نقش کو بہت عزیز رکھنا چاہیے۔ نقش یہ ہے

۱۱۸	۳۰۹										۳۱																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																	
۳۱۱۳۰	۳۱۱۳۱	۳۱۱۳۲	۳۱۱۳۳	۳۱۱۳۴	۳۱۱۳۵	۳۱۱۳۶	۳۱۱۳۷	۳۱۱۳۸	۳۱۱۳۹	۳۱۱۴۰	۳۱۱۴۱	۳۱۱۴۲	۳۱۱۴۳	۳۱۱۴۴	۳۱۱۴۵	۳۱۱۴۶	۳۱۱۴۷	۳۱۱۴۸	۳۱۱۴۹	۳۱۱۵۰	۳۱۱۵۱	۳۱۱۵۲	۳۱۱۵۳	۳۱۱۵۴	۳۱۱۵۵	۳۱۱۵۶	۳۱۱۵۷	۳۱۱۵۸	۳۱۱۵۹	۳۱۱۶۰	۳۱۱۶۱	۳۱۱۶۲	۳۱۱۶۳	۳۱۱۶۴	۳۱۱۶۵	۳۱۱۶۶	۳۱۱۶۷	۳۱۱۶۸	۳۱۱۶۹	۳۱۱۷۰	۳۱۱۷۱	۳۱۱۷۲	۳۱۱۷۳	۳۱۱۷۴	۳۱۱۷۵	۳۱۱۷۶	۳۱۱۷۷	۳۱۱۷۸	۳۱۱۷۹	۳۱۱۸۰	۳۱۱۸۱	۳۱۱۸۲	۳۱۱۸۳	۳۱۱۸۴	۳۱۱۸۵	۳۱۱۸۶	۳۱۱۸۷	۳۱۱۸۸	۳۱۱۸۹	۳۱۱۹۰	۳۱۱۹۱	۳۱۱۹۲	۳۱۱۹۳	۳۱۱۹۴	۳۱۱۹۵	۳۱۱۹۶	۳۱۱۹۷	۳۱۱۹۸	۳۱۱۹۹	۳۱۲۰۰	۳۱۲۰۱	۳۱۲۰۲	۳۱۲۰۳	۳۱۲۰۴	۳۱۲۰۵	۳۱۲۰۶	۳۱۲۰۷	۳۱۲۰۸	۳۱۲۰۹	۳۱۲۱۰	۳۱۲۱۱	۳۱۲۱۲	۳۱۲۱۳	۳۱۲۱۴	۳۱۲۱۵	۳۱۲۱۶	۳۱۲۱۷	۳۱۲۱۸	۳۱۲۱۹	۳۱۲۲۰	۳۱۲۲۱	۳۱۲۲۲	۳۱۲۲۳	۳۱۲۲۴	۳۱۲۲۵	۳۱۲۲۶	۳۱۲۲۷	۳۱۲۲۸	۳۱۲۲۹	۳۱۲۳۰	۳۱۲۳۱	۳۱۲۳۲	۳۱۲۳۳	۳۱۲۳۴	۳۱۲۳۵	۳۱۲۳۶	۳۱۲۳۷	۳۱۲۳۸	۳۱۲۳۹	۳۱۲۴۰	۳۱۲۴۱	۳۱۲۴۲	۳۱۲۴۳	۳۱۲۴۴	۳۱۲۴۵	۳۱۲۴۶	۳۱۲۴۷	۳۱۲۴۸	۳۱۲۴۹	۳۱۲۵۰	۳۱۲۵۱	۳۱۲۵۲	۳۱۲۵۳	۳۱۲۵۴	۳۱۲۵۵	۳۱۲۵۶	۳۱۲۵۷	۳۱۲۵۸	۳۱۲۵۹	۳۱۲۶۰	۳۱۲۶۱	۳۱۲۶۲	۳۱۲۶۳	۳۱۲۶۴	۳۱۲۶۵	۳۱۲۶۶	۳۱۲۶۷	۳۱۲۶۸	۳۱۲۶۹	۳۱۲۷۰	۳۱۲۷۱	۳۱۲۷۲	۳۱۲۷۳	۳۱۲۷۴	۳۱۲۷۵	۳۱۲۷۶	۳۱۲۷۷	۳۱۲۷۸	۳۱۲۷۹	۳۱۲۸۰	۳۱۲۸۱	۳۱۲۸۲	۳۱۲۸۳	۳۱۲۸۴	۳۱۲۸۵	۳۱۲۸۶	۳۱۲۸۷	۳۱۲۸۸	۳۱۲۸۹	۳۱۲۹۰	۳۱۲۹۱	۳۱۲۹۲	۳۱۲۹۳	۳۱۲۹۴	۳۱۲۹۵	۳۱۲۹۶	۳۱۲۹۷	۳۱۲۹۸	۳۱۲۹۹	۳۱۳۰۰	۳۱۳۰۱	۳۱۳۰۲	۳۱۳۰۳	۳۱۳۰۴	۳۱۳۰۵	۳۱۳۰۶	۳۱۳۰۷	۳۱۳۰۸	۳۱۳۰۹	۳۱۳۱۰	۳۱۳۱۱	۳۱۳۱۲	۳۱۳۱۳	۳۱۳۱۴	۳۱۳۱۵	۳۱۳۱۶	۳۱۳۱۷	۳۱۳۱۸	۳۱۳۱۹	۳۱۳۲۰	۳۱۳۲۱	۳۱۳۲۲	۳۱۳۲۳	۳۱۳۲۴	۳۱۳۲۵	۳۱۳۲۶	۳۱۳۲۷	۳۱۳۲۸	۳۱۳۲۹	۳۱۳۳۰	۳۱۳۳۱	۳۱۳۳۲	۳۱۳۳۳	۳۱۳۳۴	۳۱۳۳۵	۳۱۳۳۶	۳۱۳۳۷	۳۱۳۳۸	۳۱۳۳۹	۳۱۳۴۰	۳۱۳۴۱	۳۱۳۴۲	۳۱۳۴۳	۳۱۳۴۴	۳۱۳۴۵	۳۱۳۴۶	۳۱۳۴۷	۳۱۳۴۸	۳۱۳۴۹	۳۱۳۵۰	۳۱۳۵۱	۳۱۳۵۲	۳۱۳۵۳	۳۱۳۵۴	۳۱۳۵۵	۳۱۳۵۶	۳۱۳۵۷	۳۱۳۵۸	۳۱۳۵۹	۳۱۳۶۰	۳۱۳۶۱	۳۱۳۶۲	۳۱۳۶۳	۳۱۳۶۴	۳۱۳۶۵	۳۱۳۶۶	۳۱۳۶۷	۳۱۳۶۸	۳۱۳۶۹	۳۱۳۷۰	۳۱۳۷۱	۳۱۳۷۲	۳۱۳۷۳	۳۱۳۷۴	۳۱۳۷۵	۳۱۳۷۶	۳۱۳۷۷	۳۱۳۷۸	۳۱۳۷۹	۳۱۳۸۰	۳۱۳۸۱	۳۱۳۸۲	۳۱۳۸۳	۳۱۳۸۴	۳۱۳۸۵	۳۱۳۸۶	۳۱۳۸۷	۳۱۳۸۸	۳۱۳۸۹	۳۱۳۹۰	۳۱۳۹۱	۳۱۳۹۲	۳۱۳۹۳	۳۱۳۹۴	۳۱۳۹۵	۳۱۳۹۶	۳۱۳۹۷	۳۱۳۹۸	۳۱۳۹۹	۳۱۴۰۰	۳۱۴۰۱	۳۱۴۰۲	۳۱۴۰۳	۳۱۴۰۴	۳۱۴۰۵	۳۱۴۰۶	۳۱۴۰۷	۳۱۴۰۸	۳۱۴۰۹	۳۱۴۱۰	۳۱۴۱۱	۳۱۴۱۲	۳۱۴۱۳	۳۱۴۱۴	۳۱۴۱۵	۳۱۴۱۶	۳۱۴۱۷	۳۱۴۱۸	۳۱۴۱۹	۳۱۴۲۰	۳۱۴۲۱	۳۱۴۲۲	۳۱۴۲۳	۳۱۴۲۴	۳۱۴۲۵	۳۱۴۲۶	۳۱۴۲۷	۳۱۴۲۸	۳۱۴۲۹	۳۱۴۳۰	۳۱۴۳۱	۳۱۴۳۲	۳۱۴۳۳	۳۱۴۳۴	۳۱۴۳۵	۳۱۴۳۶	۳۱۴۳۷	۳۱۴۳۸	۳۱۴۳۹	۳۱۴۴۰	۳۱۴۴۱	۳۱۴۴۲	۳۱۴۴۳	۳۱۴۴۴	۳۱۴۴۵	۳۱۴۴۶	۳۱۴۴۷	۳۱۴۴۸	۳۱۴۴۹	۳۱۴۵۰	۳۱۴۵۱	۳۱۴۵۲	۳۱۴۵۳	۳۱۴۵۴	۳۱۴۵۵	۳۱۴۵۶	۳۱۴۵۷	۳۱۴۵۸	۳۱۴۵۹	۳۱۴۶۰	۳۱۴۶۱	۳۱۴۶۲	۳۱۴۶۳	۳۱۴۶۴	۳۱۴۶۵	۳۱۴۶۶	۳۱۴۶۷	۳۱۴۶۸	۳۱۴۶۹	۳۱۴۷۰	۳۱۴۷۱	۳۱۴۷۲	۳۱۴۷۳	۳۱۴۷۴	۳۱۴۷۵	۳۱۴۷۶	۳۱۴۷۷	۳۱۴۷۸	۳۱۴۷۹	۳۱۴۸۰	۳۱۴۸۱	۳۱۴۸۲	۳۱۴۸۳	۳۱۴۸۴	۳۱۴۸۵	۳۱۴۸۶	۳۱۴۸۷	۳۱۴۸۸	۳۱۴۸۹	۳۱۴۹۰	۳۱۴۹۱	۳۱۴۹۲	۳۱۴۹۳	۳۱۴۹۴	۳۱۴۹۵	۳۱۴۹۶	۳۱۴۹۷	۳۱۴۹۸	۳۱۴۹۹	۳۱۵۰۰	۳۱۵۰۱	۳۱۵۰۲	۳۱۵۰۳	۳۱۵۰۴	۳۱۵۰۵	۳۱۵۰۶	۳۱۵۰۷	۳۱۵۰۸	۳۱۵۰۹	۳۱۵۱۰	۳۱۵۱۱	۳۱۵۱۲	۳۱۵۱۳	۳۱۵۱۴	۳۱۵۱۵	۳۱۵۱۶	۳۱۵۱۷	۳۱۵۱۸	۳۱۵۱۹	۳۱۵۲۰	۳۱۵۲۱	۳۱۵۲۲	۳۱۵۲۳	۳۱۵۲۴	۳۱۵۲۵	۳۱۵۲۶	۳۱۵۲۷	۳۱۵۲۸	۳۱۵۲۹	۳۱۵۳۰	۳۱۵۳۱	۳۱۵۳۲	۳۱۵۳۳	۳۱۵۳۴	۳۱۵۳۵	۳۱۵۳۶	۳۱۵۳۷	۳۱۵۳۸	۳۱۵۳۹	۳۱۵۴۰	۳۱۵۴۱	۳۱۵۴۲	۳۱۵۴۳	۳۱۵۴۴	۳۱۵۴۵	۳۱۵۴۶	۳۱۵۴۷	۳۱۵۴۸	۳۱۵۴۹	۳۱۵۵۰	۳۱۵۵۱	۳۱۵۵۲	۳۱۵۵۳	۳۱۵۵۴	۳۱۵۵۵	۳۱۵۵۶	۳۱۵۵۷	۳۱۵۵۸	۳۱۵۵۹	۳۱۵۶۰	۳۱۵۶۱	۳۱۵۶۲	۳۱۵۶۳	۳۱۵۶۴	۳۱۵۶۵	۳۱۵۶۶	۳۱۵۶۷	۳۱۵۶۸	۳۱۵۶۹	۳۱۵۷۰	۳۱۵۷۱	۳۱۵۷۲	۳۱۵۷۳	۳۱۵۷۴	۳۱۵۷۵	۳۱۵۷۶	۳۱۵۷۷	۳۱۵۷۸	۳۱۵۷۹	۳۱۵۸۰	۳۱۵۸۱	۳۱۵۸۲	۳۱۵۸۳	۳۱۵۸۴	۳۱۵۸۵	۳۱۵۸۶	۳۱۵۸۷	۳۱۵۸۸	۳۱۵۸۹	۳۱۵۹۰	۳۱۵۹۱	۳۱۵۹۲	۳۱۵۹۳	۳۱۵۹۴	۳۱۵۹۵	۳۱۵۹۶	۳۱۵۹۷	۳۱۵۹۸	۳۱۵۹۹	۳۱۶۰۰	۳۱۶۰۱	۳۱۶۰۲	۳۱۶۰۳	۳۱۶۰۴	۳۱۶۰۵	۳۱۶۰۶	۳۱۶۰۷	۳۱۶۰۸	۳۱۶۰۹	۳۱۶۱۰	۳۱۶۱۱	۳۱۶۱۲	۳۱۶۱۳	۳۱۶۱۴	۳۱۶۱۵	۳۱۶۱۶	۳۱۶۱۷	۳۱۶۱۸	۳۱۶۱۹	۳۱۶۲۰	۳۱۶۲۱	۳۱۶۲۲	۳۱۶۲۳	۳۱۶۲۴	۳۱۶۲۵	۳۱۶۲۶	۳۱۶۲۷	۳۱۶۲۸	۳۱۶۲۹	۳۱۶۳۰	۳۱۶۳۱	۳۱۶۳۲	۳۱۶۳۳	۳۱۶۳۴	۳۱۶۳۵	۳۱۶۳۶	۳۱۶۳۷	۳۱۶۳۸	۳۱۶۳۹	۳۱۶۴۰	۳۱۶۴۱	۳۱۶۴۲	۳۱۶۴۳	۳۱۶۴۴	۳۱۶۴۵	۳۱۶۴۶	۳۱۶۴۷	۳۱۶۴۸	۳۱۶۴۹	۳۱۶۵۰	۳۱۶۵۱	۳۱۶۵۲	۳۱۶۵۳	۳۱۶۵۴	۳۱۶۵۵	۳۱۶۵۶	۳۱۶۵۷	۳۱۶۵۸	۳۱۶۵۹	۳۱۶۶۰	۳۱۶۶۱	۳۱۶۶۲	۳۱۶۶۳	۳۱۶۶۴	۳۱۶۶۵	۳۱۶۶۶	۳۱۶۶۷	۳۱۶۶۸	۳۱۶۶۹	۳۱۶۷۰	۳۱۶۷۱	۳۱۶۷۲	۳۱۶۷۳	۳۱۶۷۴	۳۱۶۷۵	۳۱۶۷۶	۳۱۶۷۷	۳۱۶۷۸	۳۱۶۷۹	۳۱۶۸۰	۳۱۶۸۱	۳۱۶۸۲	۳۱۶۸۳	۳۱۶۸۴	۳۱۶۸۵	۳۱۶۸۶	۳۱۶۸۷	۳۱۶۸۸	۳۱۶۸۹	۳۱۶۹۰	۳۱۶۹۱	۳۱۶۹۲	۳۱۶۹۳	۳۱۶۹۴	۳۱۶۹۵	۳۱۶۹۶	۳۱۶۹۷	۳۱۶۹۸	۳۱۶۹۹	۳۱۷۰۰	۳۱۷۰۱	۳۱۷۰۲	۳۱۷۰۳	۳۱۷۰۴	۳۱۷۰۵	۳۱۷۰۶	۳۱۷۰۷	۳۱۷۰۸	۳۱۷۰۹	۳۱۷۱۰	۳۱۷۱۱	۳۱۷۱۲	۳۱۷۱۳	۳۱۷۱۴	۳۱۷۱۵	۳۱۷۱۶	۳۱۷۱۷	۳۱۷۱۸	۳۱۷۱۹	۳۱۷۲۰	۳۱۷۲۱	۳۱۷۲۲	۳۱۷۲۳	۳۱۷۲۴	۳۱۷۲۵	۳۱۷۲۶	۳۱۷۲۷	۳۱۷۲۸	۳۱۷۲۹	۳۱۷۳۰	۳۱۷۳۱	۳۱۷۳۲	۳۱۷۳۳	۳۱۷۳۴	۳۱۷۳۵	۳۱۷۳۶	۳۱۷۳۷	۳۱۷۳۸	۳۱۷۳۹	۳۱۷۴۰	۳۱۷۴۱	۳۱۷۴۲	۳۱۷۴۳	۳۱۷۴۴	۳۱۷۴۵	۳۱۷۴۶	۳۱۷۴۷	۳۱۷۴۸	۳۱۷۴۹	۳۱۷۵۰	۳۱۷۵۱	۳۱۷۵۲	۳۱۷۵۳	۳۱۷۵۴	۳۱۷۵۵	۳۱۷۵۶	۳۱۷۵۷	۳۱۷۵۸	۳۱۷۵۹	۳۱۷۶۰	۳۱۷۶۱	۳۱۷۶۲	۳۱۷۶۳	۳۱۷۶۴	۳۱۷۶۵	۳۱۷۶۶	۳۱۷۶۷	۳۱۷۶۸	۳۱۷۶۹	۳۱۷۷۰	۳۱۷۷۱	۳۱۷۷۲	۳۱۷۷۳	۳۱۷۷۴	۳۱۷۷۵	۳۱۷۷۶	۳۱۷۷۷	۳۱۷۷۸	۳۱۷۷۹	۳۱۷۸۰	۳۱۷۸۱	۳۱۷۸۲	۳۱۷۸۳	۳۱۷۸۴	۳۱۷۸۵	۳۱۷۸۶	۳۱۷۸۷	۳۱۷۸۸	۳۱۷۸۹	۳۱۷۹۰	۳۱۷۹۱	۳۱۷۹۲	۳۱۷۹۳	۳۱۷۹۴	۳۱۷۹۵	۳۱۷۹۶	۳۱۷۹۷	۳۱۷۹۸	۳۱۷۹۹	۳۱۸۰۰	۳۱۸۰۱	۳۱۸۰۲	۳۱۸۰۳	۳۱۸۰۴	۳۱۸۰۵	۳۱۸۰۶	۳۱۸۰۷	۳۱۸۰۸	۳۱۸۰۹	۳۱۸۱۰	۳۱۸۱۱	۳۱۸۱۲	۳۱۸۱۳	۳۱۸۱۴	۳۱۸۱۵	۳۱۸۱۶	۳۱۸۱۷	۳۱۸۱۸	۳۱۸۱۹	۳۱۸۲۰	۳۱۸۲۱	۳۱۸۲۲	۳۱۸۲۳	۳۱۸۲۴	۳۱۸۲۵	۳۱۸۲۶	۳۱۸۲۷	۳۱۸۲۸	۳۱۸۲۹	۳۱۸۳۰	۳۱۸۳۱	۳۱۸۳۲	۳۱۸۳۳	۳۱۸۳۴	۳۱۸۳۵	۳۱۸۳۶	۳۱۸۳۷	۳۱۸۳۸	۳۱۸۳۹	۳۱۸۴۰	۳۱۸۴۱	۳۱۸۴۲	۳۱۸۴۳	۳۱۸۴۴	۳۱۸۴۵	۳۱۸۴۶	۳۱۸۴۷	۳۱۸۴۸	۳۱۸۴۹	۳۱۸۵۰	۳۱۸۵۱	۳۱۸۵۲	۳۱۸۵۳	۳۱۸۵۴	۳۱۸۵۵	۳۱۸۵۶	۳۱۸۵۷	۳۱۸۵۸	۳۱۸۵۹	۳۱۸۶۰	۳۱۸۶۱	۳۱

نفسِ برائے ساقطِ حمل

نفتش آیت الکرسی - محبوب اور آزاد ہو ہے جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہے
یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہے تو یہ نفتش مکھڑ کر مرینہ کے گلے میں پینا میں یا مادر
عورت کی کمر میں باندھیں تو حمل ہرگز ساقط نہ ہوگا۔ جب بچہ پیدا ہو جائے
تو پھر کھول دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میکائیل

[illegible]

نقش برائے سورۃ اخلاص

نقشِ قل ہو اللہ عدوی و عربی ان نقوشوں میں ہر قسم کے خواص موجود ہیں اگر مہنت سے یا غم سے غم آتا ہو یا تپ دق ہو یا کوئی دوسرا علاج مرض ہو تو نقشِ عربی چالیس دن تک نقش لکھ کر مریض کو بلایں صحت یاب ہو جائے گا۔
قصدی کے ازو میں باندھیں تو رملی پائے گا۔

کوئی شخص مدت دراز سے گم ہو گیا ہو اور اس کی کچھ خبر معلوم نہ ہو تو اس نقش کو مشک و عطران سے لکھیں اور بادلوں سے بچے رکھ کر سو جائیں اُس کی پوری کیفیت خواب میں معلوم ہوگی۔

اگر حاملہ کا حمل سا قحط ہو جائے ہو تو نقش لکھ کر اس کی کمر میں باندھیں فوراً خون و درد موقوف ہو جائے گا۔

اگر غائب شخص کو ملانا مقصود ہو تو یہ نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان رکھ دیں۔ فوراً حاضر ہو گا۔

محبت کے بارے میں یہ نقش تیر بہت ہے۔ جس غرض کے لیے
نقش لکھا جائے گا۔ پوری ہوگی۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ہر روز چالیس نفقش عربی یا
عددی بادھنو لکھیں اور روزانہ آٹھ میں گولی بنا کر دیا میں یا نہر میں ڈال
دیں۔ چالیس دن عمل پورا کر لیں۔ آخری دن منشی چیز پکا کر سورج
ما تھ پڑھ کر ختم دلائیں اور چھوٹے بچوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ہر جائز گئے۔ نقش یہ ہیں
نقش عددی

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

الحب فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان

یہ نقش عربی ہے

یا حبیب اللہ

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
لم	یلد	ولم	یلد	ولم	یکن	له	کفوًا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوًا	احد

یا عزیز اللہ
الحب فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان یا اسرار اللہ

دیگر

نقش سورہ غلق مجرب ہے اگر کوئی خواب میں ڈرنا ہے یا بُری خواب دیکھتا ہو یا مکان سے خوف آتا ہو تو یہ نقش لکھے یا بندھے۔
اگر کوئی قیدی بازو میں بازو سے قید سے جلد رٹائی پائے۔ اگر کسی اقدام بہت ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دل کے برابر رکھیں و سورہ احقلام سے محفوظ رہے گا۔

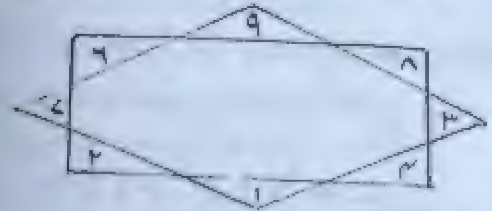
اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو گیارہ نقش لکھ کر گیارہ روز پلا میں اور ایک نقش بازو پر بازو میں۔ مجنون (دیوانہ) کو بھی چالیس روز لکھ کر پلا میں صحت پائے گا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۲۵۴	۲۵۷	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۵۳	۲۵۸
۲۴۸	۲۶۲	۲۵۷	۲۵۲
۲۵۶	۲۵۱	۲۴۹	۲۶۱

دیگر

نقش کلمہ طیب۔ جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا اس کے ہمراہ اس کے ساتھ چھ سو بیس فرشتے ہول گئے۔ روزی فراخ ہوگی ایمان کامل رہے گا۔ شیطان اس کے نزدیک بھی دخل نہ پائے گا۔ برحق

مگر زوجین کے لیے زیادہ مفید ہے۔ ایک روز چھوڑ کر دے۔



الحب فلال بن فلال علی حب فلال بن فلال

برائے مسان

جن بچوں کو سسکے کا مرض ہو جاتا ہے اور وہ سوکھ کر کاٹا ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں ان بچوں کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیا جائے تو انشاء اللہ وہ بچہ محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۶۲۴۷	۱
۶۲۴۶	۲	۷	۱۲
۳	۶۲۴۹	۹	۶
۱۰	۵	۴	۶۲۴۸

دیگر

جن بچوں کو سسکے کا مرض ہوتا ہے اور وہ سوکھ کر کاٹا ہو جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد مر جاتے ہیں۔

اس کے لیے یہ عمل بڑا عجیب ہے۔ لکھ کر گلے میں ڈال دیا جائے

عمل یہ ہے

کالوالا سالوالا کلب و ما ابرسوما

برائے آسانی پیدائش

اس نقش کو لکھ کر دروزہ کی حالت میں عورت کی دامنہ ران میں پانچ ماہ کے اندر باندھے۔
اللہ تعالیٰ آسانی سے بچہ پیدا ہوگا اور اگر کسی جانور کو تکلیف ہو تو اس کے سینک میں باندھے دنوں کے لیے بے حد مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔

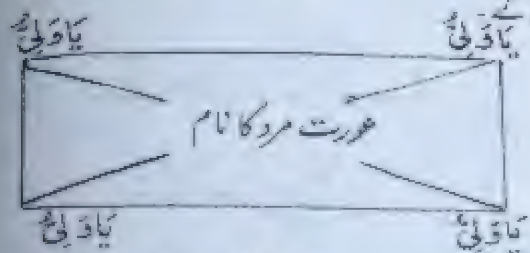
۳۱	۲۶	۳۳
۳۲	۳۰	۲۸
۲۷	۳۴	۲۹

بچے کا رونا

جو بچہ روتا ہو، خواہ لڑکا ہو یا لڑکی تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ رونا دھونا موقوف ہو جائے گا۔
نہایت مجرب ہے۔

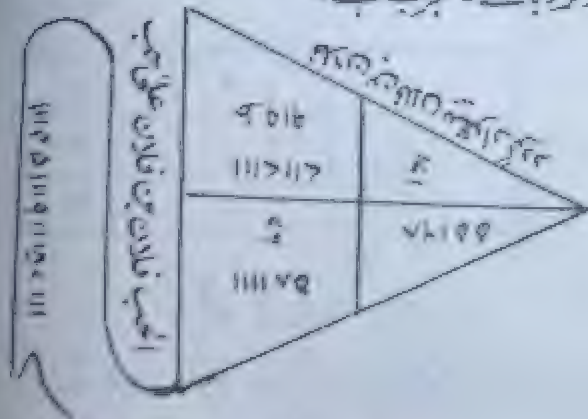
نقش لکھ صفحہ پر ملاحظہ ہو

پر لٹکایا جائے انشاء اللہ جلد ہی میاں موی میں ایسی محبت ہوگی کہ لوگ قریب کریں گے۔



برائے حُب

یہ نقش محبت کے لیے عروج ماہ میں اتوار کو رکھے۔ ساعت شمس ہو آگ میں چوبے کے اندر دیا جائے۔ ایک ہفتہ تک روزانہ ایک لکھ کر دے۔ مجرب ہے۔



دیگر

اس نقش کو لکھ کر جس کو چاہے وہ محبت کرنے لے گا

صا	سا	صا	سا
۳۶	۱۳۲	۶۲	۸۹
۶۱	۸۹	۱۳	۵۳
۸۹	۱۳	۶۱	۳۶

بھاگنے والے کیلئے

جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے یا بچہ کھو یا جائے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کو لکھ کر کسی درخت میں باندھ کر رکھے جو چیز گم ہو جائے اس درود شریف کے نیچے اس چیز کا نام لکھا جائے اور جو بچہ کھو گیا ہے اس بچے کا اداس کی ماں کا نام ضرور رکھے وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ أَلْفَ مَرَّةٍ وَ أَلْفَ أَلْفَ مَرَّةٍ

فلان ہونے فلاں

بخار کے لیے

جس شخص کو بخار آتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا پاک دھجی میں لپیٹ کر مرد اپنے دائیں بازو پر اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے تعویذ پر مریض کا نام اور ماں کا نام ضرور رکھے انشاء اللہ تعالیٰ

بخار جاتا رہے گا وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِہِ یَا سَادِکُوْنِیْ بَرُوْکًا
وَسَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ وَاَسْمَآءِہِ کَیْنًا
فَجَعَلْنٰہُمْ الْاَحْسَرٰیْنَ ط

چھپک کے لیے

جس شخص کو بخار اور چھپک نکلنا کا خدشہ ہو تو اس نقش کو سوئے بچے
سے پہنے لکھ کر پاک دھبی میں پیٹ کر مریض کی گردن میں باندھ دیا جائے
انشاء اللہ تعالیٰ مریض چھپک سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَسْبُكَ اللّٰہُ	عِزُّكَ الْمَقْصُوْبُ	قُوَّةُكَ السَّقِيْمُ	وَاِيَاكَ
صَفْوَةُ الدِّیْنِ	اَيُّكَ الْعَبْدُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	وَلَا تُخْلِفُ عِلْمُہِ
تَوْفِیْقُ الدِّیْنِ	تَسْبِیْحُہِ	وَلَا الضَّالِّیْنَ	اَلْاَحْسَرٰیْنَ
عَلِیْقُہِ	اَلْاَحْسَرٰیْنَ	عَالِیْہِ	اَمْلٰیہِ

اگر کسی سے قتل ہو جائے

نقش عجیب و غریب جس پر سات آسمان و زمین کا بار ہے اور اس کے
استاد ظاہر کرنے کے لیے فرشتوں کی زبان اور قدرت کا قلم چاہیے۔
اس میں اسماء الہی کے اعداد اور مقطعات اور چار آیتیں شامل ہیں یعنی
اگر ایک آیت بھی دن میں سے حاصل ہو جائے اور وہ انگشتی کے نیچے
پر کھد کر اپنے پاس رکھے ہر گز محتاج نہ ہوگا اس نقش کو مشکل کشا
کہتے ہیں۔ اگر کسی کے خون کیا ہو تو اس نقش کو خونی بازو پر باندھ کر
دستی خون بخشدے گا۔ مسافر نقش کو مکر میں باندھ لے تو وہ سو کر
بھی چلا جائے نہ کان نہ ہوگی۔ اس نقش کو بہت غریب رکھنا چاہیے
چالیس دن روزانہ ایک تعویذ کریں اور روزانہ روزہ رکھیں۔ شکر میں
اس تعویذ کو گھول کر اس سے روزہ افطار کیا کریں اور ہر روز اتنا
کھانا پکائیں جسے خود کھا سکیں اور ایک فیہ کو مٹکلات کی نیاز کر کے
کھلا میں پس چاہیں دن کے بعد عامل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	وَاَفْوَضْ اَمْرِیْ اِلَیْ	حَسْبُہِ اللّٰہُ وَنِعْمَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَمْرِہِ	سُبْحَانَہِ اَنْتَ کُنْتَ	اَللّٰہُ	اَلْاَحْسَرٰیْنَ
اَلْعَلِیْمُ	مَنْ اَظْلَمَ لِمَنْ	اِنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِالْعِیْدِ	تَوْفِیْقُہِ
عص ۱۶	۲۱	۱۲	۳۳
ل ۳۹	۲۱	ل ۱۲	عص ۲۹
ل ۱۳	۲۶	ع ۳۹	ل ۱۲

طس تیس ص حم عشق ق ن الم

کشدگی رزق

عمل نقش تیسرے دست عین و کشا میں رزق کے لیے یہ نقش مع اسماء الہی کے طلوع آفتاب سے پہلے عروج ماہ میں رکھتے ہیں اس وقت لکھیں کہ چالیس نقش ہر روز ایک جہت تک لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنانے دیا میں ڈالیں۔ ہر روز اسماء الہی کو ایک سو مرتبہ نقش لکھنے سے پہلے پرخیز کرکے حیوانات ضروری ہے جب اسی طریقے سے چالیس روز گذر جائیں گے عامل ہو جائیں گے نقش یہ ہے۔

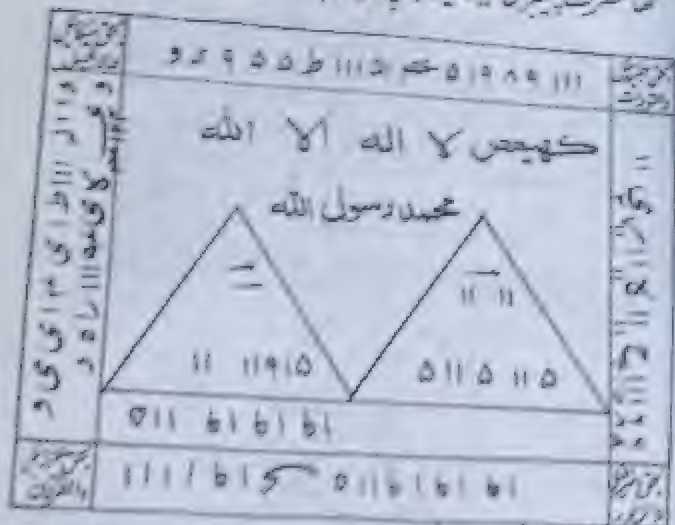
یا فرج - فتح بالخیر

۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷
۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱
۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵

مفرد کیلئے

مفرد کی داہنی کے لیے غلام بھاگ گیا ہو یا کوئی شخص آذوقہ صخر ہو کر چلا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اور ایسی جگہ کے شمع یا دھواں کے درخت میں شکار میں جب ہو یا جس جگہ میں وہ شخص داہیں ہو گا جب وہ شخص واپس آئے تو اس درخت کے نیچے جس میں نقش کوڑا

تھا حضرت پرخیز کی نیلہ دیں جو کچھ مستر ہو۔ نقش موصوف یہ ہے۔

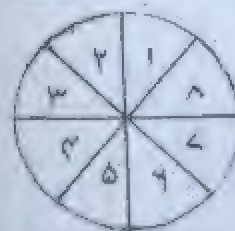


برائے ساقط حمل

۹	۹	۹
۱	۲	۹
۱	۲	۱

اگر کسی عورت کو حمل درشتا ہو یا ضائع ہو جاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھیں مطلب بوز اس کا بیگن اس نقش ضروری کو بھی جو نیچے دائرے میں لکھا جاوے ضرور لکھنا چاہئے اگر کسی کو سبب کا فصل ہو تو پانی میں نقش دو کر اس کے منہ پر چھینا دیں فی الغرض اچھا ہو جائے گا۔ اور چاروں فرشتوں کے نام مع نقش دائرہ کی پشت پر لکھنا چاہئے

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطلق	یا مطلق	یا مطلق	یا مطلق	یا مطلق
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن



برائے زبان بندی

جو شخص کہ عاصدا و بدگو ہو تو اس نقش کو جو کراسما و آلتی اور ان کے اعداد سے مرتب کیا گیا ہے نکھیں اور عجبی کے منہ میں رکھ کر منہ کو سوئے سے سی دیں اور وریا میں ڈالیں انشاء اللہ بدگوئی بند ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

۲۹	۳۲	۳۰	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۲۶	۳۰	۲۷
۳۱	۲۹	۲۵	۳۷

برائے صحت

نقش اسم شانی جس قسم کا مرض ہو مریض کے گلے میں باندھیں اور چار نقش دھو کر پانی چاروں صحت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

مشی	۱	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۸
۳	۳۱	۹	۷۷

رفع چھپ کے لیے

رفع چھپ کے لیے عرب ہے اگر چھپ ہے کا بخار آ گیا ہو تو ایک نقش نکھ کر سر لٹے چار پانی میں باندھیں ایک بچے کے بازو میں باندھیں اور ایک پلو میں خدا کے فضل سے ہرگز چھپ نہ سکے گی مجرب ہے اور اگر نیکے گی تو بچہ کو نقصان نہ پہنچے گا نقش یہ ہے۔

یا کریم	یا رحیم	یا رحمن	یا کریم
یا احسان	یا امان	یا دیان	یا برهان
یا سلطان	یا حی	یا قیوم	یا حیات
یا ابر	حم	الرا	حمین

کثرت رزق

تسخیر اور کثرت رزق کے لیے مجرب ہے ساعت مشرقی میں منک و زعفران سے باطارت لکھیں اور روپے کی نقشبندی وغیرہ میں رکھیں ہر روز اس میں تیار و پیر داخل ہوتا رہے گا اور جس قدر نصرت ہوگا اُس سے زیادہ آئے گا۔ اسی طرح اگر غلہ میں رکھیں تو برکت ہو کھیت میں رکھیں تو غلہ بکثرت پیدا ہوگا اگر اپنی کھائی میں باندھیں تو لاتعداد روپے سے خالی نہ ہو۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۹	۳	اللہ	۶
۱۱	۴	ع	۶
۱۵	۱۳	ع	۱۷
۱۷	۸	۳	۱۶

۳۱۹

۳۸۲

نقص و حد کیلئے

اگر کسی کو تباہ و دیران کرنا مقصود ہو تو یہ نقش تین دن تک ہر روز میں ۱۰ مرتبہ لکھیں اور نقش کی پشت پر دشمن اور اُس کی ماں کا نام لکھیں۔ ہر روز دو ہر کو کسی تنہا جگہ جاکر سب نقوش کو تیز آگ یعنی ساکھ کی آگ میں جلا دیں اور اپنا اسم غلط نہ لکھیں اور اسے تلو کی جگہ تین بار

تین فلاں ہوا لا مہار ہوا لا مہار ہوا لا مہار تین دن کے عرصہ میں دشمن کے جسم میں آگے پڑ جائیگا اور تباہ ہو جائے گا اسی طرح اگر تین دن تک کرو دو ہر کے وقت دیار کے دواں کے کنارے کھڑے ہو کر اپنا اسم غلط نہ لکھیں اور ایک ایک نقش کو پیرا میں بساتے جائیں تو ایک ہفتہ عرصہ میں وہ شخص تباہ و برباد ہو جائے گا مجرب ہے مطلب پورا ہو جائے گا تو ایک بار دشمن اور شکر پر حضرت عزرائیل کی نیاز دیکر آگ میں جلا دیں یا دیا میں ڈال دیں در نہ وبال خود اپنے اوپر پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۲	۵	۷	۷
۶	۶	۱۷	۱
۹	۳	۱۳	۸
۶	۱۶	۲	۱۱

دیگر

یہ نقش ہر امر کے لیے کارآمد ہے اسکو نہایت عزیز رکھنا چاہیے مع عبارت عربی و اسمائے مؤکدات کے لکھیں۔ سحر، تسخیر، نقص و تباہی دشمن و غیرہ ہر امر کے لیے ایک نیا ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔ لیکن جب کہیے یہ نیچے لکھیں۔

المجیبی والصور القواحب فلاں بن فلاں فی قلب

فلاں بن فلاں محبت کی صورت میں یہ عبارت نیچے لکھیں۔
لیکن بغض کی صورت میں یہ عبارت نیچے لکھیں۔

البغض فلاں بن فلاں بحق اسم اعظم المہیجی
والصبر والبغض علی بغض فلاں بن فلاں فی قلب فلاں
بن فلاں۔

ص	ح	ص	د	ص	ی	ح	ت
ت	ص	ح	ی	ح	ص	ص	د
د	ت	ص	ی	ص	ص	ح	ح
ح	د	ح	ت	ص	ی	ص	ص
م	ح	م	د	ص	ی	ح	ت

عزمت علیکم واقسمت علیکم یارومانیل ویامشریمانیل یاعہجہون
اشفعوا فلاں بن فلاں بحق اسم الاعظم

✽

نیز تیسرے کیلئے ان کلمات کے عدد جو کہ لکھے جاتے ہیں نکالیں
قد شفقتہا حبیبنا لہذا ہا فی ضلک ہبین ان اعداد سے
ایک سو طرح ذیل باقی کے حصے چار کریں اور پہلے نقش کے ساتھ لکھیں
مثلاً ہم نے عددوں کا مجدد و ہزار آٹھ سو تیرا سوے ہوئے اس سے
ایک سو بیس کو طرح دیا دو ہزار سات سو تہتر باقی رہے ان کے چار
حصے کیے چھ سو تیرا سوے ہوئے اور ایک باقی رہا بیس ہر خانے میں

چار چار زیادہ کر کے اس طرح لکھنا نقش یہ ہے۔

۴۶۶

۶۹۳	۴۶۶	۴۳۳	۴۲۱
۴۳۴	۴۱۴	۶۹۴	۴۴۲ اس جگہ ایک دو کریں
۴۱۳	۴۲۵	۴۵۳	۴۰۱
۴۵۰	۴۰۵	۴۰۹	۴۲۹

پس شمار کرنا چاہئے کہ اس نقش میں باوجود چار چار زیادہ کرنے کے بھی
کل میزان دو ہزار آٹھ سو تیرا سوے آئی اور یہی آئیہ مذکور کے عدد ہیں۔

محبت کیلئے

فلیتہ و نقش محبت کے بارے میں اگر کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا
ہو تو یکشنبہ یا پنجشنبہ کے دن اس نقش کو لکھ کر خوشبودار روغن
میں روشن کرے چراغ کا رخ خانہ منقلب کی طرف ہوا انشاء اللہ معشوق
حاضر ہوگا۔ اور اطاعت کرے گا۔ صورت فلیتہ یہ ہے۔

سج	هو	سلم	مسجد
اھو	سلم	بلاء	سمع
طلس	سلم	سلم	سلج

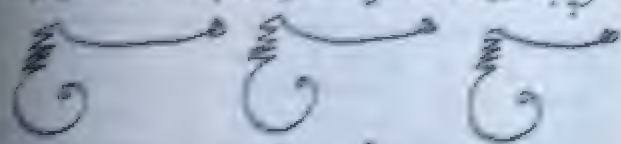
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یا بہت فلاں

توجہ بھی نقصان میں رہا ہے بلکہ ان میں باندھیں انشاء اللہ صحت ہوگی۔ قیدی کے ہونے پر باندھیں توجہ دے رہی ہے اس لیے نقصان یہ ہے۔

1	2	3
4	5	6
7	8	9
10	11	12

مرگی کسے

مرگ کے لیے مرغ سفید کے خون سے میل کے تھے پر لکھ کر مرگ
کے سر پر باندھیں خدا کے فضل سے مرگ دوبارہ جیٹنے لگی۔ عجیب ہے۔



باجھڑن کیسے

اگر کسی عورت کے حمل نہ رہے ہو یا ضائع ہو جا ہو تو اس غفلت کو جس طرح
 بکھڑے کسی طرح کھٹ کر لگے یا کمر میں ڈالیں۔
 اللہ اور اللہ تعالیٰ کبھی حمل ساتھ نہ لے گا

نقش‌های عمومی و تخصصی

[illegible]

بچے کا رونا

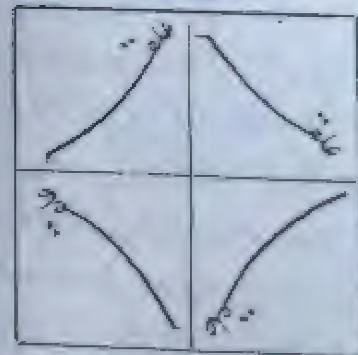
اگر کسی کا سچا دوست نہ ہو تو اس غش کو بدعہد و سنگد کہہ کر کھٹکے
 یوں اس غش کو دھو کر جائی۔ پھر دھوئے گا اور اس سبب اس کو دھو سے
 محفوظ رہے گا۔ اس غش کو صفا غش میں کہتے ہیں ہر انسان میں لگتا
 ہے۔ جو غالی ہو گا وہ اس کی قدر جان سکتا ہے۔
 اگر وقت و مدت بعد تو نہ غش زد اس غش کو موم جہو کہے
 جہو کہے ہیں جہاں تو موم ہی موم صیقل و جہو کی طرف سے محفوظ
 رہے گا۔ اور ہم بھی کر رہے ہیں کہ اس کو دور پر صیقل نہ کہے تو
 برائت سے محفوظ رہے گا۔

عن أبي عبد الله عليه السلام

۲۱	۲۲	۱۹	۳
۲۰	۴	۲	۲۱
۹	۱۷	۲۴	۳
۲۳	۵	۵	۱۸

ورم گھہ یا کان

اگر گھہ یا کان کے نیچے سوچن اور ورد ہو تو اس علامت کو پہلے
کے پتے پر لکھ کر مائذ ہیں انشاء اللہ تعالیٰ سوچن اور ورد موقوف
ہو جائے گا۔ علامت یہ ہے۔



محب کے لیے

عجب کے لیے آزمودہ ہے اگر کوئی کسی پر فریاد ہو یا عورت و مرد

کی تسخیر چاہتا ہے یا کسی حکم دہیہ کا لقب سحر کرنا چاہتا ہو تو اس کو بہت
درشت سے عروج ماہ میں دوسرے دن غسل کر کے دریا کے کنارے
بیٹھ کر چودہ نقش بنائے اور آٹے سنگری میں گولیاں بنا کر دریا میں پھینک
کے لیے ڈال دے۔ نقش پر مع طامبہ و مظلوم کا نام لکھنا چاہیے
چودہ دن یہ عمل کریں اور چودہ دن گھر آکر غسل کریں اور پھر دریا کے
کنارے یہ جہاں عمل کیا تھا وہاں جا کر مٹی میں چوڑائی کر کے
اور دریا میں بہا دے عمل پورا ہو جائے گا۔ پھر جو نقش کوست گاتیر کی
طرح لکھے گا نقش یہ ہے۔

۸۰	۳۰	۳۲	۱۲۰
۲۴	۱۲۰	۴۲	۲۸
۱۰۴	۱۶	۵۶	۹۶
۶۴	۸۸	۱۱۲	۸۰

اسرائیل

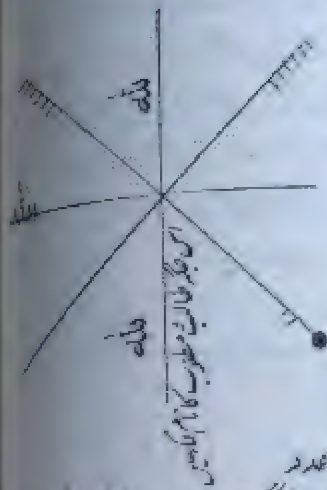
میکائیل

محبت کے لیے

محبت کے لیے یہ مجرب ہے اول وقت عشاء کے یہ غلیظ تیار کریں
اور ایک ننھی لپاس کی لکڑی کی تیار کریں اور اس پر کورا چراغ دھار کر خوشبودار
چنبیلی کے روغن میں غلیظہ مذکور روشن کریں اگر چراغ کلی کے بجائے چراغ
تانبے کا ہو تو بہت مناسب ہے۔ چراغ کے نور و مہکتیں اور اس کی

پرستی میں جس کے آخر میں اٹھائے گئے ہیں اور گول بنا کر گولان کی آگ میں تین نقش جلا میں وہ نقش اور قلیتہ یہ ہے۔

۱۵	۱۰
۱۰	۱۵
مطلوب کا نام	اپنا نام
مطلوب کا پاپ کا نام	اپنے پاپ کا نام



پس نقش جلانے کے بعد ایک سو ایک عدد
مرجیں ہاتھ میں لے کر قل جرائد دم کریں اور آگ میں ڈالیں اور مزید دقت
وقت نہیں الساعۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ
العجل باد داں زبان و دل فلاں بن فلاں و اشغف
دل و زبان بلہ جیبا
پس تمام مرجیں اسی طرح ہدیہ ختم ہو جائے اٹھ کھڑے
ہوں اسی طرح چکر کھانے تک کریں، مطلوب صلح و سحر ہو جائے گا۔

دفع آسیب

و دفع ہو کہ نقش بہت در بہت مختلف ترکیبوں سے مشہور ہے
اور اسم بدوح کا نقش ہے اور اکثر لوگوں نے اس کا نقش شبت چاند
طور سے لکھا ہے چنانچہ یہاں نقل کیا جا رہا ہے اگر کوئی سکھ اور اثر
دے تو تعجب کی جگہ نہیں ہے۔

طریقہ (۱۱)	طریقہ (۱۳)
۱	۸
۹	۲
۱۰	۱۰
۱۲	۹
۱۳	۷
۱۴	۳
۱۵	۱۱
۱۶	۶

طریقہ (۱۲)
۴
۷
۱۰
۶

ایک اور شکل جہیں کہ چار گوشہ ہیں اس نقش کو تاجیہ کے چراغ
میں مع اپنے مطلوب کے کندہ کریں اور حضرت امام رضا علیہ السلام
کی نیاز سے اس چراغ کو چالیس روز تک روشن کریں اور مطلب
حاصل ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۱۰	۴	۶	۲۰	۴
۲۰	۸	یابدوح	۲۰	۳
۳۰	۵	۶	۲۰	۹
	۳۰	۲۰		۲۰

طریقہ دعوت اسم بابدوح نقش بہت در بہت مربع پانچ مربع پانچ
مربع پانچ مربع اس طرح پڑھیں۔ اے حبیب یا حبیبو شیل بہت
یابدوح اور بعد نماز پڑھ جائیں؟ نقش یابدوح کے نکلیں اور
ایک ایک بار کر کے دریا میں ڈال دیں چاہیں دن اسی طرح چلے کریں
بعد چار پانچ یا دس بار روزانہ نقش مذکور لکھ لیا کریں اور سب کو چل
کر کے دریا میں ڈال دیں پختہ ہونے کے دن سے عید کے پچھلے عشرہ میں
چلے شروع کریں عامل ہر جانے کے بعد دفع آسیب و دفع و غیرہ
کے لیے نکلیں گے کالی مرگا۔

ب	۲	۵	۴	۶	ح	۸
ح	۸	۵	۶	۴	ب	۲
د	۴	ب	۲	ح	۸	۶
و	۶	ح	۸	ب	۲	۴

کشت نش رزق

نقش بہت در بہت مربع اس نقش کو دیاتے دن کے کتبہ
میکھ کر کہیں دن تک نکلیں۔ ہر روز خوشبو اور طہارت کا اہتمام کریں
نقش کو آٹے میں گولیاں بنا کر نقش دیا میں ڈالیں اور ایک دن
پاس رہنے دیں آٹے بازو پر باندھیں دوسرے دن اس نقش
کو بازو سے کھول آٹے میں گولی بنا کر دیا میں ڈال دیں اور ہر ستور کہیں
نقش لکھ کر بیس نقش آٹے میں گولی بنا کر دیا میں ڈالیں ایک بازو
پر باندھیں اسی طرح کہیں دن تک عمل کریں آخری دن کا نقش ہمیشہ
اپنے بازو پر بندھا رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت سارے سیر حاصل ہوگا
اور نقش مذکور جس کام کے لیے نکلیں گے فائدہ دلا دے گا۔
جرتب ہے نقش یہ ہے۔

۱	۹	۱۰	۳	الہی
۵	۸	۴	۷	بے شمار
کشت نش رزق	۴	۲	۷	شود

ظالم کے لیے

لکھ کر کسی لڑکے سامنے جانا چاہے تو اس پر آئے معلوم
کر میں سرور کے موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھیں اور چار نقش لکھو

کریں بے شک وہ امیر سفر و مہربان ہو جائے گا۔ نیز اس آیت کے تحت
نقش مربع پڑ کریں اور سات نقش مع اسم مصرب کے اور اس کی ماں
کے نام کے لکھ کر مطلوب کو بلا میں ملے ہو جائے گا آیت یہ ہے
و تمت کلمۃ ربک صدقا وعدا لا مہذل
لکلمۃ و هو السميع العليم۔ آیت مذکورہ
باز دو ہزار آٹھ سو چھتر ہیں ان سے جب قاعدہ پڑ کیا گیا اور وہ یہ
نقش ہے۔

۴۸۶

۷۱۸	۷۲۲	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۳	۷۱۲	۷۱۷	۷۲۳
۷۱۳	۷۲۷	۷۲۰	۷۱۶
۷۲۱	۷۱۵	۷۱۴	۷۲۶

مطلوب حاضر

اگر کوئی شخص اس طسم کے مدار کی بتی پڑ جو کہ فرزند ہوگی ہر کہیں
اور آگ میں ڈالیں مطلوب میٹھے ہوگا۔
طسم یہ ہے۔

ط	ط	ط	ط	ط
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴

صالح فرزند

جنس کی اولاد نہ ہو وہ اس نقش کو ہر روز ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر
اور آٹھ میں گولی بنا کر دنیا میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ فرزند فرستے گا
کے گھر میں پیدا ہوگا نقش یہ ہے۔

۴۸۷

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

رب لا تذرہ فی فترۃ وانت خیر الورثین

دولت کیلئے

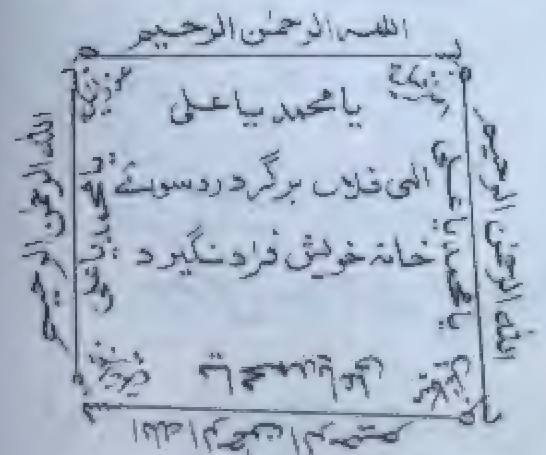
ہر شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا وہ صاحب دولت ہو جائے
گا۔ اور ہر شخص کا دل اس کی جانب کھچے گا جو یہ ہے۔

۴۸۸

۱۸	۲۱	۱۳	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۴	۳۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۰

کوئی بھاگ جائے تو

اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو یہ نقش کھد کر ایسی جگہ باندھیں کہ ہوائے متحرک ہوا نشا اللہ شخص مذکور واپس آئے گا۔ تجربہ ہے۔ چھوٹے مارج میں بھاگنے والے کا نام لکھنا چاہئے نقش یہ ہے۔



حُب کے لیے

حُب کے لیے اس علامت کو کاغذ پر لکھیں اور عطر و شہد کا غدیہ پتھر پاک و صاف میں پیسٹ کر خوشبودار تیل کو رے چراغ میں ڈال کر روشن کریں۔ چراغ کا رخ قاذب مطلوب کی طرف ہو اور خود حاضر رہے۔ اگر متواتر ایک ہفتہ تک شب دروخت فلیت روشن رہے تو مطلوب بقیہ رہا ہوگا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ شاذ و مکرر سفند پر کھد کر شہد مل کر آگ کے نیچے

دفع کریں اور آگ ہر وقت روشن رہے مطلوب بقیہ رہا ہوگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ کوری ٹھیکری پر لکھیں اور آگ کے نیچے یہ مطلوب ہے قرار ہوگا علامت یہ ہے۔

۸	۱۸	۱۱	۱۸	۱۱	۸
۳	۱۱	۹	۴	۸	۱۱
۱۸	۱۱	۹	۱۴	۱۱	۱۸
۱۸	۱۱	۲	۱۱	۱۸	۱۱
۱۸	۱۱	۹	۱۴	۱۱	۱۸
۱۸	۱۱	۹	۱۴	۱۱	۱۸
۱۸	۱۱	۹	۱۴	۱۱	۱۸
۱۸	۱۱	۹	۱۴	۱۱	۱۸

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

مطلوب کو بقیہ کرنا

اس نقش کو مطلوب کے بقیہ کرنے کے لیے لکھیں اور کوزے میں رکھ کر تھوڑی شکر اس پر ڈال دیں اور اس کوزے کو آگ کے نیچے دفن کریں جوں آگ کی گرمی اسے پودے کی مطلوب بقیہ رہا ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۲۷۲	۲۷۵	۲۷۹	۳۷۵
۲۷۸	۳۷۹	۳۷۱	۳۷۶
۳۷۷	۳۸۱	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۳	۳۷۹	۳۷۸	۳۸۰

وباء بیماری طاعون

جو شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اُسے وباء بیماری طاعون سے محفوظ رکھے گا اور نیز اگر ان مراض کے مریض کو دیکھ کر آبِ تازہ میں دھو کر ملائیں تو بعض خداوند تعالیٰ وہ مریض شفا پائے گا نیز جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ آسیب و غزوہ سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

بواسیر خونی و بادی

یہ نقش بواسیر خونی اور بادی کے لیے مجرب ہے جو شخص چاند کے تعویذ پر گندہ کر کے پہنے گا اللہ اُسے اس مرض سے محفوظ رکھے گا اگر چاندی میسر نہ ہو تو چاندی کے تاروں میں پیٹے کرپن لیں۔

اشر تمام ہوگا نقش یہ ہے۔
۷۸۹

۱۹۸	۱۹۱	۱۹۶
۱۹۳	۱۹۵	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۲

نقش اعظم

یہ نقش اعظم بواسیر کے لیے مجرب ہے جو شخص کمر سے طریقہ اولیٰ کی طرح اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اُسے بواسیر سے محفوظ رکھے گا۔

۱۳۳۸	۱۳۴۲	۱۳۴۵	۱۳۳۱
۱۳۴۴	۱۳۳۲	۱۳۳۷	۱۳۴۳
۱۳۳۳	۱۳۴۷	۱۳۴۰	۱۳۳۶
۱۳۴۱	۱۳۳۵	۱۳۳۴	۱۳۴۶

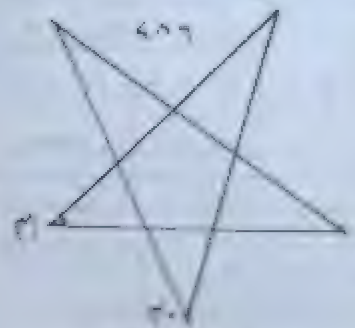
برائے بواسیر

یہ نقش بواسیر کے لیے بہت مفید ہے جو شخص اپنے پاس رکھے گا خدا کے فضل سے صحت یاب ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیے

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

نقش بوا سیر

یہ نقش بوا سیر کے لیے مجرب ہے۔ پہلا شنبہ کے دن اول وقت لکھ کر صاحب مرقن کے ہاتھ میں باندھیں لیکن چاندی کے تاروں میں لپیٹ کر باندھیں خونی ہو یا بادی اس سے صحت ہوگی نقش یہ ہے۔



برائے درد

یہ نقش درد مہر کے لیے لکھ کر سر پر باندھیں انشاء اللہ درد دور ہوگا۔
نقش کو لکھنے کے بعد ہاتھ دھو لے جائیے۔

یابدوح یابدوح یابدوح
واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر
الناس لا یعلمون
یا کبیک یا کبیک یا کبیک

درد زہ کے لیے

درد زہ کے لیے یہ نقش لکھ کر عورت کے بائیں پاؤں میں باندھیں اور جب سچے پدا ہو جائے تو جلد کھول کر دریا یا بہتے ہوئے پانی میں بیا دیں شفقت فرمیں۔ نقش یہ ہے۔

لوع	لوع	لوع
لوع	لوع	لوع
لوع	لوع	لوع

محبت و بیانی کیلئے

محبت و بیانی مطلوب کے لیے اس قسم کو سین کی رات مطلوب کیے
پہنے ہوئے پڑھنے پڑھنے پر نکلیں اور قہقہہ بنا کر کور سے جڑ میں
روٹی خر مشور درجہ میں چرخ کار رخ خانہ مطلوب کی طرف روایت
نکلیں ہوئے ہی مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ قہقہہ لکھ کر ہر گز

91	919	11	11	11	11	11	11
1		19					1
9		19					19
1		9					9

زمانہ بندی کیلئے

اس نقش کو ہرگز منگل یا ہفتہ کو نہ کہہ کر دشمن کے مکان کے دروازے کی جھکٹ کے نیچے دبا دیا جائے، آئندہ وہ ہے۔

431

غشاوة	وعلى ابصارهم	وعلى سميعهم	ختم الله على قلوبهم
غشاوة	وعلى ابصارهم	وعلى سميعهم	ختم الله على قلوبهم
غشاوة	وعلى ابصارهم	وعلى سميعهم	ختم الله على قلوبهم
غشاوة	وعلى ابصارهم	وعلى سميعهم	ختم الله على قلوبهم

عمل (برائے جملہ حاجات)

اس نقش کو مکھڑ کر بازو پر باڈھے۔ تمام حاجات کے لیے نہایت

ہی بخرپ ہے۔ نقش یہ ہے۔

۱۸۲۰	۱۲ ۳ ۵ ۹ ۱	۱۶
۱۱۳	۱۲ ۲ ۳ ۹ ۳۰	
۳۲۰	یَا بَاسِطُ اَجِبْ يَا حَبِیْلُ	۱۱۳

وَأَيُّكَ فَتَعْبِدُ وَأَيُّكَ فَتَسْتَعِينُ،

وہ

یفتش بر قصد کے لیے ہے یفتش آلاء الصمد کا ہے لکھ کر
 باز پر ہاتھ نہایت ہی مجرب ہے۔

56	90	78	50
42	01	04	71
02	74	02	00
09	08	04	70

برائے فحش (ہر کام کیلئے)

اس نقش کو لکھ کر مریض کو دیا۔

فہم آلام آجائے گا۔

کاغذ کو کبھی نکل جائے نقش میر ہے۔

9	1	3
6	5	7
4	8	2

برائے آئینہ

اس نقش کو باطن میں رکھ کر عید کے گئے ہی اللہ، خدا کے حضور دعا سے قرآن آرم ہو جائے گا نقش یہ ہے:

یعنی حسبِ مواضع

قَدَّ	إِلَٰهًا	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	اللَّهُ
۱۲۸	۹۹	۹۹	۱۳	۵
۱	۸۸	۷۵	۳۸	۱۲۳
۴۳	۱۳۸	۸	۱۴۱	۱۱

یہ تمام آیتیں

برائے دردِ شقیقہ

یہ نقش دردِ شقیقہ کے لیے نہایت ہی مجرب ہے اس نقش کو موم یا مار کے اس طرف باندھے جس طرف درد ہوتا ہو۔

جَلَا	عَلَا	عَفَا
-------	-------	-------

دیگر

یہ نقش بھی عید کے گئے ہی اللہ، خدا کے حضور دعا سے قرآن آرم ہو جائے گا نقش یہ ہے:

۱۵	۴	۱۳
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۶	۹

۱۵	۱۲	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

نقش کوام اللہ

نقش کوام اللہ شریعت محمدیہ کے پاس تہنوں کی توفیق تھان محمدیہ اور نبوی آخری سے معجزہ ہے گا جہاں سے قرآن شریف آتا ہے گا وہاں سے آئے گا کہ جو یہ ہے یا اللہ جو بھی ہو۔

نقش کے معنی یہ ہے

۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴
۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴
۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴
۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴	۱۰۴۵۸۱۲۳۴

یہ دونوں نقش ترکیب ذوالکئیبت کے ساتھ ملکے گئے ہیں تاکہ ہر شخص کو سہیل ہوں اختلاف اعداد کے ساتھ اگر یہاں کو نقش پر کریں اس شکل سے۔

۷۹۹

۵۳	۹۲	۴۷	۲۵۹
۲۶	۲۶۰	۵۲	۹۳
۲۶۱	۴۹	۹۰	۵۱
۹۱	۵۰۰	۲۶۲	۴۸

۷۹۹

۳۸۹	۲۰۰	۳۰۸	۷۲
۳۰۷	۷۳	۲۰۸	۲۰۱
۷۴	۳۱۰	۱۹۸	۴۸۷
۱۹۹	۴۸۷	۷۵	۳۰۹

اولاد کیلئے

اگر کسی کی اولاد کسی میں مرجاتی ہو تو چھٹی کے دن میں نقش لکھ کر

بچے کے گئے میں پناہی اثناء اندر چار کشت سے محفوظ رہے گا اور غمناک نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۵	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۱	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

۷۹۹

۸	۲	۱۰
۹	۷	۳
۳	۱۱	۶

۷۹۹

۲	۱
۶	۴
۷	۵
۳	۶

دیگر

یہ دعوت جس بزرگی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرو گئے جو کہ دور ہو جائے گا اور اگر لکھ کر گئے میں پناہ میں گئے تو خدا کے حکم سے کبھی شکایت نہ ہوگی۔ علیہا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافماً ارتضیٰ
مرتضیٰ بحق یا بدوح و نزلی من القدران ما هو
شفاعہ و رحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسار
بحق اناسا ناسا لاسا موسا بحق کھیعص و بحق
حمعق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

دیگر

جو کہ دور کرنے کے لیے اس نقش کو لوہے یا چاندی یا تانبے کی تختی پر کندہ کر کے یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں پہنائیں انشاء اللہ جو کہ جائے گا اور پھر غفل نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۳۰	۳۳۳۵	۳۳۳۷	۳۳۳۳
۳۳۳۱	۳۳۳۰	۳۳۳۲	۳۳۳۱
۳۳۳۶	۳۳۳۹	۳۳۳۲	۳۳۳۸
۳۳۳۹	۳۳۳۲	۳۳۳۲	۳۳۳۳

چند نقوش دست خنثی

چند نقوش دست خنثی مع نقش باسط کے جو کہ مجرب ہیں لکھے جاتے ہیں۔ ان تمام نقوش کو یا ایک نقش کو آٹا سیں دن تک روزانہ آٹا سیں متروک حیوانات کے ساتھ لکھیں اور دریا میں ڈال دیا کریں۔ گھیسوں یا جھوکاں بے شک کھائیں اس مدت کے بعد پھر جب کبھی چاہیں نقش مذکور پر کریں انشاء اللہ غافل ہو جائیں گے اور بارہ مدپیہ روز خنثی سے پرہیز کریں گے۔

(نقوش آگے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

اجب یا قنائل سخن یا باسط

۱۸	۳۸	۶
۱۲	۲۳	۳۶
۴۲	۱۸	۳۰

واجب

اجب یا جبریل سخن یا باسط

۳	۸	۱
۴	۳	۶
۷	۱۸	۳۰

واجب

۷۸۶

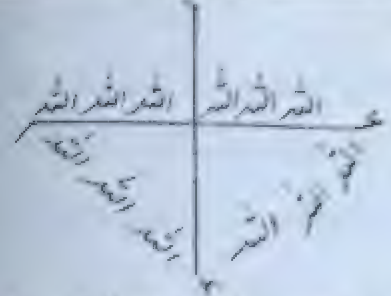
ج	و	د	ب
ب	د	و	ج
و	ج	ب	د
د	ب	ج	و

۷۸۶

باسط	فشاخ	مرزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۸۸
۱۸۹	۳۶	۴۹۱	۷۳
۴۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

۷۸۶

۱۷	۱۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۳	۱۸	۸
۱۳	۲۵	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰



قال هذا فرق بيني وبينك لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة
هو الرحمن الرحيم

محبت کے لیے

محبت کے لیے مجرب ہے کورے چراغ پر تین بار یا سات بار یہ نقش
لکھیں اور روغن اور خوشبو ڈال کر روشن کریں یا اس نقش کو کاغذ پر
لکھ کر فلیٹ بنائیں اور چیلچ میں گائے کا گھی یا کوئی اور خوشبودار تیل
ڈال کر روشن کریں انشاء اللہ مطلوب بھی قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ یہ ہے۔

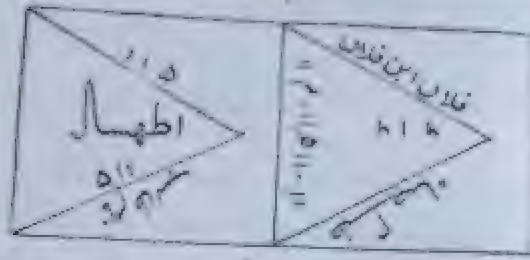
ط ۹۱ ۹۱ ۹۱ ط ۹۱ ۹۱ ۹۱

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں فلاں بقیارہ گروہ بن ایدہ

دیگر

کچھ چراغ پر یہ لکھ کر اس میں روغن اور خوشبودار بھریں فلیٹ کاغذ پر
کے بنائیں اور چراغ کا رُخ خانہ مطلوب کی طرف مہا اور جس خانہ میں

قلب کا نام ہو گئے یوں لکھیں کہ علی حب فلاں بن فلاں
طسم ہے



عمل حب و تسخیر

عمل حب و تسخیر۔ اگر کسی کو حاضر کرنا ہو تو ایک دائرہ کھچو اور شکستہ
زعفران سے ہرن کی کھال پر اور ایک چھوٹی سی میخ حروف پر چھب دو
اور یا بدھج اور یا بدھج بھی پڑھنا چاہیے مطلوب بھی قرار ہو کر حاضر
ہوگا اور اطاعت کرے گا۔

ب	و	و	ج
۸	۶	۳	۲
۳	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۳

دیگر

اگر کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو سات مرتبہ سورہ یسین پڑھیں

جب من السکو میں پڑائیں تو سہل گے ہونے کا نام نہیں اور ایک قندیل
پر پھولیں لڑ گئے بند کر دیں پھر ہوا میں پھینک دیں تاکہ چل کر گھر
آئے۔ تجربہ ہے۔

دیگر

حمل برقرار رکھنے کے لیے مرد و عورت دونوں روزہ رکھیں اور انھیں
کے وقت اس مربع کو منگ و زعفران سے لکھ کر کھدائیں جبکہ پھر میں
حمل قائم ہو جائے گا۔

۷۸۶

یا جبرائیل بقی یا باسط

۷۸۶

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ط	س	ا	ب
۱۲	۳	۳۸	۱۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۶	۳۳
بسم اللہ الرحمن الرحیم			

۷۸۶

یا جبرائیل بقی یا باسط

محبت کے لئے

محبت کے لئے

نقش اور نقش گول بنا کر مطلوب کو کھدائیں محبت و دوستی بہت ہو جائے
اور کھدائیں تو جلد میں نقش یہ ہیں۔

۲۳۸۲	۲۳۸۹	۲۳۸۹	۲۳۷۵
۲۳۸۸	۲۳۷۶	۲۳۸۱	۲۳۷۷
۲۳۷۷	۲۳۹۱	۲۳۸۴	۲۳۷۰
۲۳۸۵	۲۳۷۵	۲۳۷۸	۲۳۹۰

۷۸۶

۸	۱۱	۵۵۱۲	۱
۹۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۵۵۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۷	۹۹۱۳

دیگر

اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو اس شکل کو لکھیں اور چاروں طرف گول پران
چاروں اسیوں کے عدد ثبت کریں جو کچھ کہ طاب اور مطلوب کے اور
ان کی ماؤں کے نام ہوں اور ان عددوں کو اس طرح خانوں میں لکھیں کہ
اضلاع و اقطار کے برابر ہیں اس نقش کو طاب اپنے پاس رکھیں۔
مطلوبہ مطیع و مسخر رہے گا۔

نقش کے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

نام طالب	۱۹	۱۲۴	۵۰۴	نام طالب
۳۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۳۸
۱۳	۴۴	۴۰۶	۱۳۴	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۱۳	۱۲۵	۴۰۲
مطلوب نام	۳۰۳	۱۳۴	۱۱۲	نام کا پتہ

دیگر

نقش سورہ النساء۔ فتوح کے لیے مکان کے چاروں کونوں میں دفن
کریں بہت فتوح ہوگی اگر کسی کی عورت اس سے محبت نہ رکھتی ہو اور سر قحط
ڈالنی رہتی ہو پس مرد اس نقش کو اپنے پاس رکھے عورت ہمیشہ سبط
بے گی۔ نقش یہ ہے۔

۳۱۶۳۴۸	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۴۰
۳۱۶۳۸۳	۳۱۶۳۴۱	۳۱۶۳۴۴	۳۱۶۳۸۲
۳۱۶۳۴۲	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۳۴۹	۳۱۶۳۴۶
۳۱۶۳۸۰	۳۱۶۳۴۵	۳۱۶۳۴۳	۳۱۶۳۸۵

دوستی کیلئے

دوستی بڑھانے اور کسی کو خریفہ کرنے کے لیے اور اپنے پاس بلانے

کے لیے اس قسم کو لکھ کر پڑھیں اور کسی کے دل میں کچھ مطلب
حاصل ہو کر نہ ہو کر۔

۹۱۱	۱۵۸	۱۱۸۱۵۳	۱۲	اوس کا پتہ
<p>عراطہ له البلاد جمع به لو ۱۱۱۱ هم اور حواسه هصراء وصا المع حسرا هصطن</p>				
<p>فدا ہے دے فدا ہے کانے علی قلوب بن قلوب حرکت اک اولک حرکت اک اولک کو تان ہوا تھا</p>				

اے یہ الفاظ اگر نیچے بھی آجائیں تو کوئی حرج نہیں

دیگر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو گھوڑے کا ایسا نعل لائیں جس
چھ سو راج ہوئی اور اس پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام طالب اور اس کی ماں
کا نام اور یہ نقش لکھیں اور نعل کو آگ میں دفن کر دیں لیکن آگ میں وہ
مال ہمیشہ گرم رہے مقصود حاصل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

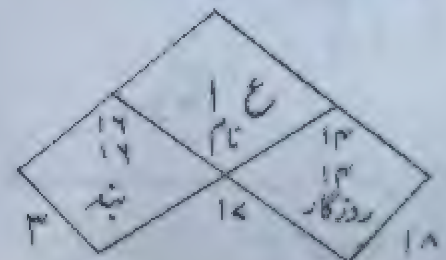
۴	۳	۱۸	۲
۸۰۱۰۹۳۰	۲۰۰۱۰۹۰۲	۴	۱۰۲
۳	۵	۲۰۰	۲۰۰
۱۰۳۱۰۱	۱۹	۲۰۰	۱۳

بخارات کی خوشبو دے کر طالب اپنی بازو پر بانہ سے نقشاۃ مشرب مطرب
مطیع فرمان ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۴۳۰	۲۲۲	۲۴۳۰
۲۴۳۰	۲۴۳۰	۲۴۳۰
۲۴۳۰	۲۴۳۰	۲۴۳۰

دوکان کو تباہ کرنا

اگر کسی کی دوکان کا نقصان کرنا منظور ہو پس یہ نقش لکھ کر
اس کی دوکان میں دفن کر دیں۔ دوکان تباہ ہو جائے گی۔ لیکن یاد
رکھیں بلاوجہ کسی کو تنگ نہ کرنا۔ اس سے اللہ کی ناراضگی ہے۔
ہاں اگر کو رقیب نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو آپ کر سکتے
ہیں۔
جس خانے میں نام ہے اُس میں نام اور جس خانے میں روزگار
ہے اُس میں پیشہ دوکان وار لکھیں۔



دیگر

جب کے لیے مجرب ہے پنجشنبہ کے دن اول ساعت مشرب ہیں
یہ نقش فرسوخ و نکھیں اور گھیموں کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں
مرد زراعتیں نقش لکھا کریں مطلوب محبت سے بیقرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۳۰	۳ ۲ ۶ ۷	۱۳۳
۲۴۶	۱ ۶ ۳ ۰	۲۸۶
۲۰۳	نام مطلوب فلاں بن فلاں	۲۹۹

علی حب فلاں بن فلاں

دیگر

اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا ہو تو اس نقش کو شاد گرو سفند
پر یکشنبہ کے دن لکھیں اور اس کو آگ کی گرمی پہنچائیں مطلوب
بیقرار ہوگا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

زبان بندی

زبان بندی کے لیے اس نقش کو سمجھ کر اپنی ٹوپی میں رکھیں اس کا
جلد ہر گزوں کی زبان بند ہوگی۔ غصہ یہ ہے۔

۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸

۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸ ۱۸۸۷۸۸۸۸

گمشدہ کے لیے

اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو اس نقش کو سمجھ کر بجلی پتھر
کے نیچے رکھیں وہ شخص واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

چور کا معصوم کرنا

اگر اس نقش کو رات میں توڑ کر پھینک دیا جائے تو چور
میں چور کی صورت دیکھے گا کہ یہ بہت غریب ہے۔ حال ایک مالک
ہزار نقش لکھ کر اپنے گریبان میں لٹکا دیا تو اس نے چور کو
جب چور کو معصوم کرنا منظور ہو تو اس نقش کو سیدھی جھلی پر
لکھ کر سوچا تو چور کی صورت خواب میں نظر آئے گی
نقش یہ ہے

۳۸۸۹۱	۳۸۸۹۲	۳۸۸۹۳	۳۸۸۹۴
۳۸۸۹۵	۳۸۸۹۶	۳۸۸۹۷	۳۸۸۹۸
۳۸۸۹۹	۳۸۹۰۰	۳۸۹۰۱	۳۸۹۰۲
۳۸۹۰۳	۳۸۹۰۴	۳۸۹۰۵	۳۸۹۰۶

کسی کو بے قرار کرنا

اگر کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آگ میں
دفن کریں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۳۲۱۶۸	۳۲۱۶۹	۳۲۱۷۰	۳۲۱۷۱
۳۲۱۷۲	۳۲۱۷۳	۳۲۱۷۴	۳۲۱۷۵
۳۲۱۷۶	۳۲۱۷۷	۳۲۱۷۸	۳۲۱۷۹
۳۲۱۸۰	۳۲۱۸۱	۳۲۱۸۲	۳۲۱۸۳

نقش یسین

نقش سورۃ یسین بحسب - بعض - شفا و امراض، علو مراتب - درجہ -
زہر کے لیے مجرب ہے۔

۱۶۹۸۰	۱۶۹۸۳	۱۶۹۸۷	۱۶۹۸۲
۱۶۹۸۶	۱۶۹۸۵	۱۶۹۸۹	۱۶۹۸۴
۱۶۹۸۵	۱۶۹۸۹	۱۶۹۸۶	۱۶۹۸۳
۱۶۹۸۲	۱۶۹۸۷	۱۶۹۸۴	۱۶۹۸۵

دیگر

اگر ان نقشوں کو اپنے سر پر لے رکھ کر سوئیں تو چرہ کی صورت
خواب میں نظر آئے گی۔ نقوش یہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

باقی دو اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

زبان بندی

یہ نقش زبان بندی کے لیے بہت کار آمد و مجرب ہے۔ نقش
معدوم کر سیاہ کاغذ پر لکھ کر بھاری پتھر کے پچے رکھیں بے شک
حاصل دل کی زبان بند ہو جائے گی۔

۱۶۵۸	۱۶۵۱	۱۶۵۶
۱۶۵۳	۱۶۵۵	۱۶۵۷
۱۶۵۴	۱۶۵۹	۱۶۵۲

دیگر

چوہ کو تکلیف دینے کے لیے اس نقش کو تین عدد یا رست عدد غلیظ
کی طرح بنا کر چراغ میں جاد میں یا تین عدد تعویذ آگ میں جاد میں یا کتور سے
پر لکھ کر آگ کے بچے دھن کر دیں۔ بیشک چوہ کو ایذا ایسی پہنچے گی کہ چڑیا
بر مال سے دسے گا نہیں تو دست آئیں گے اور بہت بیمار ہوگا۔

اور اگر بعض مال حاصل نہ ہو تو سورہ انا اعطینک کو کہیں مرقبہ میں
پہر دم کر کے اسی طرح تین مرقبہ دم کریں اور بواہ میں مگر گھر میں جو
چودہ گز بہت تکلیف پہنچے گی۔ لیکن بجا کے ابستہ کے یوں نہیں کہ
المسابق مال فذل ابستہ ابستہ۔ اگر اسی طرح تین دن ۱۰۰
۲۹۰۲۸۔ تاریخ خاک پر دم کریں اور دشمن کے گھر اور دیوان میں
تو تباہ و ویران ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۴	۱۱۷	۱۲۲
۱۱۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۶
۱۲۰	۱۱۵	۱۱۲	۱۲۵

محبت کے لئے

محبت کے لیے سورہ اذا زلزلت الارض من لزل الہا کو بڑا
پرکتا نہیں بار دم کریں اور آخر سورہ میں کتنا جائے کہ فلاں درجہ
فلاں بیقرار منور اور مع بسم اللہ کے ہر بار پڑھیں اور ہر مرتبہ بنوے کو
آگ میں ڈال دے انشاء اللہ کہیں دن میں اگر دشمن بھی ہوگا تو حاضر ہوگا

فتوحات کیلئے

فتوحات کے لیے اس نقش کو دو عدد لکھ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا
یا انشاء اللہ سات

ہے کہ ایک ایک نقش مع اسم کے ہر گھر چاروں طرف میں روشنی کریں
جن دن کے عرصہ میں نامزدہ لکھیں ہر گھر کا نقش یہ ہے۔

۱۶	۲۲	۳۲	ب
۳۰	۵	۱۴	۲۴
۵	۳۶	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۷	۳۳

عمل بعض

عمل بعض کھانے کے نمک کی سات کنکر یاں لے کر دونوں
شخصوں کے نام مع ان کی ماؤں کے نام کے اس آیت معظمہ کے
ساتھ پڑھ کر ان پر دم کریں اور آگ میں ڈالیں بیشک جہائے
واقع ہوگی اور سرکنکر سے سات سات بار دم کرنا چاہیے اور شبہ
یا رشبہ کو عمل کریں۔ آیت یہ ہے۔

وجعلنا من بین ایدہم سدا ومن خلفہم سدا
فاغشیہم فہم لا یبصرون

زبان بندی

یہ نقش زبان بندی کے لیے مجرب ہے دو عدد نقش لکھ کر ایک
نقش قبر میں مردہ کے دایبے ہاتھ کی طرف دفن کریں اور دوسرا نقش

جب نماز ظہر کا وقت آئے تو نقش کو دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ عید آنے روز مل جایا کریں گے۔ نقش بکھتے وقت کوئی بات نہ کرنا چاہیے اور دل میں دُرد و شریف پڑھیں۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۳۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۲۳	۳۹	۳۸	۴۰

مفسی کیلئے

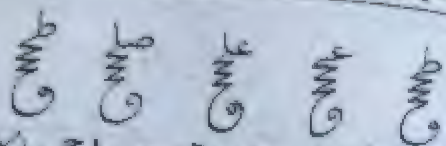
اس نقش کو لکھ کر بازو میں باندھیں انشاء اللہ کبھی مفس نہ ہوں گے اور خرچ عینب سے پہنچے گا۔

ھوالہ رزق علی الاطلاق ۱۱۱ ۴ بظ ۱۱ ۱۱ ھا کا ولد

ہجرت کے لیے

ہجرت کے لیے مع چاروں ناموں کے کسی درخت کے پتے پر یہ نقش لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش اگلے صنف پر لکھیں

۷۵



اجب یا تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الہو الحی القیوم

درد پستان کیلئے

درد پستان کے لیے اس نقش کا ایک عدد لکھ کر دھو کر چائیں اور ایک گھنٹے میں باندھیں نقش یہ ہے۔

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۲	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

تپ لرزہ

تپ و لرزہ دور کرنے کے لیے اس نقش مکرم کو لکھ کر مریض کے بازو میں باندھیں اور ایک نقش تپ آنے کے وقت پانی میں دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہے

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۴

۱۷۵

درد سہری کیلئے

درد سہری دور کرنے کے لیے اس نقش کو لکھ کر سر میں باندھیں یہ بہت

ح ۱	۲۸	۲۵	۲۳
دب	۲۱	۱۹	۱۷
ک	۳۳	۳۰	۲۷
۲۹	۱۵	۱۲	۱۰

دیگر

درد نیم سہری دور کرنے کے لیے اس نقش کو لکھ کر ہر روز تازہ پانی میں دھو کر صبح کو پلائیں درد بند کر دھو ہوگا۔
نقش یہ ہے

صلح مولوس
یا بدوح یا بدوح یا بدوح

دیگر

درد نیم سہری دور کرنے کے لیے اس نقش کو ساعت سعد میں لکھیں اور سر میں باندھیں انشاء اللہ درد ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷
۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱
۱۶۵۲	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۱۶۵۵
۱۶۵۶	۱۶۵۷	۱۶۵۸	۱۶۵۹

اسر فیل

دفع آسیب

دفع آسیب کے لیے یہ نقش لکھ کر مرنقی کے گٹے میں پہنائیں انشاء اللہ آسیب دور ہوگا نقش یہ ہے

۱۷	۲۹	۳۱	۳۲
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲۶	۳۱	۲۰	۳۲

دیگر

اگر کسی عورت کا حمل ہر بار گر جائے تو اس نقش کو لکھ کر حمل کے زمانے میں عورت کی کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ بچہ بچہ رہے گا اور فرزند ارجمند پیدا ہوگا۔ حجر تب از مودہ سے نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۹	۷۷
۷۰	۷۳	۸۰	۷۷
۷۵	۶۸	۶۹	۷۴

محبت کے لئے

اگر یہ نقش نکھ کر اور شربت میں دھو کر مطلوب کو پائیں تو محبت میں بقیار ہوگا نقش یہ ہے۔

۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۹	۷۷
۷۰	۷۳	۸۰	۷۷
۷۵	۶۸	۶۹	۷۴

دیگر

انسان یا حیوان کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو یہ طلسم چاروں ہاتھوں پیروں پر لکھیں پیشاب کھل جائے گا طلسم یہ ہے۔
 دہنے ہاتھ پر پکھیں عطست بائیں پر عطست دہنے پاؤں پر عطست۔
 بائیں پر عطست جب پیشاب کھل جائے تو نقش کو مٹا دیں۔ مجرب ہے
 نکات یہ ہے کہ بٹ پر شخص کو اس سے فائدہ پہونچائیں۔

غلام بھاگ جانے

غلام بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو ساعت سعد میں نکھ کر کسی چتر سے دشت یا امنے ناکہ ہوئے چندش میں آئے اور اگر بھاگنے والے کی صحت معلوم ہو تو نقش کا رخ اسی سمت رکھیں انشا اللہ تعالیٰ جلد واپس آئے
 نقش یہ ہے۔

۲۲۹	۲۵۲	۲۵۷	۲۲۲
۲۵۶	۲۳۳	۲۳۸	۲۵۳
۲۲۳	۲۵۹	۲۵۰	۲۳۷
۲۵۱	۲۲۶	۲۳۵	۲۳۸

دیگر

بھاگے غلام کے لئے یہ نقش نکھ کر چتر پر یا دھریں اور چلا میں بھاگنے والا سرگراں ہو کر چلا آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۵۲
۲۶۶	۲۵۳	۲۵۸	۲۶۳
۲۵۴	۲۶۹	۲۶۰	۲۵۷
۲۶۱	۲۵۶	۲۵۵	۲۶۸

بھاگے غلام کا نام اور اس کی ماں کا نام جلد آوے۔

دیگر

کسی ہضم بھال گیا ہو تو اس نقش کو کھ کر گند میں میں ڈالیں جو بے قرار ہو کر واپس آئے گا۔

د	ک	۶
د	دع	۷
د	سر	۸
ع ۱	۱۲	رست

دیگر

دخ جو گد کے لیے اس نقش کو کھ کر بچے کے گلے میں پہنائیں مریض مذکور دور ہوگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

ع	ع	۹	۳
۲	۱۳	ع	۱۵
۱۲	مرد	مرد	۱۷
علی	۱۸	بر	

ناف ٹل جائے

کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھیں۔ ناف اپنی جگہ

پہاڑے کی نقش یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ی
د	د	ص	ع

دوکان کی ترقی کیلئے

دوکان کی ترقی و خرید و فروخت زیادہ کرنے کے لیے روز قرآن مجید
خس میں یا زہرہ یا دوز مشرقی میں صبح آفتاب سے پہلے اس نقش کو لکھیں
اور دوکان میں رکھیں انشاء اللہ خرید و فروخت بہت ہوگی نقش یہ ہے

۷۹۶

۱۲۰	۱۳۸	۱۳۱	۱۴۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۴۱	۱۳۸
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۲۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

گھٹے کا درد

گھٹے میں درد یا سوجن ہو تو اس جگہ پر یہ نقش لکھ کر باندھیں صحت
ہوگی اور فوراً آرام آئے گا۔

وطیل	موطیل
موطیل	وطیل

نفس یہ ہے۔

دردِ جگر کیسے

اگر مریض کو دردِ جگر کی شکایت ہو تو یہ نقش سورۃ الم نشرح کا کھرا
اور دھوکہ چلائیں دردِ جگر اور سردی سے شفا ہوگی اگر ائمہ نشرح یانی یا پان
پر دم کر کے استعمال کریں تو بھی شفا ہوگی۔

نقش یہ ہے

۴۸۶

۳۹۸	۴۰۱	۴۰۵	۳۹۱
۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۵	۳۹۴	۴۰۶

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

محمد اسلم نقشبندی مجددی
منصور والی (گوجرانو)

کمالاتِ سیمانی

حصہ چہارم

حصارِ نقوش و آسیبِ فلیتہ جات جن و دیود
پری وغیرہ کے جلانے اور دفع کرنے کے عمل۔
حاضراتِ دیود پری و جن پر ہنرِ جلالی و جمالی جانتے
اور عملیاتِ محبت و تسخیر کی تسخیر کی شرطیں

مُتَشَاقِّقُ بَکْ کَانِزِمُ بَارِکِطِ
لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ
لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
أَمَّا بَعْدُ

جلد ناظرینے کتاب کے خدمت میں اتنا ہے کہ یہ کتاب
ایک بڑے فاروقی کتاب ہے اور ترجمہ نے بھی نہیں کی ہے نہ
محل کے مطابق کالی تحقیقات کے ساتھ کچھ اضافہ کیا ہے۔ میری
دعا ہے کہ ناظرینے کو اس کتاب سے فائدہ حاصل ہو اور ناظرینے
سے استفادہ ہے کہ وہ ناچیز مترجم کو دعا کے خیر سے یاد فرمائیں۔

والسلام

علی من اتباع السید



اس کتاب میں تمام دنیا میں کے غیبی حصار و قلعہ و آسپاہ و غزو
جمع کئے گئے ہیں خواہ کسی کتاب کر دیکھیں جو عمل اس میں نظر آئیں گے
اس کتاب میں درج ہوں گے یہ سب بحریات ہیں ماب حصار و قلعہ
کی حالت ہے۔



وامنغ ہر کہ حصار ہر امر کے لیے کار آمد ہے اس کو حقیقت کریں اور
چالیس ہزار مرتبہ ایک جلد میں پڑھیں گوشت بھجی کے کھانے سے پرہیز
کریں پس عامل حصار ہو جائیں گے۔
جب کبھی کسی عمل کی رکات دینے کے لیے بیٹھیں تو حصار پڑھ
کر دیکھیں ہیں۔ ہر خطر ناک جگہ اور خوف کے جگہ میں یا کسی غلام و جاگیر
امیر و پادشاہ کے پاس یا لڑائی میں جانے کے وقت حصار کر لینا بہت
مفید ہے۔ انشاء اللہ فتح یاب رہیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔
ہر روز صبح کو بعد نماز ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ ہر بلا
سے محفوظ رہیں گے۔ حصار یہ ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش محمد پس علی دست راست امام حسن دست چپ امام حسین
کلید دُود و قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات لا اله الا انت محمد رسول الله
یا حافظ یا حقیق یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا الله یا الله علیک یا الله علیک یا الله
مخلوقا کافعا شافعا رخصی امر ترضی بحق یا بدوح و نازل من القرآن
صا هو مشفعا و رحمة للمومنین سالو سارو رضا
تن او دعوة مرایده و رجال الغیب بحق محمد مصطفیٰ صلی الله
علیه و آله وسلم که لا که لا ارحم ارحم ارحم ترحم
تو رحم عقد تم عقد تم فز جنس یا الله کو سلیمان بن داود
علیہما السلام بند شو بند شو بند شو حصار درود تخمینا ہزار حصار دل
سے بہتر ہے جس جلسہ اور جس وظیفہ میں یاد دعوت اور چلے میں اکس
مرتبہ پہنچے درود پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں اور وظیفہ تمام کر کے
بھی گیارہ مرتبہ پڑھیں یہ درود پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں اور وظیفہ
تمام کر کے بھی گیارہ مرتبہ پڑھیں یہ درود شریف حصار بھی ہے دعا
جی صے بہت نافع ہے اگر اس کی نکات ادا کرے تو کوئی بلا عامل
کے پاس نہ آئے اور جو مطلب ہو خدا اسکو پورا کرے اور عامل کے
نہان فرشتہ ہوں اور درود معظم یہ ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا

مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَ

تَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ

جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ

الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَ

حضرت محمد

رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
وَيَا كَافِيَ الْهِمَمَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
وَيَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ اَعِثْنِي اَعِثْنِي
اَعِثْنِي يَا اِلٰهِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس : ردود شریف کے بعد چاروں قل شریف پڑھیں اور طہارت
تمام کے ساتھ حصار کریں یہ دعا حاجتوں کی بر لائے والی ہے۔ اگر
چالیس دن تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں رات کے وقت
پڑھیں تو سجدہ حاجت بیشک بر آئے گی۔ شک نہ کریں۔
حصار دیگر ہر وقت ہر عزیمت میں یا زکات دینے میں یا حاجت
کرنے میں پہلے حصار کو سات مرتبہ یا گیارہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں
اور اپنے گرد حصار کھینچیں اگر دوسرے کے لیے دم کریں تو دور ہونے
حصار یہ ہے۔

اے سارے سارے جملہ دے سارے سارے
بجی یا شیخ عبد القادر گیلانی شایا اللہ اعنی
بآذن اللہ بحرمہ محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ

کلمات سنیائی

حضرت محمد

وہا لہ یا اللہ یا اللہ۔

گیارہ مرتبہ سفید رتہ کی چھری پر دم کریں جلد و عورت و حضرات
کے وقت اپنے گرد خطا کھینچ میں اور چھری کو اپنے ساتھ کھڑا رکھیں۔
حصار دیگر۔ حضرات اور زکات دینے وقت پہلے پڑھیں
آیت الکرسی اور چاروں قل اور بعد یہ آیت امن الرسول بما
انزل الیہ من ربه والمؤمنون۔ آم خذک اور اپنے
اوپر دم کریں۔ اگر کوئی مریض یا آسیب زدہ ہو تو اس کے گرد دم
کریں تاکہ آسیب اس کے اوپر سر نہ چاڑھ اور بغیر اجازت کے حصار
سے باہر نہ جائے۔ عمل حضرات۔ دیو پری کے دفع کرنے کے لیے
پہلے حضرت جناب حضرت پاک کی شیرینی پر فاتحہ دیں پھر اس فلیتہ کو
چراغ میں روشن کریں آسیب جل جائیگا فلیتہ یہ ہے۔

۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

۵	۴	۳	۲	۱
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰

بجی اھیا اشرھیا علیقا صانی قلوبہ علیقا

۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

بجی علیقا علیقا علیقا انت لعلہ

4000	4001	4002	4003
4004	4005	4006	4007
4008	4009	4010	4011
4012	4013	4014	4015

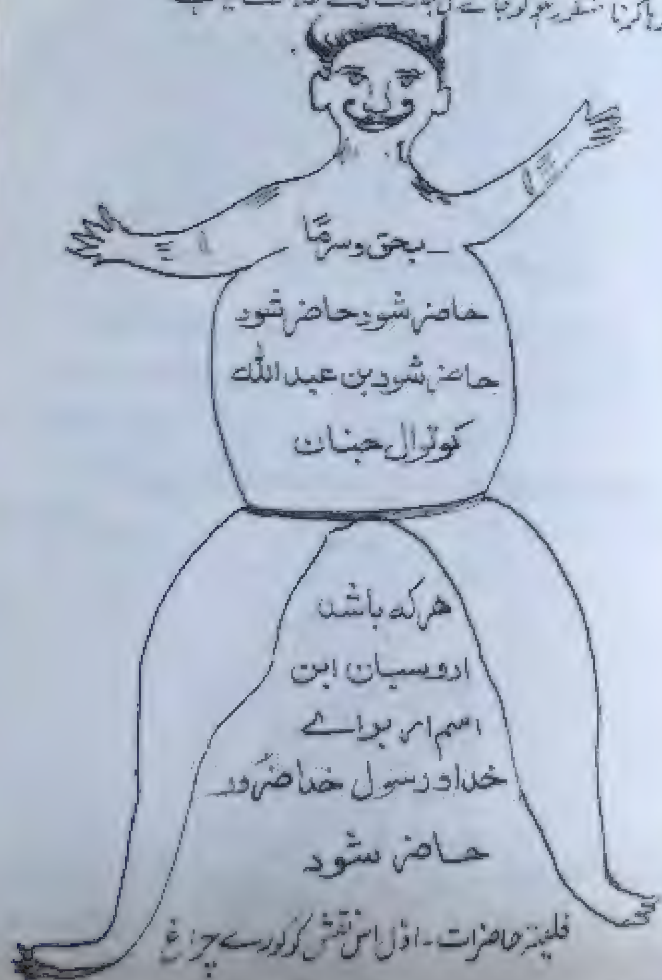
چیز مل حری مری سال مسان بہوت

را کس تبوکس جوگی جوگنی سحر جاو و سونخته جن پیکام ام الصبیان
دلیو جیت و داریش سرچہ در وجود فلان بن فلان مریض باشد جانم
شود و سونخته گرد و روز دزد و

وہ

اس علامت کو پاک سفید کاغذ پر لکھیں اور لفظ مین عبد اللہ کو قرانی
جنتیان کی جگہ عطری کے مریض کو دیں کہ اس میں نظر جمائے اگر اس پر فی
الحقیقت آسیب ہوتا تو اس کے سر پر حاضر ہو کر کام کرے گا۔ غرض
کہ چاہیے کہ پہلے اپنے گرد حصار کرے اور ان امور میں کچھ خوف نہ کرے
موتوں کی نیا اور خوشبودار پھول وغیرہ جو کچھ ممکن ہو مریض سے
طلب کرے اور اپنے آگے رکھ کر حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی یادیں بھرنا مریض کے ہاں میں رکھ دیں فی اللہ حاضر ہو کر
اور حصار آبرو سا برساو کہ سبکاست یا چار قل اور آبیہ مذکور کا اس کے

گورکھ دت تا کہ آسب سہا جئے دیا ہے۔ جہاں قول قرآن کریم
یا کہنا منظور ہو تو جانے کی اجازت سے علامت یہ ہے۔



یہ لکھیں بعدہ فلیتہ لکھیں نقش جراثیم یہ ہے

۳۳۹	۳۴۳	۳۳۶	۳۳۲
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۸	۳۴۴
۳۳۷	۳۳۸	۳۳۱	۳۳۴
۳۴۲	۳۳۶	۳۳۵	۳۴۴

امہ هه هنی اش اھیا اھیا اھید

ہر بلا کے واسطے دیکھو کہ در در فلان بن فلان مستول شدہ باشد یا دیگرے سخت کنائندہ باشد مجز و روشن شدن بہر سمت این نقش معظم در جراثیم در آید و نماید و نہ کسر نمود بہر سمت

کھنقہ حصص جراثیم لکھنے کے بعد فلیتہ

کافذہ لکھیں۔



۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	۱۱	۱۱۶	۴
۳۶	۳	۶	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

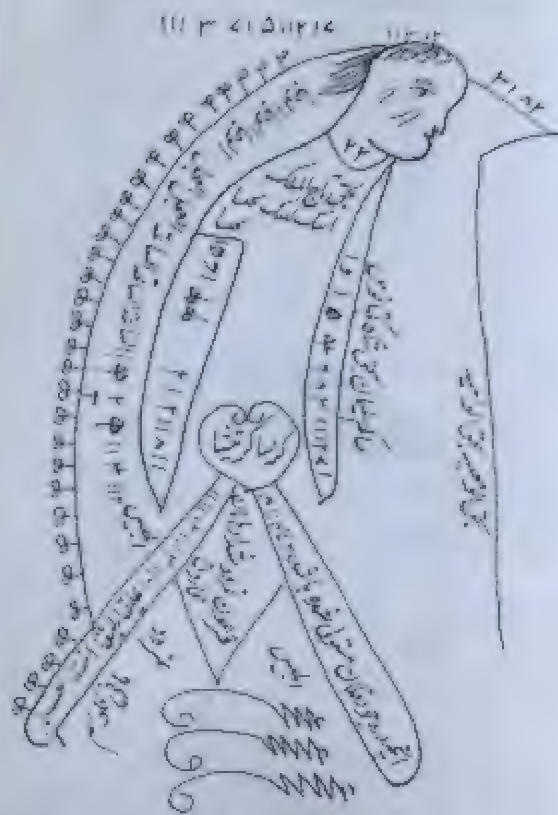
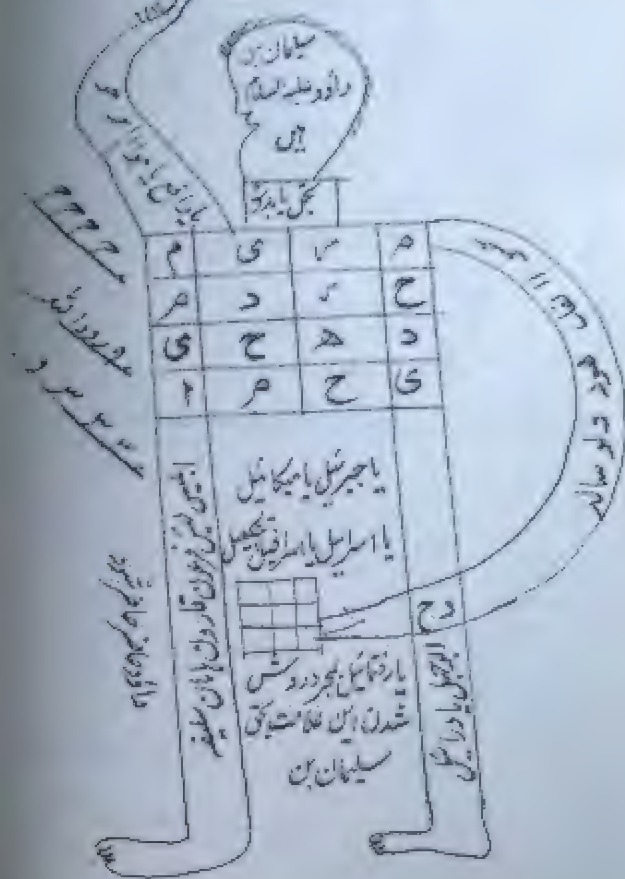
فلان بن فلان مستول شدہ باشد یا دیگرے سخت کردہ باشد مجز و روشن شدن فلیتہ زود حاضر ہوگا

جملہ آفت ابلیس و شیاطین وارواح خبیثہ آنچه در وجود از جہنم آسیب

جب فلیتہ لکھ کر تیار کریں تو انہ کی تین شاخیں منگ کر اور صاف کر کے تجارت روشن کریں اور جو کچھ شیرینی میسر ہو اس پر حضرت غوث الاعظم قدس سرہ کی نیاز دیں اگر مریض غفل رہنے کے قابل ہو تو غسل دیں ورنہ پاک کپڑے پہنائیں عطر میں اپنے اور اس گرد و حصار کو لیں۔ اس کی شہت خفگی ٹکٹی بنا کر اس پر جراثیم لکھیں اور فلیتہ و دھن خوشبو دار ڈال کر فلیتہ کو رہش کریں اور اس عزیمت کو جو نقش جراثیم کے نیچے لکھی ہے پڑھنا شروع کریں اور کھش پر دم کر کے مریض پر دیں۔ انا و اللہ سیب جلد سر پر حاضر ہوگا۔ مگر بعض آسیب بہت سخت ہوتے ہیں اس لیے اگر پہلے روز کامیابی نہ ہو تو دوسرے روز بھی سہی ہی عمل کرے اور غافل کی رائے پر موقوف ہے خواہ جلد سے خواہ قید کر دے یا قرار لے کر چھوڑ دے۔

فلیتہ جراثیم میں میٹھا یا کڑوا تیل ڈال کر روشن کریں۔ آسیب نہایت جن درجنہ ہر ایک مریض کا آمد ہے۔ علامات جس قدر میسر ہوں فلیتہ کے آگے رکھنا چاہیے اور خواہ مریض کے سر پر آسیب کر لیں خواہ فلیتہ کے آگے رکھنا چاہیے فلیتہ کی برہم ہر فرشتہ جو حکم دیں گے وہی عمل میں آئے گا۔ یہ سب فلیتہ نہایت کوثر ش کے ساتھ جمع کئے گئے ہیں اور یحییٰ و مجرب ہے لیکن مناسب ہے کہ اگر کوئی عہدیت کا شائن ہو تو کسی استاد کی مشاگردی اختیار کرے اور اس کی اجازت سے عمل کرے۔ کہو نہ اگر ذرا بھی غلطی ہو جائے گی تو دیوانہ ہو جائے اور جان جانے کا خطرہ ہے۔ پس احتیاط لازم ہے۔ فلیتہ اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

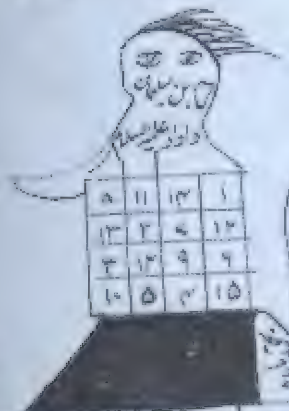
۴	۸	۶
۵	۵	۱
۳	۶	۲



درین نیت زود حاضر شود و سحر را بخواند و سحر را بدو بخشید

الوفا الوفا الوفا انت تعلم ما في قلوبهم عليك مليقا
ان هذا بقميس وشقة

تجوزا تجوزا تجوزا
تجوزا تجوزا تجوزا



والتي هو مائة الفين على
ملك سليمان وعاقر سليمان ان
التي الجان كذا ويعتزل انما هو

دائرة علم

1	15	12	6
12	4	8	9
3	10	11	5
13	2	7	14

1	1	2
4	5	3
2	9	7

2	9	7
4	5	3
1	1	2

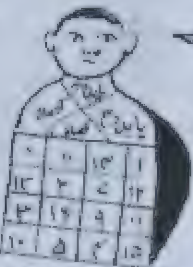
دائرة علم
دائرة علم

دائرة علم

بليقة كذا خاتمة حقوق كذا خاتمة في ركن

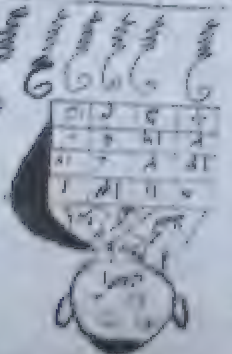
دائرة علم
دائرة علم

دائرة علم



دائرة علم
دائرة علم

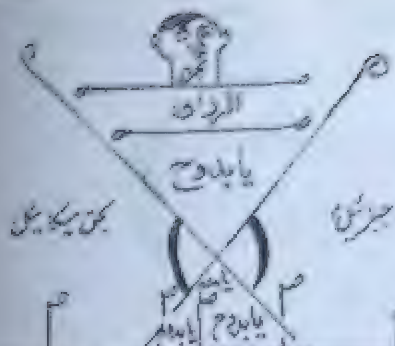
1	15	12	6
12	4	8	9
3	10	11	5
13	2	7	14



المساحة المساحة الوفا الوفا

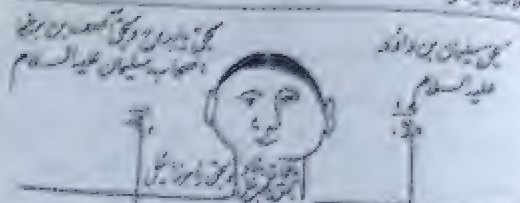
طليقة الت
بكون عليك مليقا

دائرة علم
دائرة علم



بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش
بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش
بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش
بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش
بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش	بخت بدوش

در این خطه آمده است که در روز
فلان بن فلان و هر آنچه که در روز
دلیس و پیری و چنانچه در روز
که در روز فلان بن فلان
که در روز فلان بن فلان
که در روز فلان بن فلان



۶۸۶	۵۰۰	۴۹۰	۴۹۴
۴۹۸	۴۹۳	۴۸۹	۴۹۱
۴۹۲	۴۹۵	۵۰۲	۴۸۸
۵۰۱	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۶

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلما فی
قلوبهم آنچه در وجود فلان بن
فلان با بن فلان ابلیس و جن
و بهوت و دیو و پری باشد
در روغن فلیقه و چنانچه
حاضر شود و بسوزد

در این خطه آمده است که در روز
فلان بن فلان و هر آنچه که در روز
دلیس و پیری و چنانچه در روز
که در روز فلان بن فلان
که در روز فلان بن فلان
که در روز فلان بن فلان

فلتہ دیگر آسیب زدہ کے لیے مجرب ہے۔ یہ فلتہ کھڑکھڑا کر گیارہ گز کے نیچے
دوڑے میں پھیلتا اور ایک گھڑے کو اٹا کر کے اس پر تازی سنی رکھ کر کہ
چراغ رکھیں اور فلتہ کو درمیان میں مریض کو قریب بیٹھائیں اور کہیں کہ آخر
چراغ کی طرف رکھیں پس دفعۃً آسیب حاضر ہو کر کھم کرے گا۔ خود اس
سے قول و قرار کر کے رہا کر دیں خواہ اسے جلد میں یعنی فلتہ کو درمیان میں
آسیب مل جائے گا۔ اور اگر عامل مریض کے پاس نہ جائے تو یہ فلتہ
لکھ کر دیں تاکہ بدستور مذکور درمیان میں کیا جائے اور دو مین فلتہ ستارہ
درمیان کریں آخر کار تیل میں خون غلام ہوگا اور یہ قتل آسیب کی آخر
مریض کو زحمت پہنچانا ہو تو اور دو سلاخے صورت فلتہ انھیں اسیار اور
نقوش میں لے ساتھ لکھ کر درمیان میں مریض کے درمیان میں کرے
اس فلتہ میں بہت بہت جلا میں مریض کو نظر آئے گی اور اگر فلتہ کو
درمیان رکھے گا تو سب جمل جائیگی اور مریض صحت پائے گا۔ پس صحت
مریض کے بعد حاجرات کرتی یعنی نوشیلو دار پھول شہری ہو کہچہ میر ہو
مریض سے طلب کر کے کسی پاک جگہ کو لپ پوت کر رکھیں اور مریض
کو غسل دیکر وہاں اٹھائیں اور شہری پر مرنکوں کی نیاز دے کر مرنکوں
کو تقسیم کر دے۔ مریض یا اسکے وارث اگر عامل کو کہچہ قدر دیں تو اس
کا لینا بالکل جائز ہے۔ لیکن حرام میں صرف نہ کریں اور قدر سے موکھا
کی نیاز بھی دیں فلتہ یہ ہے۔

کے صفحہ پر دیکھیں

فرعون لعین	ابلیس لعین مردہ	ہامان لعین	ہوا
ابلیس	ہامان	عنت	ہوا
لعین مردہ فرعون	ہامان	ہوا	جفر ابلیس لعین
ہوا	فرعون	ابلیس فار	ہامان مین
ہوا	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	ہامان لعین	ہوا	ابلیس لعین
فرعون	ہامان لعین	ہوا	ابلیس لعین
ہوا	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

آسیب زدہ کیلئے

آسیب زدہ کے لیے اس نقش کو لکھ کر اپنے مریض کے دہانے دائیں
کے نیچے رکھے آسیب حاضر ہو کر کام کرے گا اور اگر نہ آئے تو یہ
دائرہ کے نیچے دبائے بیشک حاضر ہوگا اس سے قول و قسم سے کھجور
دے اور اگر نہ جائے تو یہ فلیتہ سے چاروں طرف لکھوں کے ہاؤل کے
لکھ کر روشن کریں آسیب جل جائے گا۔
نقش یہ ہے۔

	یا بدوح	۹۳۴۲	
	یا بدوح	۸۸۶	یا بدوح
	یا بدوح	۸۶۷	یا بدوح
	یا بدوح	۳۳	یا بدوح
	یا بدوح	۱۰	یا بدوح
	یا بدوح	۲	یا بدوح

رہیں برجل ہاؤل قاعدن معون

دیگر

دفع آسیب کے لیے قزاق کے ہر حرف مجرب اگر سخت کے
ساتھ لکھیں اور فلیتہ بنا کر مریض کے سر پر روشن کریں تو آسیب
دور ہوگا۔

Δ □ ۵ Δ □ И □
۷ M ۵ م И X ۱۹ ۳
И K И K И ۶ Δ И

فلیتہ دیگر

ایک کامل ہندوگ سے پنچاے پینے وضو کر کے دو گانہ نماز ادا
پھر ایک جگہ میپ پرت کر ایک گورا گھڑا لٹا رکھیں اور اوپر چراغ
کروے تیل سے بھر کر رکھیں فلیتہ روشن کریں اور مریض سے کہیں کہ
چراغ کی طرف دیکھتا رہے عامل کو بڑھنا چاہیے دائرہ شود غیبیاں
یا حضرت سید سیخ محمد الدین عبارت فلیتہ یہ ہے۔

سو ختم درین جہینہ درین چراغ دان دیوان پروای
عفریتان دھافت کاخرات و عورتان و جوگیان و کفار
ہوا باقی سرد و مسر سرھان مذکوران و جمیع شر شریعتان

شیخ احین فلاں بن فلاں مستولی شدہ است و درین خلیفہ
و درین امدہ بسوزد و خاکستر شود و ترو و دبیرید.



۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۴	۵
۱۶	۳	۶	۱۱
ع	۱۰	۱۳	ع



ویر

اگر اس عزیمت کو نکل کر اپنے پاس رکھیں یا بچے کے لیے یہ ہمت
نہیں ہے تو اس سب کو بچہ پر ہی حقیقت و گفتار سے بھروسہ نہ کرے اور کئی نقصان نہ
پہنچے کہ عزیمت یہ ہے۔

۹۹۹

ط ۱۸۸۱۵

ح ۱۱۱ و ۱۵ ص ۵ ط ۱ ط ۵ د اس یا حافظ

یا حی یا قیوم لو انزلنا هذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاضعا
مستدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس
لعلهم يتفكرون اللهم الشغف من له البلاء اصالحنا
ونفزل من القرآن ما هو شفیع ورحمة للمؤمنين ولا
يزيد الظالمين الا خسارا کمون کھولا کھولا ارحم ارحم
ترحم ترحم عقد تم عقد تم قرقبس قرقبس العجل
العجل

ویر

نیلہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ اس فیلہ کو برحق اسب زود

اور اس عزیمت کی نجات دینے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چارہنگ کرتے
و محفل سے پرہیز کریں اور ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ ایک وقت معین پر
مع عبقر و خوشبو و لوبان جو کچھ میسر آئے اس کے ساتھ پڑھیں اور
آخری روز مولا کلمات کی نیاز دیں حاصل ہو جائیں گے۔

دیگر

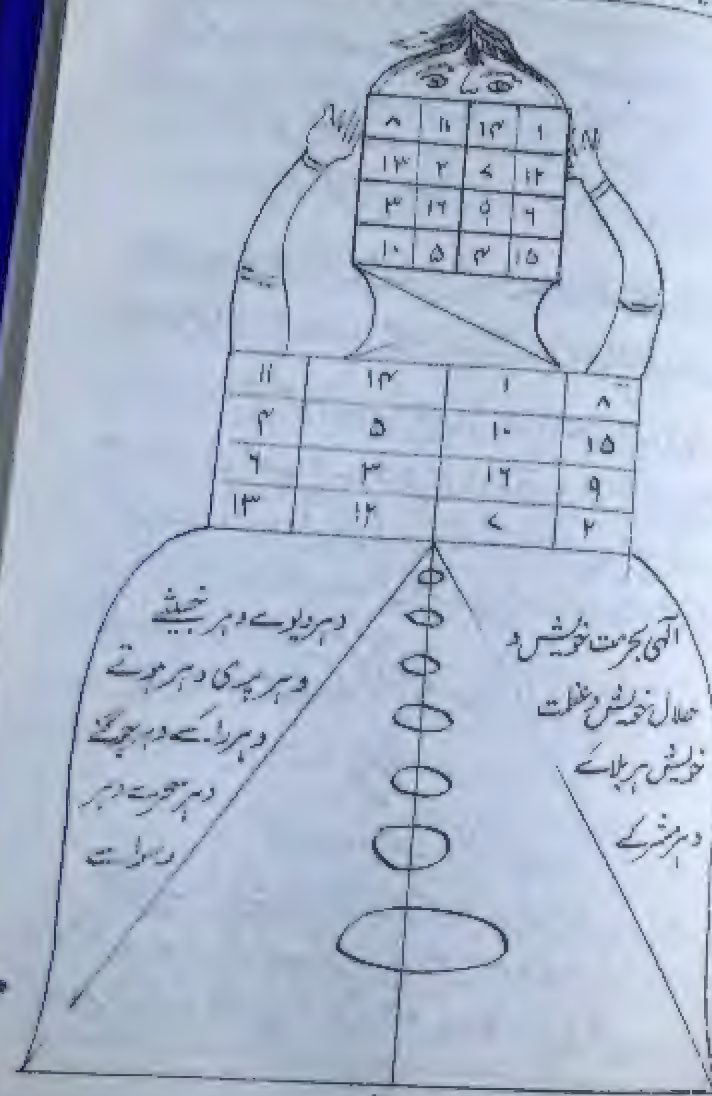
دلیری پیری اور مرض مرگ و ام الصبیان و دیگر مرض ہلک دور
کرنے کے لیے جو بچوں کو ہوتے ہیں۔ اس علامت کو مریض کے
گلے میں باندھیں۔ علامت یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۴	۱۲
۳	۱۶	۵	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر

مرگ کے لیے اس نقش کو موم یا مہ
کر کے مریض کے گلے میں باندھیں
فورا انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

۸	۳	۱
۹	۷	۵
۴	۱۱	۶



حضرت

وہر باد و ہر غلبہ بیماری و خون و سودا و ام الصبیان در وجود فداں بن
فلاں سخت شدہ باشد یادگیری سخت کردہ باشد و بہ ابن فلیتہ در آید
و بسوز و بخرمت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بخرمت ابن نامہاے
بزرگ الجبل الجبل الجبل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ
الوسواس الوسواس الوسواس علیقا و انت تعلیم مائی قلوبم طبیقا

ن ل و ت ن ج ل ا ن م س ا ن ل ا ر و ض ی ذ
س و س ی ی ذ ل ا س ا ن ن خ ل ا س ا و س و ل
ا ر ش ن م س ا ن ل ا ک ل ا س ا ن ل ا ک ل م
س ا ن ل ا ب ا ب د و ع الی ق و ب تا ش ر س ا ر ہ اللہ
ابلیس شداد و غرید و فرعون ہامان و قارون و الرجیل و جیح بلو امون
کہ در وجود فلاں بن فلاں در ایں فلیتہ و چراغ در آرد دم و سوختن دم
دفع کردم بخرمت اہیا اشتر ہیا
چہ کاغذ کو مر لعل کے تمام جسم سے مل کر یہ فلیتہ لکھیں۔

دیگر

قاعدہ حاضرات و فلیتہ مجرب

اول ایک شریف کے لڑکے کو جس کا سن بارہ برس سے زیادہ
نہ ہو غسل دے اور بگہ لیمپ کر شیرینی و خوشبود وغیرہ رکھ کر پاک
چادر پر لڑکے کو بٹسائی میں۔ مر لعل کو غسل کی طاقت ہو تو غسل دیں اور

کلمات سلیمانی

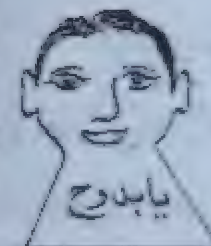
حضرت

پاک پوش اک پہنائیں۔ چہ حضرت پیغمبر و غوث اعظم قدس سرہ کی نیاز
دی۔ پھر لڑکے و مر لعل کو پاپس چٹھا کر اس فلیتہ کو کڑا تیل چراغ میں
روشن کریں۔ عامل کو چاہیے کہ اپنے اور لڑکے و مر لعل کے گرد اس عزیمت
کو پڑھ کر حصار کرے۔

عزیمت یہ ہے

عزیمت علیکم و اقمعت علیکم ملکات سلطان
البحر و الاکاش احضر و احضر و امن جانب المشارق
والمغارب و الجنوب و الشمال بخنی سلیمان بن داؤد
علیہ السلام لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر حصار کریں اور ہاشم کے دانوں
پر پڑھ کر چاروں طرف پھینکیں لڑکے پر بھی ہاشم پھینکیں اور ہر وقت
دو دہرے لڑکے کو فلیتہ میں چھاڑ دینے والا نظر آئے گا اُس وقت
عامل یا فتاح یا فتاح کہے تاکہ بادشاہ آئے جب بادشاہ حاضر
ہو اپنے نام و نشان کو بتا کر سلام کہے یعنی یہ فقیر فلاں کا صرید و نشانگرد
سلام کہتا ہے بعدہ لڑکے سے مطلب کہے کہ فلاں شہر کو گیا
آزار ہے اور کون ہے اسے تکلیف دیتا ہے اگر بادشاہ لڑکے کی زبان
سے کہے کہ آسیب یا سحر ہے تو لڑکے ہی کی زبان سے کہہ دے کہ
سوار دل کو بھیج کر اسے گرفتار کراد اور دو تین مرتبہ اسی طرح کہیں کہ
اس آسیب کو پانچ شجر لائیں پس بادشاہ حکم دیگا اور اُس کے ٹوٹ

آسیب کو بچانے کے لئے کہے کہ اسے قتل کریں چنانچہ قتل کر دیا گیا
پس سب کو رخصت کریں اور نیاز و عافیت کا سامان آپس میں
قلیت یہ ہے۔



یا بطور یا دوس
یا بوس یا فرعون یا
یا بدوح
یا ابلیس یا یک ترتر
بحق علیقا ملیقا ضیہ
مخلوقات تعلیم

۸	۲۹۲	۲۹۴	۱
۲۹۶	۲	۴	۲۹۴
۳	۲۹۹	۲۹۲	۶
۲۹۳	ع	ع	۲۹۸

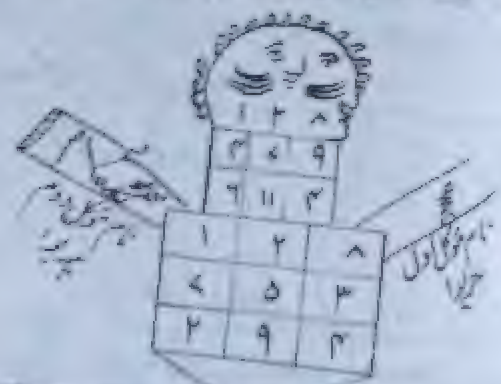
اصادت رجبہ در وجود
فلان بن فلان باشد جان
نہا یند و بسوزند و خاکستر
کنند

الساعة الواح الحق انبيا اشرا

فقط بسم الصل الجبل الساعه

دیر

یہ غیتہ ایک زور کے اور برو شام کے وقت روکش کریں اور
بجائے سنگ میں عال کو جو عزیمت اور ہوشیاری سے آسیب بن جائے گا یہ
ہے۔



۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۶	۱۲
۴	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

موضع ہوا
حرمت علیقا ملیقا
طریقہ اعلان بادشاہ و شہزادہ و دیگر
نہا یند و بسوزند و خاکستر
کنند

دیگر

یہ تینوں نقش آسب کے لیے مقرر کئے ہیں اگر فلیٹ کی ضرورت نہ ہو تو یہ تینوں نقش کچھ کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچانے والا مفید ہوگا مگر مریض کے تمام جسم میں دھواں دینا عیاسیت اور تعزیر میں کر کے ٹکے میں ڈالیں۔ یہ نقش مریض میں کام آتے ہیں مگر عیاسیت دن تک روزانہ چالیس نقش کچھ کر اور آٹے میں گول بنا کر دریا میں ڈالیں عامل ہو جائیں گے۔ نقش مذکورہ حضرات میں بھی کام آتے ہیں بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۵۵۹۲۸	۵۵۹۳۱	۵۵۹۳۳	۵۵۹۳۱
۵۵۹۳۲	۵۵۹۲۲	۵۵۹۳۴	۵۵۹۳۲
۵۵۹۳۶	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۲۶
۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۵	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۲

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۷	۴	۱۵

۲۱۸

دیگر

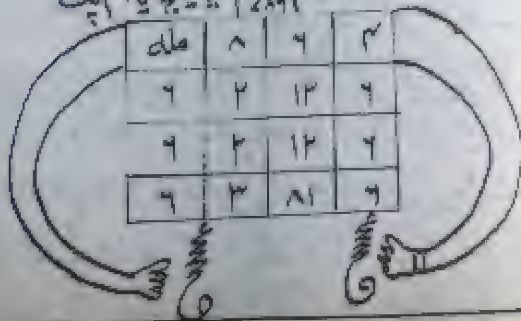
اگر لڑکا پیدا ہونے سے پہلے یہ نقش کچھ مکان کی دیوار میں چسپاں کریں تو جلد بھر تک آسب نظر ام الصبیان وغیرہ سے لڑکا محفوظ رہے گا یہ نقش الم تر کیفیت کا ہے۔

۱۶۷۹	۱۶۸۳	۱۶۸۶	۱۶۷۲
۱۶۸۵	۱۶۷۳	۱۶۷۸	۱۶۸۳
۱۶۷۴	۱۶۸۸	۱۶۸۱	۱۶۷۷
۱۶۸۲	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۸۷

دیگر

اگر کسی مکان میں آسب بھرتا اینٹیں چھینکتا ہو تو یہ فلیٹ کعبہ کے رخ پر دیوار پر چسپاں کر دیں پتھر نہ آئیں گے۔

نقش ستکھانہ بنیاد
یا کیکچ یا ام پت



۲۱۹

دیگر

اگر آسب کسی جگہ آگ دیتا ہو یا انہیں پھینکتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور نئے گوزہ میں پانی ڈال کر نقش کو دھوئیں اور تمام مکان میں بکھیر پھر آسب کا خلل نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ت	۲ ل م ا ح	ع	وی
ن	ل	ی	ے
ک	د	م	و
لا ح ا	ے	بدوح	بدوح

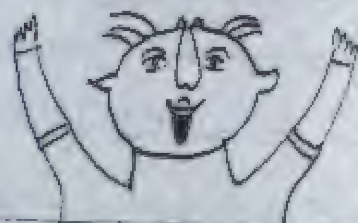
دیگر

حاضرات جس میں جنات نظر آتے ہیں پہلے زمین کو بندھول سے پوتیں اور مریض کو غسل دیں اگر غسل کے قابل نہ ہوں تو ایک ہاتھ لٹکے کو جبکی عمر بارہ برس سے زیادہ نہ ہو غسل دے کر اور پاک کپڑے پہنا کر پاکیزہ نئی چادر بچھائیں خوشبو سلگائیں اور اپنے اور لڑکے و مریض ابرہہ صاحبہ سا کا حصار کریں شیرینی برہنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار دیں اور یہ فلیتہ لکھ کر لڑکے کے منہ یا طرفہ سیاہی کے خانے میں دیکھے عامل اس عزیمت کو کاشمیر کے والوں پر دم کر کے مریض یا لڑکے پر پھینکے انشاء اللہ حق سبک

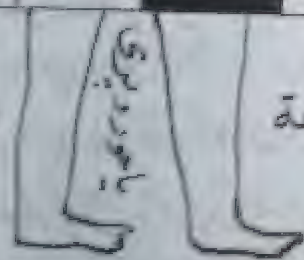
مریض کے سر پر حاضر ہو گا۔ عامل کو اختیار ہے خواہ قول و اقرار سے کر دے یا کر کے خواہ قتل کر دے عزیمت یہ ہے۔

یا صات الصفا یا جامع الاشتات و مخرج المہنات یا منشئ المرقاب یا شاہ پوری یا یدیع العجالی حور و پری دیع من الاعظم

فلیتہ یہ ہے



۳۱	۳۱	ک و	ما کہفکن
۱۱	ن	ل ا	یا بدوح
۱۱	ن	ب ا	یا بدوح
۱۱		ع ۲ ع	حاضر شود حاضر



العجل الساعۃ

العجل الساعۃ

پرہیز جلالی و جمالی جاننے کا قاعدہ اور ترک حیوانات

جاننا چاہیے کہ اگر آیات جلالی اور عملیات جلالی پڑھیں تو اس قدر پرہیز کریں کہ گوشت مچھلی مرغی کا انڈا تنک سیپ کا چوڑہ مشک کا پانی چرمی ڈول کا پانی - اونی یا ریشمی کپڑا اور وہ تمام چیزیں جو کہ حیوانات سے پیدا ہیں ترک کریں۔ چھری جس کا دستہ ہاتھی دانت مچھلی کی ٹہری مبادہ سنگے وغیرہ کا ہوا استعمال نہ کریں۔ موزے نہ پہنیں سر کے بال نہ کٹائیں ناخن نہ تراشیں۔ جماع نہ کریں۔ مسوڑ کی وال - پان چھوڑ دیں - غیر کے بستر پر نہ بیٹھیں۔ سرکہ پیاز موتی ہینگ نمک مستعمل خرا اور گدہ کوئی میدہ نہ کھائیں۔ کیونکہ میوہ پر مکھیاں بیٹھتی اور ان سے منجاست خارج ہوتی ہے۔ ہر وقت با وضو رہیں اگر ہر سیکے تو ہر روز روزہ رکھیں کہ طوا مچھا نہ کھائیں مگر ہاں کسی مسلمان تیل سے اس طرح تیار کر کے کہ پہلے تلوں کو پانی میں ڈالیں جو تیل پانی کے اوپر رہ جائے انکو دور کر دیں کیونکہ ان کو میٹرے نے خراب کر دیا ہے پس باقی تلوں کو صاف کر کے انکا تیل کھار میں اس تیل کو اگر استعمال کریں تو مضائقہ نہیں۔ جس شخص کو چلے میں خدمت کے لیے انتخاب کریں وہ مرد پرہیزگار نمازی ہواور

اس نے حرام نہ کیا ہوا آپ خود ہمیشہ غسل سے رہیں۔ بغیر سدا ہوا کپڑا پہنیں۔ اور اس امر کا خیال رکھیں کہ خون کبھی جسم سے نہ نکلے جس درخت سے دودھ نکلے موائس کا پتہ نہ توڑیں۔ پہلوں یا میوہ کی شاخ اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں بعض کہتے ہیں کہ بغلیں بغل کے اور پاکی اور ناخن تراشیں باقی بال نہ لیں ہاتھی اور گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔ یہ سب جلالی پرہیز ہیں

پرہیز جمالی کا بیان

گوشت مچھلی - سرکہ - جس - پیاز نہ کھائیں جماع نہ کریں لباس ہر وقت پاک رکھیں دودھ دہی نہ کھائیں - میرت - تیل (گولڈا میٹھا - حنوت کے وقت استعمال کریں تو مضائقہ نہیں ہے۔ چاول مسور مونگ کی دال استعمال کریں حجامت و ناخن تراشنے کی اجازت - ستیا ہوا کپڑا پہنیں۔ گھوڑے ہاتھی پر سوار نہ ہو سکتے ہیں۔ اب عملیات پڑھنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے

عامل کو جاننا چاہیے کہ اُسے کس وقت کس دن کس مہینے میں عمل پڑھنا چاہیے سب کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے بغض ہوا کی دشمن کے لیے کون سا تارہ اور کون سا دقت ہو۔ آئندہ یہ سب تصریح کی جائے گی فی الحال عمل تسخیر کو اکب جس کی ہر روز ساعت ہوتی ہے۔ ضرور کرنا چاہیے اور اسکی بھی شرح کی جائے گی۔ اصل یہ ہے کہ تمام شرائط مجاہدانے کے بغیر عملیات صحیح نہیں ہوتے بلکہ تمام ازال

کوا دا کریں پھر اس میدان میں قدم رکھیں۔ چنانچہ شیخ کو اکب اور چپ میں بیٹھنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اول کلام اللہ کی آیتیں جو کہ تمام آسمانوں اور زمینوں کی تسخیر کرنے والی ہیں مع بسم اللہ اور اسم ستارہ واسم نوکل حاکم کو اکب کے سات دن تک مع ترک حیوانات پھللی کے پڑھیں اور چہ آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ان ربکم الذی خلق السموات والارض فی ستة ايام ثم المستوی علی العرش یغشی اللیل والنهار لیبطلیہ حتی ثاوالشمس والقمر والنجوم مسخرة بامرہ الاله الخلق والامر تبارک اللہ رب

العالمین

پس جمعہ کے دن رات کو ایک سو ایک مرتبہ اول درود شریف پڑھیں بعدہ یہ آیتیں مع کو اکب زمرہ واسم نوکلات پڑھیں اور بعد ختم ہونے کے اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسرار زمرہ کا عمل جو کہ آیتوں کے ہمراہ پڑھیں گے یہ ہے۔ السلام علیک یا زہرۃ یا ذحل یا اسراقا نیل یا اقبیحہ یک شبہ دن روزہ رکھیں اور عشاء کے وقت

درود شریف پڑھ کر یہ اسم کو اکب و نوکل پڑھیں السلام علیک یا شمس یا کینا نیل یا طغش پچھتے دن روزہ رکھیں اور بعد نماز عشاء اول درود شریف پڑھیں بعدہ آیتہ شریفہ ہمراہ کو اکب و نوکل پڑھیں السلام علیک یا قمر یا تقویٰ یا نعد یا پانچویں روزہ روزہ رکھ کر بطریق مذکور آیتہ شریف کے ہمراہ پڑھیں السلام علیک یا قمر یا بھیا نیل مصداق چھٹے دن روزہ رکھ کر حسب دستور بعد درود آیتہ کریمہ پڑھیں السلام علیک یا عطار د یا اشکا نیل یا فلق۔ ساتویں حسب دستور روزہ رکھ کر بعد عشاء درود آیتہ کریمہ پڑھیں السلام علیک یا مشتق یا بحر را نیل یا علیم یا کریم۔ پس شیخ کو اکب ختم ہوئے بخورات کے ساتھ پیچہ اور نوکلوں کی کچھ نیاں ادا کریں اس کے بعد جو عمل یا دعوت ادا کریں گے اور نقش کسی ساعت میں پیر کریں گے۔ اثر ہوگا۔ ان ہدایتوں کو بخوبی یاد رکھنا چاہیئے۔

عملیات کی شرائط

مثلاً کوئی طاقت دشمن چاہتا ہے پس عمل زبان بندی و برابری دشمن
بغض و دفع آسیب و غزوہ جو چیزیں کہ بدی سے تعلق رکھتے ہیں ان
کے حاکم زحل مریخ ہیں کیونکہ زحل خاک گور ہے۔ نفاق پیدا کرتا ہے
مریخ کا کام دفع و جنگ و دھواں خونریزی اور شکم سے خون لاتا ہے۔
اور تمام آفات ارضی و سماوی کو اس سے تعلق ہے پس ان سب باتوں
کے لیے پہلے دورہ آفتاب دیکھنا چاہیے کہ کس برج میں ہے یعنی آفتاب
بروج منقلب میں ہوتا ہے اور آفتاب ماہتاب ان دونوں اپنے
سے آٹھویں بارہویں جھٹے میں ہوتے ہیں۔

مریخ س قویں میں اپنے دشمن کے مقابل ہوتا ہے اور اس کا
ساتواں خانہ نکبت و بآل کا ہے کوکب زحل یا مریخ کو اپنے طالع
سے شرت ہوتا ہے یا یہ اپنے طالع سے اپنے طالع سے اپنے
خانے میں قوی ہوتے ہیں اور دن شبینہ و مسہ شبینہ ہوتا ہے ساعت
زحل آفتاب کی لگن چہرہ ہوتی ہے تمام سامان سجرات زحل کا مہیا
ہواور عامل کی پوشاک و جانا زنگ سیاہ ہو کوئی تلخ و تیز چیز
عامل منہ میں رکھ لے مثلاً سیاہ مریخ خشک تھپا کو برگ نیب غزوہ
سجودت میں گر گل تار سنج ہائے عربی کے مطابق طالع دشمن کے مخالف
تاریخ ہو غذا میں نیا ماکل زحل کے لیے موافق دائرہ ہوں عامل اپنے
دورہ رکھ لے جلالی مہینے بھی عامل و عدد کے مخالف ہوں۔ رجال الغیب

کی طرف منہ نہ کریں۔ قمر و مغرب نہ ہوں۔ یا قمر طالع سے چھٹے آٹھویں
بارہویں میں ہو۔ پس اس قدر شرائط ادا کر کے پہلے زحل و مریخ کی
شہر کریں پھر عمل شروع کرنے کے لیے استخارہ کریں نفاق کا جو عمل
اس ترتیب سے کریں گے تیرہ بدت ہو گا اور اگر اس صورت سے عمل
نہ کریں اور پھر اثر نہ ہو تو عمل کا کیا قصور ہے۔

کمالات سیلانی

حصہ پنجم

ستاروں اور برجوں کی تاثیرات - ساعت سعد و نحس
سنکرات معلوم کرنے کا طریقہ - لگن دریافت کر نیک طریقہ
بروج کے منسوب جاننے کا قاعدہ - جدول منوبات سیارگان
سبع سیاروں کی گردش سے ساعت نیک و بد معلوم کرنے
کا قاعدہ - بروج کی خاصیتیں جاننے کا قاعدہ - دائرہ تاریک
سعد و نحس - علو درجات - فتوح تسخیر امور و ملائین کے عملیات
کی شرطیں - نماز استخاره - نماز توبہ -

مُشتاق بک کارنر اکریٹ لائبریری
اردو بازار لاہور

فہرست

صفحہ	عنوانات	نمبر
۳	آسمانوں پر سات ستارے اور چھ برج کا بیان	۱
۶	دائرہ سیر آفتاب	۲
۷	ابیات	۳
۸	جدول سیر قمر	۴
۹	سنکرات معلوم کرنا	۵
۱۱	سنکرات دریافت کرنے کا جدول	۶
۱۵	لگن دریافت کرنے کا طریقہ	۷
۱۶	آفتاب مدور کا جانا	۸
۱۷	بروج کی منسوب جاننا	۹
۱۸	جدول منوبات سیارگان و بروج	۱۰
۲۰	قاعدہ نیک و بد ساعتوں کا سبع سیارہ کی گردش	۱۱
۲۲	بروج کی خاصیتیں	۱۲
۲۳	کواکب کی دو قسم درشنی و دائرہ	۱۳
۲۴	بروج کو فاد جلالی جاننا	۱۴
۲۸	دائرہ تاریک جاننے کے نحس	۱۵
۲۹	منسوب تاریک کو پہچاننا	۱۶
۳۳	تاریک شعور	۱۷

واضح ہو کہ آسمان پر سات تارے اور چھ برج ہیں چنانچہ ناظرین کی اطلاع کے لیے دائرہ برج کیا جاتا ہے۔ یہ ہے

۱۔ اعلیٰ میکہ	۲۔ ثور برکہ	۳۔ جوز امین
۵۔ اسد مگہ	۶۔ سنبل کہنان	۷۔ میزان تلال
۹۔ قوس بزین	۱۰۔ جدی مکر	۱۱۔ دلو کہنہ

اسی طرح سات تارہ جن کو سبع سیارہ کہتے ہیں اور دو تارے خواص مریخ کے مطیع اور ان کو راکس و زنب کہتے ہیں تفصیل ذیل سے مختار ہے

زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد
فلک شمس فلک شمس فلک جماد فلک سوم فلک دوم
راکس شمس زحل۔ زنب شمس مریخ۔ قسم فلک آسمان دنیا
بعض کہتے ہیں کہ چند کو اکب غرق ہیں اور چند کو اکب تختی ہیں اور ان کی تفصیل یہ ہے۔

شمس جو تھے آسمان کا اکب۔ تاروں کا پادشاہ۔ اول سیارہ۔ نہیں پانچواں چھٹا۔ ساتواں آسمان چوتھے آسمان سے اوپر ہے اور ان آسمانوں کے اکب مریخ مشتری زحل فوجی سیارے ہیں۔ تیسرا اور چہرا پہلا آسمان چوتھے آسمان کے نیچے ہے۔ اور ان کے اکب زہرہ عطارد و قمر تختی سیارے ہیں۔ دنیا کے تمام امور ان سیاروں کی گردش پر موقوف ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام مبارک ان برج آسمانی کو کو اکب یا فرمایا ہے۔

والسماوات البروج بروجون واسے آسمان کی قسم اور فرمایا جعل لکم النجوم لتعلموا ایامکم فی ظلمات البروج البعد انہما سے بے سند سے

نبأ کے کہ تم ان سے خشکی و ترسی کی تاریخوں میں راہ پاتے ہو ایک برگ فرمایا ہے تبارک الذی جعل فی السماء برجاً وجعل فیہا سراجاً وقمرانیدرا وہ ذات پاک ہے جس نے آسمان میں برج بنا کے اور ان میں سراج اور روشن کرنے والا چاند پیدا کیا۔

پسے ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان میں برج و کو اکب ہیں لہذا اعلیٰ شائع کو چاہیے کہ تاروں کے برج میں رہنے کی ساعتیں دریافت کرے جس امر کو شروع کرے اس ساعت میں کرے

روز آفتاب یعنی شمس روز قمر یعنی

یکشنبہ ریشنبہ سنبہ ووشنبہ پنجشنبہ جمعہ چہارشنبہ
بعض نے تفصیل مقرر کی ہے۔ مگر مختار ہے۔

نام ستارہ ۱۔ زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر
نام ۱۔ سنبہ ۲۔ ریشنبہ ۳۔ یکشنبہ ۴۔ جمعہ ۵۔ چہارشنبہ ۶۔ ووشنبہ
واضح ہو کہ یہ علم ایک دریا ہے۔ عامل ناخدا ہے اور تقویٰ و عبادت حیات مولیٰ پادشاہ میں راہ نام پیدا کرتا ہے پس ناخدا کو مجھ پہنچانے کے چارہ نہیں بوجہ والنجور قہستہ فی المرحم الوصف لہذا لازم ہے کہ عملیات میں شماروں کو حساب عامل یاد کرے اس علم میں نکاح کی بابت سے تفصیلات و ملاحظات ہیں۔ اس کتاب میں بقدر ضرورت لکھا جاتا ہے۔ تاکہ طالب کوشش کرنے میں وقت نہ ہو۔

ابتداء سے سال سے حساب کریں تاکہ روزانہ کیفیتوں اور شب و روز کی ساعتوں کو دریافت کر کے مزید کام شروع کریں۔ پس پہلے دورہ آفتاب کو یاد کرنا چاہیے اور وہ برج حمل سے برج حوت تک ایک سال میں ہوتا ہے

ادھر ایک برج میں ایک کہو میں ٹھہرتا ہے اس طرح تمام سید سے ہر ایک برج میں دورہ کرتے ہیں۔ چنانچہ رفت کو کب کا دورہ ہے۔

نام کوکب	زحل	مشتری	برج	شمس
تقدیم یوم	دھانک بک	تہرہ سینے	۴۴ روز ایک ماہ	
نام کوکب	زہرہ	عطارد	۴۵	
تقدیم یوم	انہیں روز	ایک ماہ	دو روز چند گھنٹہ	

پانچ ستاروں زہرہ عطارد۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل کو خمسہ متوجہ کہتے ہیں۔ کبھی آفتاب کے پیچے ہوتے ہیں۔ کبھی آگے ہوتے ہیں ہر برج میں جاتے آتے رہتے ہیں۔ اس سبب سے ان سیاروں کی رفت کا حساب کرنا بچے دریافت کرنے بغیر ناممکن ہے۔ جب معلوم کرنا ہو تو عامل جنرل تپرا یا جنرل دیگر کو دیکھ کر دیکھ لے۔ آفتاب و مانتاب کی اس علم میں بہت ضرورت ہے۔ اس لیے ان دونوں کی رفت کو نہایت تصریح کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ بارہ برجوں میں آفتاب کا دورہ جس طرح ہوتا ہے اس دائرہ سے دریافت کرنا چاہیے۔

دائرہ سیر آفتاب

حمل آتش	ثور خاکی ماہ	جوزا آدی ماہ
ماہ سا کھو ۳۲ یوم ساڑھے چار لاکھ	بیشہ قدم ساڑھے ۱۲ یوم لاکھ	ساڑھے قدم ڈھائی ۲۰ یوم سب
سرطان آبی ماہ	اسد آتش ماہ	سبند خاکی ماہ
ساڑھے قدم ڈھائی ۳۲ یوم لاکھ	مجاہد قدم ڈھائی ۳۲ یوم لاکھ	کنوار قدم ساڑھے تین ۳۱ یوم لاکھ
میزان بادی	عقرب آبی ماہ	قوس آتش ماہ
ماہ کا تک قدم ساڑھے چار ۲۹ یوم لاکھ	اگنی قدم ساڑھے چار ۲۹ یوم لاکھ	دی قدم ساڑھے سات ۲۵ یوم کھٹ
جدی خاکی ماہ	دلو بادی ماہ	حوت آبی ماہ
ماگہ قدم ساڑھے دس ۲۹ یوم کھٹ	بھگان قدم اکٹھ ۱۰ یوم ل	جیت قدم ساڑھے ۱۰ یوم ل

اساتو دوں نے آفتاب کی رفتار کو اس بہت سے شمار کیا ہے سہ لاد لب لا ولا لا شمش درست ہے لکھ کھٹ و کھٹل شہر کو درست اب دورہ قمر لکھا جاتا ہے۔ قمر ایک سینے میں تمام برج کو طے کرتا ہے۔ اس حساب سے ہر سینے میں قمر کے بارہ دورے ہونگے ہر برج میں دو روز اور چند ساعت ٹھہرتا ہے۔ پس اس امر کا معلوم کرنا کہ آج قمر کس برج میں ہے ان آیات سے جو خواجہ صاحب نصیر الدین

کیا ہے اور جوگ کا تفصیل اس نقشے سے معلوم کرنا چاہیے جوگ کے نام

سوچیں	اگست	سکریان	دھرت	سولہ	گنیٹ	برج
دھرت	بہاگات	برج	بجھڑ	سده	نئی بات	برج
برج	سده	شیر	سادہ	سبھ	شغل	برج
برج	۲۷	۲۳	۲۲	۲۵	۱۶	برج
برج	بدھرت	نشدیکہ	پرست	الوگھال	بجاک	برج

ہر ایک جوگ ایک خدا خاصیت رکھتا ہے لیکن اس کے بیان میں کتاب کی طوالت ہوگی اور حال کو اس کی چنداں ضرورت بھی نہیں ہے صرف ساعت نیکات ہمارے مسائل و مسائل معلوم کر لینا چاہیے اور اس کی تفصیل آئندہ دیکھی جائے گی۔

سنکرات کے معلوم کرنے کا قاعدہ

جب یہ کہا جا چکا کہ آفتاب کا دورہ ہر برج میں ایک ماہ کم و بیش رہتا ہے۔ جب آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے سنکرات کہلاتے ہیں اور سنکرات کا وقت معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سال شمسی کو چار حصوں میں تقسیم کریں جو باقی رہے اسے جدول میں دیکھیں۔ مثلاً گھنٹے بوجھا کہ ۱ سال کسی دن سنکرات ہوئے۔ پس سال شمسی کے چار حصے کیسے اور طرح دی ایک باقی رہا اسے جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ ماہ اپریل میں گیا ہوئی۔ سنکرات ۱۱ گھنٹے کے بعد سنکرات مل جائیگا۔ اسی طریقہ پر حساب کریں

جب چار حصے کریں تو چار خانوں کے جدول کو دیکھیں اگر ایک باقی رہے تو پچھلے خانے کو دیکھیں۔ چھپنے کو خیال کریں اور جس ماہ میں کہ خواہش ہو اسے دیکھ کر گھنٹہ کی بل تاریخ دریافت کریں۔ اگر وہ باقی رہیں تو دوسرے خانے میں دیکھیں اگر تین باقی رہیں تو تیسرے خانے میں دیکھیں اگر چار باقی رہیں تو چوتھے کو دیکھیں اور تاریخ گھنٹہ کی بل وغیرہ مقرر کریں۔ اگر سنکرات حمل کو معلوم کریں تو اس وقت کا لیاؤ رکھیں۔ کیونکہ وہ ساعت کے حساب میں بہت مفید ہے۔ مثلاً اگر معلوم کرنا چاہیں کہ اس وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کون سا برج وہ قطع ہے۔ پس سنکرات سے حساب کریں صحیح ہوگا۔ بعد ازاں

سنکرات ریافت کینکا جدول

پہلا خانہ

نام ماہ انگریزی	نام سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	۱۱	۲
مئی	دوم	۲	۱۹	۴
جون	سوم	۳	۲۵	۳
جولائی	چہارم	۴	۲۲	۵۲
اگست	پنجم	۵	۵۲	۶
ستمبر	ششم	۶	۵۲	۳۱
اکتوبر	ہفتم	۷	۱۷	۵۰
نومبر	ہشتہ	۸	۱۰	۳۳
دسمبر	نہم	۹	۳۹	۱۲
جنوری	دہم	۱۰	۲۲	۲۵
فروری	یازدہم	۱۱	۹	۲۵
مارچ	تیرہم	۱۲	۵۹	۵۲

خاندنم

نام ماہ انگریزی	سنکرات	تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱۱	۳۷	۵۴
مئی	دوم	۱۲	۳۲	۲۵
جون	سوم	۱۳	۷	۴۵
جولائی	چہارم	۱۵	۳۸	۲۵
اگست	پنجم	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	ششم	۱۵	۷	۳
اکتوبر	ہفتم	۱۲	۳۳	۰۲۱
نومبر	ہفتم	۱۳	۱۶	۲۵
دسمبر	نہم	۱۱	۵۲	۲۵
جنوری	دہم	۱۰	۵۸	۶
فروری	یازدہم	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	تیرہم	۱۲	۵	۲۶

خاد سوم

نام ماه انگریزی		نام سنکرات		تاریخ	گھرہ	پل
اپریل	اول	۱	حمل	یکم	۱۱	۵
مئی	دوم	۲	ثور	برہمہ	۱۲	۶
جون	سوم	۳	جوزا	ہنس	۱۳	۶
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۶
اگست	پنجم	۵	اسد	شگلہ	۱۵	۹
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کینا	۱۵	۲۴
اکتوبر	ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۵۲
نومبر	ہشتم	۸	عقرب	برجیک	۱۴	۲۵
دسمبر	نہم	۹	قوس	دہن	۱۴	۱۶
جنوری	دہم	۱۰	جدی	سکر	۱۲	۳۸
فروری	یازدہم	۱۱	دلو	کینہ	۱۰	۲۸
مارچ	دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵۸

خاد چہارم

نام ماه انگریزی		نام سنکرات		تاریخ	گھرہ	پل
اپریل	اول	۱	حمل	یکم	۱۱	۵
مئی	دوم	۲	ثور	برہمہ	۱۲	۵
جون	سوم	۳	جوزا	ہنس	۱۲	۲۱
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹
اگست	پنجم	۵	اسد	شگلہ	۱۴	۳۸
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کینا	۱۴	۳۹
اکتوبر	ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۲۵
نومبر	ہشتم	۸	عقرب	برجیک	۱۲	۲۴
دسمبر	نہم	۹	قوس	دہن	۱۲	۲۵
جنوری	دہم	۱۰	جدی	سکر	۱۰	۲۵
فروری	یازدہم	۱۱	دلو	کینہ	۱۰	۵۶
مارچ	دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰

لگن دریافت کس کا قاعدہ

سنسکرات معلوم کرنے کے بعد اگر لگن دریافت کرنا منظور ہو تو یہی کرنا آفتاب کس برج میں ہے پس آفتاب کو جس برج میں پائیں گے ایک ماہ تک یعنی دوسرے برج میں جانی کی مدت تک ہر روز طلوع کے وقت اسی برج کی لگن ہوگی۔ اور چونکہ رات دن کی ساتھ چھ ماہ ہوتی ہیں پھر لگن دن میں اور چھ لگن رات میں ہوتی ہیں۔ لگن شروع ہونے کا حساب آفتاب طلوع ہونے سے کرے۔ مثلاً آفتاب برج حمل میں ہے پس برج ثور میں داخل ہونے تک ہر صبح برج حمل کی لگن ہوگی۔ پھر جسے حمل کی لگن دوسرے ثور کی لگن سبیل تک دی کو تمام کریں اس کے بعد چھ برج باقی ہیں ان کو رات پر تقسیم کریں حتیٰ کہ آخر شب صبح تک ہر صبح موت کی لگن ہوگی۔ اور اس امر کا خیال کرنا چاہیے کہ اگر رات بڑی ہوتی ہے کبھی دن بڑا ہوتا ہے پس اس کم و بیش کا حساب میں لانا ضروری ہے۔ بارہ لگن کی تعداد کو گھٹائیں بڑھائیں لگن کی کمی بیشی کے بیٹے وارہ میں ہوتا ہے۔ اس سے حساب کر لیں تاکہ لگن کی تعداد قائم کرنے میں وقت نہ ہو۔

سبیل اول لگنے منظور ہو۔

محل خاند ۱ ۲ گھنٹہ ۳۸ پل	خاند ۲ ثور روز اول ۵ گھنٹہ ۱۱ پل	خاند ۳ جوزا روز اول ۵ گھنٹہ ۲۰ پل
خاند سرطان دی روزہ ۵ گھنٹہ ۳۳ پل	خاند اسد دی روزہ ۵ گھنٹہ ۴۰ پل	خاند سبیل دی روزہ ۵ گھنٹہ ۴۸ پل
خاند میزان اول شب ۵ گھنٹہ ۵۰ پل	خاند عقرب دی شب ۵ گھنٹہ ۵۸ پل	خاند قوس دی شب ۵ گھنٹہ ۶۳ پل
خاند جد کہ دی رات ۵ گھنٹہ ۷۱ پل	خاند دلو دی رات ۵ گھنٹہ ۷۸ پل	خاند حوت صبح تک ۵ گھنٹہ ۸۱ پل

آغاز روز کے جاننے کا قاعدہ

محل عقرب دلو حوت ان چاروں برجوں میں آفتاب وقت طلوع تک تمام رات رہتا ہے۔ اور قوس سرطان ثور ان میں برجوں میں کبھی آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور آدھی رات میں تمام ہوتا ہے۔

میزان جدی جوزا اسد سبیل ان پانچ برجوں میں آفتاب

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

کوئی بھی ادارہ ہے

کوت اور علی بیرون	راہو اور قوتی سرور	جسٹ اور علی بیرون
راہے سے راست بیرون	راہے آجی کی کہوتا	راہے سے راست بیرون
کہ بیرون ہے	کہ	کہ بیرون ہے

سرطان آفری جنوبی سے متعلق ہر دور گیا، وہی کمزور ہے۔

بروج کی منسوب جاننے کا قاعدہ

جوزاوسنبند	نشد میزان	حاصل و مقرب	مرغان
نشد عطارد	خاند زهره	خاند مرکبا	خاند قمر
نشد	جدی و دلو	نوکس و حوت	
خاند شمس	خاند زحل	خاند مشتری	

ہم اس عرصے کے متعلق ایک طویل مبدل کہتے ہیں۔ تاکہ طالب کو
پیدا کردہ ہو اور مشروبات اور مبدل کے اس سے بخوبی معلوم ہو جائیں گے
مبدل کی شناخت عرصہ ہی سے ہوگی۔

جدید اشعار و نثرات بہیادگان بہار

[illegible]

اول ساعت	دوم ساعت	سوم ساعت
زحل ۲ گھڑی	مشتری ۲ گھڑی	میرخ ۲ گھڑی
چهارم ساعت	پنجم ساعت	ششم ساعت
شمس ۲ گھڑی	زہرہ کی ۲ گھڑی	عطارد ۲ گھڑی
ہفتم ساعت	ہشتم ساعت	نہم ساعت
قرہ ۲ گھڑی	زحل کی ۲ گھڑی	مشتری ۲ گھڑی
دہم ساعت	یازدہم ساعت	دوازدہم ساعت
میرخ ۲ گھڑی	شمس ۲ گھڑی	زہرہ ۲ گھڑی

بابت کا دن ختم ہوا رات آئی پس اس دور کا خیال رکھیں کہ زہرہ کے بعد عطارد

اول ساعت شب	۲ ساعت	۳ ساعت
عطارد ۲ گھڑی	قرہ ۲ گھڑی	زحل ۲ گھڑی
۴ ساعت	۵ ساعت	۶ ساعت
مشتری ۲ گھڑی	میرخ ۲ گھڑی	شمس ۲ گھڑی
۷ ساعت	۸ ساعت	۹ ساعت
زہرہ ۲ گھڑی	عطارد ۲ گھڑی	قرہ ۲ گھڑی
۱۰ ساعت	۱۱ ساعت	۱۲ ساعت
زحل ۲ گھڑی	مشتری ۲ گھڑی	طلوع شمس میرخ

رات ختم ہوئی اتوار کا دن آیا اور اتوار کا دن شمس کے ساتھ منسوب ہے لہذا پہلی
ساعت شمس دوسری زہرہ تیسری عطارد چوتھی قمر پانچویں زحل چھٹی مشتری ساتھی
میرخ آٹھویں شمس نویں زہرہ دسویں عطارد گیارہویں قمر بارہویں زحل سترہویں شمس
کا دن ختم ہوا اتوار کی رات آئی اسی طرح سیاروں کی گردشیں پورے ہفتہ میں تھیں
کریں اور حساب کریں سیاروں کا وقت ان الفاظ سے دریافت کریں۔ یہاں مشہد
اور ان سے آج۔ اول شمس ریح شمس یکشنبہ و دشنہ ریح سہشنبہ چار
شنبہ پانچشنبہ و جمعہ اول شنبہ

بروج کی خاصیتیں جاننے کا قاعدہ

چہر گن اول	تھر گن دوم	دس گن
برہم کے یکے اچھی ہے	اوسط درجے کی نزدیک	برہم کے یکے بہت بڑی

عملی سرطان میزان جدی	ثور اسد عقرب و جدی
اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو گن چہر بہت بڑی	اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو گن دس بہت بڑی

ہذا اسناد قوس ہوت اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو دس گن بڑی ہے
واقع ہو کہ بعض بروج بعض کے ساتھ دوستی رکھتے ہیں بعض دشمنی رکھتے ہیں بعض نہ دوستی
نہ دشمنی رکھتے ہیں۔ پس ان امور کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ جب دوستی و جب کے یکے عمل
کی ابتدا کریں تو ساقی اصل کے طالع کا اجتماع دیکھیں اگر تار سے دوستی کی برو
ہیں ہوں تو آغاز عمل کریں اور بغض و نفاق کا عمل کرنا ہو تو جس زمانے میں طالعوں کے
تار سے برو مخالف میں ہوں اس زمانے میں ابتدا کے عمل کریں بروج کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا
تفسیر ہے۔

محشر	نور و محشر	جوز اور محشر
باجم بہت زیادہ دوست	اوسط درجہ کی دوستی	تیمون میں بہت دوستی
سنبلا دوست	سینہ ان و حمل	نور و سنبلا
باجم درست	اوسط درجہ کی دوستی	بہت درست
جوز اور میزان	سرطان و محشر	بک و قوس
باجم بہت دوست	اوسط درجہ کے دوست	بہت دوست
سنبلا و جدی	اسد و حوت	حمل و سنبلا
باجم اوسط درجہ کی دوست	باجم بہت دشمنی	باجم اوسط دشمنی
حمل و محشر	نور و میزان	حمل و ثور
باجم اوسط دشمنی	باجم دشمنی اوسط	باجم اوسط دشمنی

کواکب کی دوستی و دشمنی کا دائرہ

آفتاب و مریخ	زہرہ و زحل	عطارد و آفتاب
باجم بہت دوست	باجم بہت دوست	اوسط دوستی
عطارد و مریخ	نور و مریخ	شمال و حمل
باجم اوسط دوستی	اوسط دوستی	موسط دشمنی
نشتاری و ثور	عطارد و حمل	عطارد و ثور
بہت دشمنی	اوسط دشمنی	اوسط دشمنی

حاصل ہے کہ جو کواکب کے درمیان دوستی کا بھی تعلق ہو گا وہ کواکب جو جتنی دوستی کے جملہ حالات سے واقفیت ہو جائے

محشر	نور	جوز	سرطان
رنگ تند و سرخ	رنگ سیاہ و سرخ	رنگ سفیدی	رنگ سفیدی
شری و جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری
اسد	سنبلا	میزان	محشر
رنگ درشت و شری	رنگ بہتر	رنگ سفید و سرخ	رنگ سفیدی
جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری
قوس	جدی	دلو	حوت
رنگ سرد و سرخ	رنگ سیاہ و سرخ	رنگ سفید و سرخ	رنگ سفیدی
شری و جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری
جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری

مت و رنگ ہر دن کا اس کے کھانا بنے کہ علی نقی ہو اگر آتش ہو
مت مریخ کھانے اسی طرح جس طرح کا نقی ہو اسی مت کھانے اور برحق کے
دھن کے مطابق نقی کھیں تاکہ کجی ہو اور نہ کھانے بن ملک خود تعلق چڑیا
اور مریخ بن ملک کھانے کجی ہو اور نہ کھانے بن ملک خود تعلق چڑیا
کواکب کے جمع جہات رنگ کا دائرہ ہے۔

آفتاب	مریخ	عطارد
رنگ سرخ و سرخ	رنگ سفید و سرخ	رنگ سفیدی
جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری
رنگ سرخ و سرخ	رنگ سفید و سرخ	رنگ سفیدی
جمع بہت شری	جمع بہت شری	جمع بہت شری

مشرقی	زہرہ	زحل سے	
رنگ درمطلق گرم	رنگ زرد سبز	رنگ سیاہ مطلق طبع	یہ دائرہ مطلق کی
طبع لذت خیر	آہنی طبع سرخیت	گرم لذت خیریت	واقفیت کیلئے لکھا گیا
جہت مشرق سعد	مغرب سعد کبر لالی	جنوب جلدی خیمہ	کے تاکہ ہر ایک خاصیت
اکبر جلدی		اکبر	سے آگاہ ہر حال میں

واضح ہو کہ سائل و معلول دونوں کے طالع کو دریافت کر کے عمل شروع کریں اگر سائل کا طالع بریق و کوکب آتش کے متعلق ہوا و رجب کی بابت عمل ہو تو اسکو ساعت و گھنٹہ آتش میں شروع کریں اور کوکب سعد کر لیا جائے اور نقشب کو خاندان آتش سے پر کریں نیز بخورات بھی وہ سکا میں جوان کو کوکب کے لئے موزوں و منسوب ہیں۔ اور ہر شمار سے کے لئے غذا و بخور جدا جدا کے ہیں ان باتوں کا جہاں تک ہو سکے لحاظ رکھیں تاکہ درست واقع ہو۔

زحل	عز	زال	عز
مشرقی ۲	عطر عنبر مشک	صندل منج صندل	اگر وہاں حب الونہ و شکر
برج ۳	عطر غزل	لوبان سبندہ	بوز گوگرد
شمس ۴	عطر صندل سفید	بوز عنبر و گوگرد	لوبان سبندہ
	وسر و عطر		
زہرہ ۵	عطر سناگ مشک	صندل شمع و سفید	شکر جو اگر گھلا کے خوشبو
		زعفران لوبان	
عطارد ۶	عطر عنبر	لوبان حج	فشر الکنار
مرکب ۷	کافور	عطر و عطر کلاب	لوبان عود

نیت جاننے کے وقت یا عمل کرنے کے وقت طالع و مطلوب طالع کو مطابق اللہ عز و جل کے حکم سے لے کر دوسرے سے مخالف ہو لینے ایک

ایک آتش ہر ایک آبی ہوا اس صورت میں دونوں کے ناموں کے عدول کال کر بارہ مرتبہ طرح و رنگ جو کچھ باقی بچے اسے بریق تقسیم کریں جہاں عدد ختم ہوا اس برج کا ستارہ کے مطابق بخورات سکا کریں۔ عمل کے پچھلے دن سبوح اور خوند ا کر نقشب و عمل کی طبیعت کے اور ستاروں کی طبیعت کے موافق ہوا سے رکھیں یعنی عملیات ایسے ہیں کہ نقشب کی گویاں آئے میں بنا کر روزانہ و راتیں الی جاتی ہیں۔ بعض عملیات ایسے ہیں کہ روزانہ سوکرات کے سامنے دعوت پیش کی جاتی ہے۔ بعض میں فیروز کو دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں خود عامل استعمال کرتا ہے۔ پس یہ تمام غذائیں اور صدقے و دعوتیں تدریجاً عملیات کے شروع و کوکب کے موافق مزاج موزا چاہیے مثلاً عمل جب طبع آتش ہے اس کے لئے ستارہ مشرقی عطارد و آفتاب زہرہ بھی لہذا ان کو کوکب سے جسے اختیار کریں اس کے مطابق تدریجاً غذا پیا کریں تاکہ سب عامل کے مستحضر ہو جائیں اور اس دائرہ سے کوکب غذا و صدقات کے لئے ہر ایک جاتی ہے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

آفتاب	برج	یوہائے ولایتی	مشرقی	وال نخود	عطر و عمل خاص
نہر	زردہ شربی	برج شربی	برج شربی	کلاب	کبوترہ کوکب
مرکب ۲	گشتہ ان گشتہ	سرو لکھنوی	سرو لکھنوی	سرو لکھنوی	نوشہ و توتیر
عطارد ۳	برج زردہ ال مزک	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	نوشہ و توتیر
مشرقی ۴	برج زردہ ال مزک	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	نوشہ و توتیر
زہرہ ۵	برج زردہ ال مزک	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	نوشہ و توتیر
مرکب ۶	برج زردہ ال مزک	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	نوشہ و توتیر
زحل ۷	برج زردہ ال مزک	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	یوہائے ولایتی	نوشہ و توتیر

علماء و متقدمین ذیل کا تاریخوں کو بھی بہت خوش کہتے ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۴ - ۱۱	۲۰ - ۱۰ - ۱۲	۲ - ۱۰ - ۵	۲۸ - ۱۱ - ۱
جمادی الاولیٰ	جمادی الاخریٰ	رجب	شعبان
۶ - ۱۱ - ۱۰	۱۲ - ۱۱ - ۱	۱۳ - ۱۲ - ۱۱	۱۰ - ۱۰ - ۱۳
رمضان	شوال	ذیقعد	ذالحجہ
۲۵ - ۲ - ۲	۸ - ۶ - ۲	۸ - ۶ - ۶	۱۸ - ۲ - ۵

منہج تاریخ کی پیمائش کا دوسرا قاعدہ

ہر شخص کو اپنا طالع برج کے مطابق کرنے کے بعد ان تاریخوں کی انہیں سے محفوظ رہنے کی کوشش کرنا چاہیے چنانچہ کوئی کام درست نہ ہوگا اور نفع حاصل ہوگا کوئی دعوت زکوٰۃ نکاح عمارت وغیرہ نیک کام انجام نہ دے گا نتیجے کا تقصیر یہ ہے۔ دائرہ

محرم	برج طالع حمل کے لیے	برج طالع ثور کے لیے	صفر
۲۰ - ۲۹ - ۲۰ - ۱۱ - ۴	برج طالع حمل کے لیے	برج طالع ثور کے لیے	۲۸ - ۲۵ - ۲۲ - ۹ - ۴
۳۰ - ۲۸ - ۱۵ - ۱۳ - ۲	برج طالع جوزا کے لیے	برج طالع سرطان کے لیے	۲۸ - ۲ - ۱۸ - ۱۳ - ۸
۲۵ - ۲۲ - ۲۶ - ۱۳ - ۴	برج طالع اسد کے لیے	برج طالع سنبلہ کے لیے	۱۲ - ۱۴ - ۶
۲۸ - ۲۳ - ۲۲	برج طالع میزان کے لیے	برج طالع عقرب کے لیے	۲۸ - ۲۲ - ۱۵ - ۱۳ - ۹ - ۴
	برج طالع قوس کے لیے	برج طالع جدی کے لیے	۲۵ - ۲۴ - ۲۲ - ۱۴

طالع روج دلو کے لیے	برج طالع جوزا کے لیے	ذوالحجہ
۲ - ۲۳ - ۱۴ - ۱۲	۱۳ - ۲۹ - ۲۰ - ۱۱	

ذو جہدین ثلث ثابت بارہ ماہ جاننے کا قاعدہ واضح ہو کہ سجدہ خمس ثابت و ثقلیب و ذو جہدین پینے ایک طویل میں کہے گئے ہیں۔ لیکن مبتدی کی سمجھ میں جدول کی تفصیل دے آئے گی اور ہر کام کے آغاز میں اس کی واقفیت بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جب بعض کثرت افزائی جاہ و مراتب وغیرہ کے لیے عملیات کو جن مہینوں میں شروع کرنا چاہیے وہ اس سے معلوم ہوگا۔ ہر کیف جانتا چاہیے کہ وہ ایک سال میں بارہ مہینے مورتے ہیں اور بارہ برج میں پس اس تفصیل سے یہ تفصیلی تفسیر کی گئی ہیں۔ ثبات و ثقلیب۔ ذو جہدین چنانچہ ثبات و دولت افزائی جاہ و کسے خواہ اپنے لیے ہو یا کسی دوسرے کے لیے عمل پڑھیں تو اس وقت جب کہ آفتاب برج ثابت میں ہو اور برج ثابت چارہیں اس امر میں اس تفصیل کو سمجھنا چاہیے۔

برج ثابت	برج ثقلیب	برج ذو جہدین
نور جہد۔ اسد جہد	حمل بیابان۔ سرطان	جوزا اسد۔ سنبلہ۔ ثور
عقرب۔ قوس۔ جدی	میزان۔ کنگ۔ جدی	قوس۔ حوت۔ حوت
آشائش۔ زرق۔ افروزی	مقوری۔ مدو۔ ثقلیب	حوت۔ سنبلہ۔ مظلوم
مراشہ کے لیے ان	انفاق کے لیے ان	کے لیے ان دنوں
جن میں عمل پڑھیں	دنوں میں عمل کریں	میں عمل کریں

جہات رجال غیب کے جاننے کا قاعدہ

داخل ہو کہ رجال غیب مردان غیب میں کونسا حرکات سکات میں شریک ہوں گے پس ہر امر مثلاً سفر یا کسی نیک کام کے شروع کرنے و ظائف پڑھنے جلد و مزاج

ہیں بیٹھے تو یہ کہنے دغیرہ وغیرہ میں اگر رجال الغیب دور در دور تو ہوں تو ہوں تو ہوں
 بے برکت ان کی محبت کو نہ کر کے کام شروع نہ کریں درہم گروہی کے
 عمل کریں گے۔ دشمنی واقع ہوگی اور اسی طرح تمام کام برعکس ہوں گے شرکاء
 کے لئے جائیں دشمنی ہوں بادشاہ کے آگے جائیں معنوب و مغنوب ہوں پس
 اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کریں اور ہدایت کے مطابق عمل کریں
 رجال الغیب کے بارے میں ایک عربی بیت استادوں نے تقریباً اور
 اس سے جس حجت میں رجال الغیب ہوں ان کی موجودگی معلوم ہوجاتی ہے
 اور وہ بیت یہ ہے۔

کعبہ یا مشن کعبہ مشن
 ۱۰۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 کعبہ یا مشن کعبہ مشن
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

اس میں ہمیشہ کا مطلب یہ ہے کہ ہر حرف ایک حجت ہے منسوب ہے اور اس
 قاعدہ میں آٹھ جہتیں ہیں مشرق مغرب جنوب شمال اگنی نیرت بائیں الیہاں
 پہلی چار جہتیں اور پچھلے چار گوشے ہیں چنانچہ کاف اول اگنی سے منسوب ہے
 اور اس کا نون نیرت سے چ جنوب سے خ اول غریب سے ب بائیں
 سے الیہاں سے م مشرق سے ش شمال سے و علی بذ القیاس اول تاریخ
 سے آخر بیٹے تک یہ تیس حرف منسوب ہیں اور چکر چوکی دائرہ ہوگی ایہ ہے

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۱۰-۹	۱۱-۱۰	۱۲-۱۱	۱۳-۱۲	۱۴-۱۳	۱۵-۱۴
۱۶-۱۵	۱۷-۱۶	۱۸-۱۷	۱۹-۱۸	۲۰-۱۹	۲۱-۲۰
۲۲-۲۱	۲۳-۲۲	۲۴-۲۳	۲۵-۲۴	۲۶-۲۵	۲۷-۲۶
۲۸-۲۷	۲۹-۲۸	۳۰-۲۹	۳۱-۳۰	۳۲-۳۱	۳۳-۳۲
۳۴-۳۳	۳۵-۳۴	۳۶-۳۵	۳۷-۳۶	۳۸-۳۷	۳۹-۳۸
۴۰-۳۹	۴۱-۴۰	۴۲-۴۱	۴۳-۴۲	۴۴-۴۳	۴۵-۴۴
۴۶-۴۵	۴۷-۴۶	۴۸-۴۷	۴۹-۴۸	۵۰-۴۹	۵۱-۵۰
۵۲-۵۱	۵۳-۵۲	۵۴-۵۳	۵۵-۵۴	۵۶-۵۵	۵۷-۵۶
۵۸-۵۷	۵۹-۵۸	۶۰-۵۹	۶۱-۶۰	۶۲-۶۱	۶۳-۶۲
۶۴-۶۳	۶۵-۶۴	۶۶-۶۵	۶۷-۶۶	۶۸-۶۷	۶۹-۶۸
۷۰-۶۹	۷۱-۷۰	۷۲-۷۱	۷۳-۷۲	۷۴-۷۳	۷۵-۷۴
۷۶-۷۵	۷۷-۷۶	۷۸-۷۷	۷۹-۷۸	۸۰-۷۹	۸۱-۸۰
۸۲-۸۱	۸۳-۸۲	۸۴-۸۳	۸۵-۸۴	۸۶-۸۵	۸۷-۸۶
۸۸-۸۷	۸۹-۸۸	۹۰-۸۹	۹۱-۹۰	۹۲-۹۱	۹۳-۹۲
۹۴-۹۳	۹۵-۹۴	۹۶-۹۵	۹۷-۹۶	۹۸-۹۷	۹۹-۹۸
۱۰۰-۹۹	۱۰۱-۱۰۰	۱۰۲-۱۰۱	۱۰۳-۱۰۲	۱۰۴-۱۰۳	۱۰۵-۱۰۴
۱۰۶-۱۰۵	۱۰۷-۱۰۶	۱۰۸-۱۰۷	۱۰۹-۱۰۸	۱۱۰-۱۰۹	۱۱۱-۱۱۰
۱۱۲-۱۱۱	۱۱۳-۱۱۲	۱۱۴-۱۱۳	۱۱۵-۱۱۴	۱۱۶-۱۱۵	۱۱۷-۱۱۶
۱۱۸-۱۱۷	۱۱۹-۱۱۸	۱۲۰-۱۱۹	۱۲۱-۱۲۰	۱۲۲-۱۲۱	۱۲۳-۱۲۲
۱۲۴-۱۲۳	۱۲۵-۱۲۴	۱۲۶-۱۲۵	۱۲۷-۱۲۶	۱۲۸-۱۲۷	۱۲۹-۱۲۸
۱۳۰-۱۲۹	۱۳۱-۱۳۰	۱۳۲-۱۳۱	۱۳۳-۱۳۲	۱۳۴-۱۳۳	۱۳۵-۱۳۴
۱۳۶-۱۳۵	۱۳۷-۱۳۶	۱۳۸-۱۳۷	۱۳۹-۱۳۸	۱۴۰-۱۳۹	۱۴۱-۱۴۰
۱۴۲-۱۴۱	۱۴۳-۱۴۲	۱۴۴-۱۴۳	۱۴۵-۱۴۴	۱۴۶-۱۴۵	۱۴۷-۱۴۶
۱۴۸-۱۴۷	۱۴۹-۱۴۸	۱۵۰-۱۴۹	۱۵۱-۱۵۰	۱۵۲-۱۵۱	۱۵۳-۱۵۲
۱۵۴-۱۵۳	۱۵۵-۱۵۴	۱۵۶-۱۵۵	۱۵۷-۱۵۶	۱۵۸-۱۵۷	۱۵۹-۱۵۸
۱۶۰-۱۵۹	۱۶۱-۱۶۰	۱۶۲-۱۶۱	۱۶۳-۱۶۲	۱۶۴-۱۶۳	۱۶۵-۱۶۴
۱۶۶-۱۶۵	۱۶۷-۱۶۶	۱۶۸-۱۶۷	۱۶۹-۱۶۸	۱۷۰-۱۶۹	۱۷۱-۱۷۰
۱۷۲-۱۷۱	۱۷۳-۱۷۲	۱۷۴-۱۷۳	۱۷۵-۱۷۴	۱۷۶-۱۷۵	۱۷۷-۱۷۶
۱۷۸-۱۷۷	۱۷۹-۱۷۸	۱۸۰-۱۷۹	۱۸۱-۱۸۰	۱۸۲-۱۸۱	۱۸۳-۱۸۲
۱۸۴-۱۸۳	۱۸۵-۱۸۴	۱۸۶-۱۸۵	۱۸۷-۱۸۶	۱۸۸-۱۸۷	۱۸۹-۱۸۸
۱۹۰-۱۸۹	۱۹۱-۱۹۰	۱۹۲-۱۹۱	۱۹۳-۱۹۲	۱۹۴-۱۹۳	۱۹۵-۱۹۴
۱۹۶-۱۹۵	۱۹۷-۱۹۶	۱۹۸-۱۹۷	۱۹۹-۱۹۸	۲۰۰-۱۹۹	۲۰۱-۲۰۰
۲۰۲-۲۰۱	۲۰۳-۲۰۲	۲۰۴-۲۰۳	۲۰۵-۲۰۴	۲۰۶-۲۰۵	۲۰۷-۲۰۶
۲۰۸-۲۰۷	۲۰۹-۲۰۸	۲۱۰-۲۰۹	۲۱۱-۲۱۰	۲۱۲-۲۱۱	۲۱۳-۲۱۲
۲۱۴-۲۱۳	۲۱۵-۲۱۴	۲۱۶-۲۱۵	۲۱۷-۲۱۶	۲۱۸-۲۱۷	۲۱۹-۲۱۸
۲۲۰-۲۱۹	۲۲۱-۲۲۰	۲۲۲-۲۲۱	۲۲۳-۲۲۲	۲۲۴-۲۲۳	۲۲۵-۲۲۴
۲۲۶-۲۲۵	۲۲۷-۲۲۶	۲۲۸-۲۲۷	۲۲۹-۲۲۸	۲۳۰-۲۲۹	۲۳۱-۲۳۰
۲۳۲-۲۳۱	۲۳۳-۲۳۲	۲۳۴-۲۳۳	۲۳۵-۲۳۴	۲۳۶-۲۳۵	۲۳۷-۲۳۶
۲۳۸-۲۳۷	۲۳۹-۲۳۸	۲۴۰-۲۳۹	۲۴۱-۲۴۰	۲۴۲-۲۴۱	۲۴۳-۲۴۲
۲۴۴-۲۴۳	۲۴۵-۲۴۴	۲۴۶-۲۴۵	۲۴۷-۲۴۶	۲۴۸-۲۴۷	۲۴۹-۲۴۸
۲۵۰-۲۴۹	۲۵۱-۲۵۰	۲۵۲-۲۵۱	۲۵۳-۲۵۲	۲۵۴-۲۵۳	۲۵۵-۲۵۴
۲۵۶-۲۵۵	۲۵۷-۲۵۶	۲۵۸-۲۵۷	۲۵۹-۲۵۸	۲۶۰-۲۵۹	۲۶۱-۲۶۰
۲۶۲-۲۶۱	۲۶۳-۲۶۲	۲۶۴-۲۶۳	۲۶۵-۲۶۴	۲۶۶-۲۶۵	۲۶۷-۲۶۶
۲۶۸-۲۶۷	۲۶۹-۲۶۸	۲۷۰-۲۶۹	۲۷۱-۲۷۰	۲۷۲-۲۷۱	۲۷۳-۲۷۲
۲۷۴-۲۷۳	۲۷۵-۲۷۴	۲۷۶-۲۷۵	۲۷۷-۲۷۶	۲۷۸-۲۷۷	۲۷۹-۲۷۸
۲۸۰-۲۷۹	۲۸۱-۲۸۰	۲۸۲-۲۸۱	۲۸۳-۲۸۲	۲۸۴-۲۸۳	۲۸۵-۲۸۴
۲۸۶-۲۸۵	۲۸۷-۲۸۶	۲۸۸-۲۸۷	۲۸۹-۲۸۸	۲۹۰-۲۸۹	۲۹۱-۲۹۰
۲۹۲-۲۹۱	۲۹۳-۲۹۲	۲۹۴-۲۹۳	۲۹۵-۲۹۴	۲۹۶-۲۹۵	۲۹۷-۲۹۶
۲۹۸-۲۹۷	۲۹۹-۲۹۸	۳۰۰-۲۹۹	۳۰۱-۳۰۰	۳۰۲-۳۰۱	۳۰۳-۳۰۲
۳۰۴-۳۰۳	۳۰۵-۳۰۴	۳۰۶-۳۰۵	۳۰۷-۳۰۶	۳۰۸-۳۰۷	۳۰۹-۳۰۸
۳۱۰-۳۰۹	۳۱۱-۳۱۰	۳۱۲-۳۱۱	۳۱۳-۳۱۲	۳۱۴-۳۱۳	۳۱۵-۳۱۴
۳۱۶-۳۱۵	۳۱۷-۳۱۶	۳۱۸-۳۱۷	۳۱۹-۳۱۸	۳۲۰-۳۱۹	۳۲۱-۳۲۰
۳۲۲-۳۲۱	۳۲۳-۳۲۲	۳۲۴-۳۲۳	۳۲۵-۳۲۴	۳۲۶-۳۲۵	۳۲۷-۳۲۶
۳۲۸-۳۲۷	۳۲۹-۳۲۸	۳۳۰-۳۲۹	۳۳۱-۳۳۰	۳۳۲-۳۳۱	۳۳۳-۳۳۲
۳۳۴-۳۳۳	۳۳۵-۳۳۴	۳۳۶-۳۳۵	۳۳۷-۳۳۶	۳۳۸-۳۳۷	۳۳۹-۳۳۸
۳۴۰-۳۳۹	۳۴۱-۳۴۰	۳۴۲-۳۴۱	۳۴۳-۳۴۲	۳۴۴-۳۴۳	۳۴۵-۳۴۴
۳۴۶-۳۴۵	۳۴۷-۳۴۶	۳۴۸-۳۴۷	۳۴۹-۳۴۸	۳۵۰-۳۴۹	۳۵۱-۳۵۰
۳۵۲-۳۵۱	۳۵۳-۳۵۲	۳۵۴-۳۵۳	۳۵۵-۳۵۴	۳۵۶-۳۵۵	۳۵۷-۳۵۶
۳۵۸-۳۵۷	۳۵۹-۳۵۸	۳۶۰-۳۵۹	۳۶۱-۳۶۰	۳۶۲-۳۶۱	۳۶۳-۳۶۲
۳۶۴-۳۶۳	۳۶۵-۳۶۴	۳۶۶-۳۶۵	۳۶۷-۳۶۶	۳۶۸-۳۶۷	۳۶۹-۳۶۸
۳۷۰-۳۶۹	۳۷۱-۳۷۰	۳۷۲-۳۷۱	۳۷۳-۳۷۲	۳۷۴-۳۷۳	۳۷۵-۳۷۴
۳۷۶-۳۷۵	۳۷۷-۳۷۶	۳۷۸-۳۷۷	۳۷۹-۳۷۸	۳۸۰-۳۷۹	۳۸۱-۳۸۰
۳۸۲-۳۸۱	۳۸۳-۳۸۲	۳۸۴-۳۸۳	۳۸۵-۳۸۴	۳۸۶-۳۸۵	۳۸۷-۳۸۶
۳۸۸-۳۸۷	۳۸۹-۳۸۸	۳۹۰-۳۸۹	۳۹۱-۳۹۰	۳۹۲-۳۹۱	۳۹۳-۳۹۲
۳۹۴-۳۹۳	۳۹۵-۳۹۴	۳۹۶-۳۹۵	۳۹۷-۳۹۶	۳۹۸-۳۹۷	۳۹۹-۳۹۸
۴۰۰-۳۹۹	۴۰۱-۴۰۰	۴۰۲-۴۰۱	۴۰۳-۴۰۲	۴۰۴-۴۰۳	۴۰۵-۴۰۴
۴۰۶-۴۰۵	۴۰۷-۴۰۶	۴۰۸-۴۰۷	۴۰۹-۴۰۸	۴۱۰-۴۰۹	۴۱۱-۴۱۰
۴۱۲-۴۱۱	۴۱۳-۴۱۲	۴۱۴-۴۱۳	۴۱۵-۴۱۴	۴۱۶-۴۱۵	۴۱۷-۴۱۶
۴۱۸-۴۱۷	۴۱۹-۴۱۸	۴۲۰-۴۱۹	۴۲۱-۴۲۰	۴۲۲-۴۲۱	۴۲۳-۴۲۲
۴۲۴-۴۲۳	۴۲۵-۴۲۴	۴۲۶-۴۲۵	۴۲۷-۴۲۶	۴۲۸-۴۲۷	۴۲۹-۴۲۸
۴۳۰-۴۲۹	۴۳۱-۴۳۰	۴۳۲-۴۳۱	۴۳۳-۴۳۲	۴۳۴-۴۳۳	۴۳۵-۴۳۴
۴۳۶-۴۳۵	۴۳۷-۴۳۶	۴۳۸-۴۳۷	۴۳۹-۴۳۸	۴۴۰-۴۳۹	۴۴۱-۴۴۰
۴۴۲-۴۴۱	۴۴۳-۴۴۲	۴۴۴-۴۴۳	۴۴۵-۴۴۴	۴۴۶-۴۴۵	۴۴۷-۴۴۶
۴۴۸-۴۴۷	۴۴۹-۴۴۸	۴۵۰-۴۴۹	۴۵۱-۴۵۰	۴۵۲-۴۵۱	۴۵۳-۴۵۲
۴۵۴-۴۵۳	۴۵۵-۴۵۴	۴۵۶-۴۵۵	۴۵۷-۴۵۶	۴۵۸-۴۵۷	۴۵۹-۴۵۸
۴۶۰-۴۵۹	۴۶۱-۴۶۰	۴۶۲-۴۶۱	۴۶۳-۴۶۲	۴۶۴-۴۶۳	۴۶۵-۴۶۴
۴۶۶-۴۶۵	۴۶۷-۴۶۶	۴۶۸-۴۶۷	۴۶۹-۴۶۸	۴۷۰-۴۶۹	۴۷۱-۴۷۰
۴۷۲-۴۷۱	۴۷۳-۴۷۲	۴۷۴-۴۷۳	۴۷۵-۴۷۴	۴۷۶-۴۷۵	۴۷۷-۴۷۶
۴۷۸-۴۷۷	۴۷۹-۴۷۸	۴۸۰-۴۷۹	۴۸۱-۴۸۰	۴۸۲-۴۸۱	۴۸۳-۴۸۲
۴۸۴-۴۸۳	۴۸۵-۴۸۴	۴۸۶-۴۸۵	۴۸۷-۴۸۶	۴۸۸-۴۸۷	۴۸۹-۴۸۸
۴۹۰-۴۸۹	۴۹۱-۴۹۰	۴۹۲-۴۹۱	۴۹۳-۴۹۲	۴۹۴-۴۹۳	۴۹۵-۴۹۴
۴۹۶-۴۹۵	۴۹۷-۴۹۶	۴۹۸-۴۹۷	۴۹۹-۴۹۸	۵۰۰-۴۹۹	۵۰۱-۵۰۰
۵۰۲-۵۰۱	۵۰۳-۵۰۲	۵۰۴-۵۰۳	۵۰۵-۵۰۴	۵۰۶-۵۰۵	۵۰۷-۵۰۶
۵۰۸-۵۰۷	۵۰۹-۵۰۸	۵۱۰-۵۰۹	۵۱۱-۵۱۰	۵۱۲-۵۱۱	۵۱۳-۵۱۲
۵۱۴-۵۱۳	۵۱۵-۵۱۴	۵۱۶-۵۱۵	۵۱۷-۵۱۶	۵۱۸-۵۱۷	۵۱۹-۵۱۸
۵۲۰-۵۱۹	۵۲۱-۵۲۰	۵۲۲-۵۲۱	۵۲۳-۵۲۲	۵۲۴-۵۲۳	۵۲۵-۵۲۴
۵۲۶-۵۲۵	۵۲۷-۵۲۶	۵۲۸-۵۲۷	۵۲۹-۵۲۸	۵۳۰-۵۲۹	۵۳۱-۵۳۰
۵۳۲-۵۳۱	۵۳۳-۵۳۲	۵۳۴-۵۳۳	۵۳۵-۵۳۴	۵۳۶-۵۳۵	۵۳۷-۵۳۶
۵۳۸-۵۳۷	۵۳۹-۵۳۸	۵۴۰-۵۳۹	۵۴۱-۵۴۰	۵۴۲-۵۴۱	۵۴۳-۵۴۲
۵۴۴-۵۴۳	۵۴۵-۵۴۴	۵۴۶-۵۴۵	۵۴۷-۵۴۶	۵۴۸-۵۴۷	۵۴۹-۵۴۸
۵۵۰-۵۴۹	۵۵۱-۵۵۰	۵۵۲-۵۵۱	۵۵۳-۵۵۲	۵۵۴-۵۵۳	۵۵۵-۵۵۴
۵۵۶-۵۵۵	۵۵۷-۵۵۶	۵۵۸-۵۵۷	۵۵۹-۵۵۸	۵۶۰-۵۵۹	۵۶۱-۵۶۰
۵۶۲-۵۶۱	۵۶۳-۵۶۲	۵۶۴-۵۶۳	۵۶۵-۵۶۴	۵۶۶-۵۶۵	۵۶۷-۵۶۶
۵۶۸-۵۶۷	۵۶۹-۵۶۸	۵۷۰-۵۶۹	۵۷۱-۵۷۰	۵۷۲-۵۷۱	۵۷۳-۵۷۲
۵۷۴-۵۷۳	۵۷۵-۵۷۴	۵۷۶-۵۷۵	۵۷۷-۵۷۶	۵۷۸-۵۷۷	۵۷۹-۵۷۸
۵۸۰-۵۷۹	۵۸۱-۵۸۰	۵۸۲-۵۸۱	۵۸۳-۵۸۲	۵۸۴-۵۸۳	۵۸۵-۵۸۴
۵۸۶-۵۸۵	۵۸۷-۵۸۶	۵۸۸-۵۸۷	۵۸۹-۵۸۸	۵۹۰-۵۸۹	۵۹۱-۵۹۰
۵۹۲-۵۹۱	۵۹۳-۵۹۲	۵۹۴-۵۹۳	۵۹۵-۵۹۴	۵۹۶-۵۹۵	۵۹۷-۵۹۶
۵۹۸-۵۹۷	۵۹۹-۵۹۸	۶۰۰-۵۹۹	۶۰۱-۶۰۰	۶۰۲-۶۰۱	۶۰۳-۶۰۲
۶۰۴-۶۰۳	۶۰۵-۶۰۴	۶۰۶-۶۰۵	۶۰۷-۶۰۶	۶۰۸-۶۰۷	۶۰۹-۶۰۸
۶۱۰-۶۰۹	۶۱۱-۶۱۰	۶۱۲-۶۱۱	۶۱۳-۶۱۲	۶۱۴-۶۱۳	۶۱۵-۶۱۴
۶۱۶-۶۱۵	۶۱۷-۶۱۶	۶۱۸-۶۱۷	۶۱۹-۶۱۸	۶۲۰-۶۱۹	۶۲۱-۶۲۰
۶۲۲-۶۲۱	۶۲۳-۶۲۲	۶۲۴-۶۲۳	۶۲۵-۶۲۴	۶۲۶-۶۲۵	۶۲۷-۶۲۶
۶۲۸-۶۲۷	۶۲۹-۶۲۸	۶۳۰-۶۲۹	۶۳۱-۶۳۰	۶	

قاعده قاعده شعر و

دائرہ میں طریقے سے رجال انصیب کی حیات وغیرہ بیان کی گئیں۔ اگرچہ یہ کام لیا جلتے تو یہ سب کچھ انصابت آسان ہے یہ قواعد معلوم ہونے کے بعد ضرور عقرب کا حال دریافت کرنا چاہیے تمام سبع سیارگان کی گردش کی کیفیت معلوم کیے چنانچہ ضروری نہیں مگر گاہ ہونے میں فائدہ ضرور ہے۔ مثلاً حلاوت کے لئے شرف سورج میں انقضی کھنڈا جائے مگر شرف مشتری میں انقضی کے طرز پر انقضی محسوس کرنا اور بعض دیگر انقضی کرنا مگر شرف

اب قمر عقرب کا حال کھنڈا جاتا ہے کیونکہ یہ کام میں نقصان دیتا ہے۔ عامل کو اس سے یاد کر لینا چاہیے اس لئے کہ قمر و عقرب کے زمانے میں جو کہ دو روز گزری ہے کوئی کام شروع نہیں کرنا چاہیے۔ مثلاً دعوت و زکوٰۃ و چل کسی بات کو آغاز نہ کریں ہاں اگر چل کے دینی میں واقع ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ قمر و عقرب کے زمانے میں سفر و گرج بھی نہیں کرنا چاہیے اور اسی طرح زراعت اور عمارت کی بھی ابتداء نہ کریں قمر و عقرب کو اساتذہ سے نظم میں بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن قمر و عقرب ہندی و عربی ہندیوں کی شرکت بغیر کچھ میں نہیں آتا اور اسکی صورت یہ ہے کہ نظم میں عربی ہندیوں کی تاریخ و عربی ہندیوں کی تاریخ کو معلوم کریں اور ہندی کو کچھ مثلاً مصرعہ کہے

ع۔ یا زوہ اندا ساڑھ ہشت اندر ساون ست
اس کا مطلب یہ ہے کہ ماہ عربی کی تاریخ وہ عربی مہینہ جب اساتذہ کا مہینہ ہوتا ہے اس قیاس پر تمام ابیات کو سمجھنا چاہئے۔

ایات

عقرب آمد سر مجھے دیم دزد گزشت	برکہ کارے سکنی درئے باوار و زبانی
یا زوہ اندا ساڑھ ہشت اندر ساون ست	سشش بیجا دون سر با سس یک کا کھنڈا
بست بست آمد اگر گشت شش آدین	بست سڑا گھڑا شربت یک بجا کربان
بیزوہ در بست شرف ساڑھ مینا کھنڈا	بیزوہ در جیشہ ہشت گزشتی سیدانی

ہر شخص کا طالع جاننے کا طریقہ فارسی میں کہ اور
طریقہ بہت مفید و کارآمد ہے

واقع ہو کہ ہر شخص کا طالع معلوم کرنا فی عیالات میں بہت ضروری ہے کیونکہ طالع معلوم کیے بغیر کوئی کام درست نہیں ہوتا۔ اگر تمام احوال و تفرقات و مرض وغیرہ میں اس نام ظاہری مقرر کریں تو نامور شقت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس نام ظاہری کا اعتبار نہیں ہے۔ اکثر آدمی اپنا نام تبدیل کرتے ہیں۔ بعض مذکر کا رکھ کر عرض سے بدلتے ہیں بعض مقام غیر میں اپنا اصلی نام ظاہر نہیں کرتے۔ مثلاً لوگ کالیکے میں اور نام ہوتا ہے خسرال کے کسی دوسرے خطاب سے خطاب کی جاتی ہے۔ لہذا اس نام ظاہری کی کوئی تحقیق نہ کھنی چاہئے اور عامل کو لازم ہے کہ بطور خود طالع کو دریافت کر کے عمل شروع کرے اور پھر دیکھ وہ طالع ہے کہ شخص مطلوب اور اسکی مان یا ناپ کا نام ہے

کر قاعدہ حدوت بھی عدد نکالیں اور بارہ مرتبہ طریح بس باقی ماندہ کو چاروں
 پر تقسیم کریں جس برت پر عدد ختم ہوں وہی طالع ہوگا اور اس کے قاعدہ کو چاروں
 برتوں میں لکھتے ہیں مثلاً عدد طریح برت ختم ہوا تو اس شخص کا طالع سرخ ہے اور
 مزاج آبی ہے پس جو شخص کہ مزاج خاکی رکھتا ہو اس کے ساتھ کا طالعیت
 پیدا ہوگی اور عمل شب اثر کرے گا۔ کیونکہ آبی و خاک آپس میں موافقت
 رکھتے ہیں جو تعویذ کہ لکھیں خاندانی و خاکی سے لکھیں اور سندہ بھی آبی و خاک
 سے لکھیں اور سندہ بھی آبی یا خاکی مزاج پائے تاکہ مزاج میں کامل ہو سکے
 طالع دریا نت کرنے کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ شخص مطلوب کسی سندہ
 کی جس ساعت میں پیدا ہوا ہو ساعت محل یا مشتری یا عطارد میں پیدا ہوا ہو
 سندہ ہو کہ اس کی برت میں اس کا طالع ہے اور یہ امر بزرگوں سے دریافت
 کرنا چاہیے کہ کونسا شخص کس عدد کی گھڑی میں پیدا ہوا یا جنم کشٹنی و ذوالحجہ و راجہ
 تقویم سے اگر اس کے پاس ہو دریا نت کریں یہ طالع بھی بخیر ہوگا۔ مگر حدوت
 معلوم نہ ہو تو اس کے ان کے نام کے عدد نکالیں اور سات مرتبہ طریح دیں
 باقی ماندہ کو تاروں پر تقسیم کریں جس تار سے پر عدد ختم ہو وہی سندہ اس
 کا طالع ہے اور اسی طریح کو اکب کہتے ہیں۔

پس جو عمل دعوت کے سات فرائض دریا نت کر کے شروع کریں گے
 دست و مطابق ہوگا۔ اسم مطلوب کے اعداد بھی اسی طریح نکال کر اور حدوت سے
 کہ طالع کو دریا نت کریں اور طالع مطلوب دونوں کا مزاج دیکھیں اگر ایک
 کا مزاج آبی ہو اور دوسرے کا خاکی ہو ایک کا تنہا دوسرے کا ملے ہوگا عملیت
 موافق ہوگا اسی طریح اگر ایک شخص کا مزاج آبی ہو دوسرے کا آبی ہو تو دونوں میں ملنے
 اتفاق بہت جلد پیدا ہوگا اور عمل نہ دیر تار کرے گا۔

نمبر اربعہ دریا نت کرنے کا یہ ہے کہ شخص مطلوب جس نام کے ثابت ہو سکے
 ہو اور اس کی عزت و دولت اور تمام کا حساب اس نام سے ہوں اور سندہ
 کہی اس کے واسطے ہوں کہ ان کی اس نام سے ہو قاعدہ طریح کے
 مطابق اس کو دیکھیں اس کے بارے کا پتہ ہو جائے جس میں ہو وہ اس کی
 شمارہ و برت سے نسبت رکھتی ہوگی وہی برت اس کا طالع ہوگا۔
 واضح ہو کہ نمایاں بند طالع کو اس کے لکھتے ہیں اور اس کے حدوت نجوم
 کے قاعدہ سے لکھتے ہیں اس کے نام کے سات بن ہو چکا ہو کہ طالع معلوم کرنا
 چاہیے قاعدہ نہایت عمدہ و مفید ہے کہ اگر اسے نہ نکالیں تو حدوت کو دریا نت
 نہ ہو چنانچہ دائرہ نام مع کھنڈہ و قنڈہ حدوت سے اس کے کھنڈہ کے
 حدوت معلوم کریں۔

فی حبیبہ وان کنت تعلمہ ان هذا الاثم لانی فیہ فیہ وویا کتے وویا کتے
 وعا قیہ اہری عتے وایا کتے عتے وایا کتے عتے وایا کتے عتے
 شعر مثنوی بی یا اللہ تحقیق میں میری ہمتا ہوں تھے اس کام میں میرے
 علم کی مدد کے ساتھ اور قدرت چاہتا ہوں تجھ سے بھلائی حاصل ہوئے بہترین
 قدرت کے دینے کے ساتھ اور لکھا ہوں تجھ سے مراد اپنی تیری فضل سے یہ
 بے شک تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور توجہ تائے اور میں جیتا جانا اور
 توبت جانتے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کو یا اللہ جو توجہ تائے کر بے شک
 یہ بہتر ہے میرے لئے دین اور میری دنیا اور میری زندگی اور میرے انجام
 کام میں پس حکم کر اور موجود کر اسکو میرے لئے اور انسان کو اسکو میرے لئے
 اور یہ کتے میں میرے لئے اور جو توجہ تائے یہ کام بڑا ہے میرے
 لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری زندگی اور میرے انجام کام میں پس
 پھر اسکو کہ مجھ سے اور مجھ کو اس سے اور حکم کر اور موجود کر میرے لئے
 جہاں کہیں ہوا سے پھر راضی کر مجھ کو ساتھ اس کے

منہ از تو یہ کامیان

یوں ہے کہ اگر کوئی گناہ ظاہر ہووے تو چاہئے کہ جلد وضو کرے اور
دور رفت نماز پڑھے اور استغفار کرے اور گناہ سے تائب ہو اور جو گناہ کو
چھپاؤ کسی پر آشوب ہووے اور دل میں قصد کرے کہ آئندہ گناہ پھر اختیار
نہیں کریں گے جم۔

کمالیات سلیمانی

بادشاہوں اور امرا کی تسخیر کے نقشیات - عورت و مرد
کی محبت کے نقشیات - طریق تکمیل و سد و موثر علوم و متب
حصول دولت کے عہدیات بعض و جزائی و ہلاکت دشمن کے
عہدات - اسمائے روحانی و جسمانی سیارگان

ابوالخیر مستیظہر احمد بخاری شاہ جہان پوری

مشتاق بک کارنہ احمد بازار لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام
على رسول محمد وآله واصحابه اجمعين

اما بعد

ما ظہر سے کتاب بذاکے خدمت میں آتا ہے کہ یہ
کتاب ایک قدیم زمانے کے کتاب کا ترجمہ ہے اور ناپید چیز متبرج
نے بھی موقع محل کے مطابق بعض مفید اضافہ کیا ہے۔
تاکہ عالمین نے حضرت اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا
سکیں۔ اور ہمارے حق دعا فرمائیے۔

والسلام

بادشاہوں و امیروں کی تہذیب

اگر کوئی صاحب چاہیں کہ بادشاہوں کو تہذیب کریں ان کو پانچ گنا ایک
مرلہ تختی سونے کی بنائیں اور جس وقت کہ ذہرہ مشرقی کو نسبت ہو اس
آئینہ کے واسطے والہ واحد لا الہ الا هو الرحمن الرحیم کے بعد
نفل کر نقش مرلہ پر کریں۔ چنانچہ اعدا و نو سو میں ہیں۔ تین طرح دیئے گئے آٹھ
سو نو سے باقی ہے اس کے چوتھے ستر سے نقش پر کیا گیا ہے۔

۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹
۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷
۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱

پہلے اس نقش کو لوح بینی تختی پر کندہ کریں۔ اسی ساعت مذکور میں
اور وہ یہ کہ جس وقت مشرقی ایک برج میں ہو اور ذہرہ مشرقی سے اس
برج کے غیر سے درج پر ہو یا اس برج سے غیر سے برج میں ہو یا نویں
یا انویں میں یا غیر سے درج میں ہو اس کو نظر تکلیف کہتے ہیں اور اسی
طرح کو معلوم کرنا چاہیے، اگر ایک سے دوسرا چوتھے درج پر ہو تو اسے
نظر تیرج کہتے ہیں، اگر ایک سے دوسرا چوتھے درج پر ہو تو وہ ستر میں
ہے اگر انویں میں ہو تو مخاطب ہے اگر دوسرے میں ہو تو مختار نہ ہے
اگر انویں میں ہو تو ساقط ہے۔ خانہ ہائے تثلیث یہ ہیں۔
نقش اچھے صفحہ پر

خانہ ہائے تثلیث	خانہ ہائے مربع	خانہ ہائے مقابلہ
۹۵۳	۴۰۲	۴۰۲
۹۵۳	۴۰۲	۴۰۲
۱۱۰۶	۸	۲

پس اسی حساب پر لوح مذکور کو کندہ کریں اور لوح کی پشت پر انچ اور انچ ہاں کا نام نیز بادشاہ اور اس کی ماں کا نام اور دونوں ناموں کے ساتھ ایک اسم اچھ ملائیں اس طرح یا ضیہا یا کمیاں یا دودیا اصحاب و یا اھیا یا بدوح ہیں اسموں کے ہمراہ لوح کی پشت پر یہ اسماء کندہ کریں اور کندہ کرتے وقت تھوڑی سی شرفی منہ میں رکھ لیں اور جب تک تیار کریں کسی کے بات نہ کریں جب تیار ہو جائے مجرب ہے۔

نوع دیگر! بادشاہوں کو مسخر کرنے اور ان کی نگاہ میں اپنا وقار قائم کرنے کے لئے سونے کی ایک لوح تیار کریں اور آریضفم اللہ لطیف بعبادہ یرزق من لیشاء بغیر حساب کے عدد نکالیں نیز اپنے نام کے بھی عدد نکالیں اور مجموعہ اعداد سے ساعت آفتاب میں نقش مربع پر کریں اور اس کو اپنے نام کے حروف میں دھام کریں اور لوح پر یہ حروف بھی کندہ کریں اور یہ اسم سب حروف کے اوپر کندہ کریں۔ بالکیتوں اور یہ دوسرا اسم لوح کے نیچے کندہ کریں یا علیہ قوسی سے عمل کرتے وقت کلام مذکور شامل رہے۔

حاصل۔ حروف بسطی طرح ام و۔ ادغام کی صورت ا ح ل ل ال م ہ
دل ط م ہ ا د ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا و ب ا د ہ ی ر ح م ہ

۱۔ اعداد و ہزارین سو چار نو سے کہیں۔ تیس طرح دیکھ گئے دو ہزار تین سو چوبیس باقی رہے۔ اس کے چار حصہ کیے پان سو کا نو سے ہوئے
پس چھٹے کے جتنے ہیں جب کہ آفتاب برج ثور میں جوتا ہے۔ ماہ ثابت پایا گیا جو کہ افزونی ماہ کے چھ مہینے اس جتنے ہیں یک شنبہ کے دن پہلی ساعت میں جو کہ آفتاب کی ساعت اور دن بھی آفتاب سے مشرب ہے آفتاب کا بخور سلگایا اور آفتاب کی طرف جو غذا میں مشرب ہیں ان پر ہوگا
کی نیاز ادا کی مجال اغنیب کو مچھ پیچھے کیا۔ تار مع معد پائے پس خاموش
بہشت کر چلے لوح پر اسم جو کہ مذکور ہو چکا ہے کندہ کیا اس کے بعد حروف
نیکر کندہ کیے پھر ہوا ادا کر نکالے ہیں ان کا نقش کندہ کیا پھر دوسرا
اس نقش کے نیچے کندہ کر دیا۔ نقش یہ ہے۔

۵۹۸	۹۰۱	۹۰۲	۵۹۱
۹۰۲	۵۹۲	۵۹۶	۹۰۲
۵۹۳	۹۰۶	۵۹۹	۵۹۶
۹۰۰	۵۹۵	۵۹۲	۹۰۵

پس لوح کو ترتیب مذکور کے ساتھ تیار کریں اور اپنے پاس رکھیں عزیز ہو جائیں گے۔

نوع دیگر! تسخیر بادشاہ کے لئے ساعت مشتری میں اولیٰ دھوکریں پھر سونے کی ایک تختی بنا کر اپنے اور انچ ہاں کے نام مع بادشاہ اور اس کی ماں کے نام کے عدد نکالیں اور یکس آریہ شریفیہ سلام قول من رب الرحیمہ کے عدد نکال کر دونوں کو جمع کریں

اور نقش مزج پر کریں۔ نقش : ہے۔ اس میں حسب ضرورت عدد درج کریں

۲۰۴	۲۰۴	۱۱۰	۸۹۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۳
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۶	۲۱۱

نوع دیگر! بادشاہوں کے غضب سے بے خوف ہونے اور ان کو اپنے اوپر مہربان کرنے کے لیے چٹنبہ کے دن روزہ رکھیں جب دو گھنٹہ دن چڑھے تو کاغذ سفید کی ایک وصلی سے کرسونے کے پانی سے یہ نقش مزج لکھیں اور اس آیت کو وصن شرفضا والسمو و شرفی و ابتر انت اخذ بنا صید جان ربی علی عراط مستقیم کے عدد نکالیں اور اس نقش میں لکھیں اس نقش کو اپنے پاس رکھ کے بادشاہ رو برو جائیں اگر خون بھی کیا ہوگا تو معاف کر دے گا اور بت عت کرے گا جب واپس آئیں تو اس لوح کو قرآن مجید میں سورہ تبارک الہی کی جگہ رکھ دیں اپنے پاس نہ رکھیں نقش یہ ہے۔

۱۳۸۴	۱۳۸۹	۱۳۹۳	۱۳۹۹
۱۳۹۲	۱۳۸۰	۱۳۸۵	۱۳۹۰
۱۳۸۱	۱۳۹۵	۱۳۸۷	۱۳۸۲
۱۳۸۸	۱۳۸۳	۱۳۸۶	۱۳۹۴

نوع دیگر! اگر کسی کے قتل کا حکم ہوا ہو پس ایسے چاہیے

کو تو کو دیکھے اگر خوب سے غالی ہو تو ایک سو نے کی لوح پر یہ نقش مزج کندہ کرے اور قدر سے شرفی عدد کرے اور میں رکھ سے اور لوح کو کے کر بادشاہ کے پاس جائیں خون معاف ہو جائے گا اور عت ہوگی۔ اس لوح کو پیسے سے ان اور کے لیے تیار کر کے رکھنا چاہیے کیونکہ مکی ہے کہ ضرورت کے وقت قبر میں بخوست ہو پس کیونکہ تیار ہو کے گی اگر اس لوح کو لٹا آئی ہیں اپنے پاس رکھیں تو نفع حاصل ہوگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶۹	۸۶۲	۸۶۹	۸۶۲
۸۶۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۶۳
۸۶۲	۸۶۸	۸۶۰	۸۶۷
۸۶۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۶۷

نوع دیگر! بادشاہ کے شر سے بے خوف رہنے کے لیے چاہیے کہ چٹنبہ کے دن ساعت اول آفتاب میں بشرطیکہ قبر بخوت سے غالی ہو آیت شریفہ۔ سبحان ربک رب العزت عما یصفون و صلوا علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین کے عدد نکال کر اور اس نقش مزج میں دھام کر کے اور چاندی کی لوح پر کندہ کریں بخورات سنگا میں اور نقش کو عتی دیں۔ لوح کو بائیں بازو پر باندھیں۔ ہر طرح بادشاہ کے غضب سے بے خوف رہیں گے خواہ خطا داری کیوں نہ ہوں۔ نقش ایسے صغیر پر ملا خط کریں۔

نوع دیگر۔ بادشاہوں کے دلوں میں مطیع و مستور کرنے کے لیے

کتاب

۴۸۹

۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۲۱۵	۳۲۱۸
۳۲۱۱	۳۲۱۴	۳۲۱۷	۳۲۲۰
۳۲۰۸	۳۲۱۱	۳۲۱۴	۳۲۱۷
۳۲۰۷	۳۲۱۰	۳۲۱۳	۳۲۱۶

ماہی کے ساعت سعد میں جب کہ قمر نخواست سے خالی ہو اور ماہ ثابت ہو
ایک لوح سوئے کی تیار کریں اور آیت منظم صراط علی حق تمسک کے عدد
نکالی کر نقش مربع کھینچیں اور لوح مذکور اپنے پاس رکھیں۔ جب بادشاہ
کے روبرو یا ناہو تو بخور سلاک کر اس آیت کو ستر بار پڑھیں اور اپنے اوپر
درم کر کے بادشاہ کے آگے بائیں دوسری ترکیب کے کد آید شریف یا اللہ
الاکہمہ الرفیع جلالہ کے عدد نکالیں اور نقش مربع کھینچ کر ساعت مذکور
میں لوح زر پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں بادشاہ مطلع دستر ہوگا۔ چنانچہ
آیت اول کے عدد ایک ہزار تالیس ہیں۔ دوسری آیت کے عدد نو سو تتر ہیں
پس دونوں کو اوغام کیا دو ہزار سوڑ ہوئے۔ دونوں کا نقش لکھ دیا ہے
جیسا مناسب ہو عامل عمل کرے۔ پہلی آیت کی اعداد کا نقش یہ ہے:

۲۹۰	۲۹۲	۲۹۴	۲۹۶
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۲۹۵	۲۹۷	۲۹۹	۳۰۱
۲۹۲	۲۹۴	۲۹۶	۲۹۸

دونوں آیتوں کے مجموعہ اعداد کا نقش یہ ہے۔

۳۹۹

کتاب

۴۸۹

۲۵۹	۲۶۲	۲۶۴	۲۶۶
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۱	۲۷۳
۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹	۲۷۱
۲۶۲	۲۶۴	۲۶۶	۲۶۸

نوع دیگر۔ بادشاہوں کا دل سوز کرنے کے لیے مجرب ہے

۴۸۹

۳۰۳	۳۰۵	۳۰۷	۳۰۹
۳۱۱	۳۱۳	۳۱۵	۳۱۷
۳۱۴	۳۱۶	۳۱۸	۳۲۰
۳۱۱	۳۱۳	۳۱۵	۳۱۷

نوع دیگر! بادشاہوں کا دل سوز کرنے کے لیے مجرب ہے
جب آفتاب کو شرف ہو اس نقش منس کو لوہے کی لوح پر کندہ کریں
پس سرونج پر کندہ کریں۔ بسم اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور وہی بازو پر
باندھیں

نقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عندکم
خود بھی علیکم یا مومنین روف الرحیم
اس نقش میں اضافہ کریں تو بہت خوب بے نقش یہ ہے

۴۸۹

۴۴۵	۴۴۷	۴۴۹	۴۵۱	۴۵۳
۴۵۵	۴۵۷	۴۵۹	۴۶۱	۴۶۳
۴۶۵	۴۶۷	۴۶۹	۴۷۱	۴۷۳
۴۷۵	۴۷۷	۴۷۹	۴۸۱	۴۸۳
۴۸۵	۴۸۷	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۳

۴۸۹

نوع دیگر - بادشاہوں کی تسخیر کے لیے چاہیے کہ حجب آفتاب کو شرف بہتو ساعت سعد میں ہر یا شیر کی کھال پرے حروف اور انگلیوں کے نیچے کے پنے رکھے۔ انگلی پینے بادشاہ مستخر ہو جائے گا اور جو کچھ کے گاہکے قبول کرے گا۔ حروف معظم یہ ہیں۔

۱۱ ج درس ص ط ع ک ل م وہ لا

نوع دیگر! بادشاہوں کو سحر کرنے اور ان پر قبضہ کرنے کے لیے شرف زمرہ میں بخورات سلگائیں اور آئینہ کریمہ فیض اللہ مالشاد و کھلو صایدید کے عدد نکال کر نقش محسن کیسے آوتا ہے کی لوح پر کندہ کریں پشت لوح پر یہ اسماء کندہ کریں یا خوضا پیل یا مود کا پیل پر تیار ہو جائے تو اپنے پاس رکھیں۔ امرا و سلاطین کے نزدیک معزز و محترم ہو گئے۔ نقش یہ ہے۔

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۴	۱۷۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۷	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۸۹	۱۹۷	۲۰۰	۱۰۳	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۷

نوع دیگر! امرا و سلاطین کو سحر کرنے کے لیے چاہیے کہ کچی ساعت میں کیشہ کے ان ایک سو سے کی لوح تیار کریں اور اس پر نقش مربع سو لوں جاتے سے پڑ کریں بادخوہوں کوئی چیز جو امراء کی تسر سے سوراخ دار سنہ ہیں رکھیں کسی سے بات نہ کریں۔ یا قوت سوراخ دار نہ ہیں رکھیں تو میرے

لوح کے کنارے یہ آئینہ کریں۔ وکشی باللہ شہید محمد رسول اللہ لوح تیار ہونے کے بعد کچھ عدد فریوں لوح کو اپنے بازو پر بائیں امر اول دربار و ملوب سلاطین کے دل سحر ہو جائے۔ نقش یہ ہے سو صوبہ مانے سے پڑ کریں

۲۸۶

۲۳۹	۲۴۲	۲۴۵	۲۴۲
۲۴۵	۲۴۲	۲۴۸	۲۴۲
۲۴۴	۲۴۷	۲۴۰	۲۴۷
۲۴۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۴۶

نوع دیگر تسخیر کے لیے ساعت زمرہ میں تانبے کی ایک لوح تیار کریں اور نقش ذرا کثافت جس طریقے سے کھائی گئی ہے اس پر کندہ کریں نقش کے نیچے دوسرا نقش جو کہ کھائی گئی ہے کندہ کریں اور آئینہ معظم قیل اللہ شریف اللہات کو ارد گرد نقش کے کندہ کریں بعد ازاں لوح کو موسم کا فوری پر شب کریں اس طرح کہ نقش نیچے رہے لی جس شخص کو سحر کرنا ہو موسم کو کچھ دے میں لٹ کر اور قبل میں رکھ کر اس کے دو برو جائیں۔ انشاء اللہ اس پر کامیابی ختمی۔ اگر چہ خوں کا معاملہ ہوگا۔ دشمن کو تکلیف دینے کے لیے اور اس پر فتح پانے کے لیے لوح مذکور کو موسم پر رغبت کریں اور ہر صے ایک صورت بنا کر صورت کو تکلیف دیں اور جو کچھ ہر میں کھا ہے وہ لوح کے حاشیے پر لکھا کر رکھیں اور گدھے کی کھال پر یہ نقش شدت لکھ کر صورت کا پیٹ میں رکھیں اور جس طرح چاہیں تکلیف دیں دشمن کو تکلیف پہنچے گی میں صورت کو زخم جائیں دشمن بھی زخم کھائے گا۔ و علی ہذا نقش اول کثافت و شدت ہے

تاریخ	مبلغ	شرح	مبلغ
۱۳۸۵	۵۰۰	علی احمدی	۵۰۰
۱۳۸۶	۱۰۰	علی احمدی	۱۰۰
۱۳۸۷	۲۰۰	علی احمدی	۲۰۰
۱۳۸۸	۳۰۰	علی احمدی	۳۰۰
۱۳۸۹	۴۰۰	علی احمدی	۴۰۰
۱۳۹۰	۵۰۰	علی احمدی	۵۰۰
۱۳۹۱	۶۰۰	علی احمدی	۶۰۰
۱۳۹۲	۷۰۰	علی احمدی	۷۰۰
۱۳۹۳	۸۰۰	علی احمدی	۸۰۰
۱۳۹۴	۹۰۰	علی احمدی	۹۰۰
۱۳۹۵	۱۰۰۰	علی احمدی	۱۰۰۰

خوش و میسر! دشمنی پر غالب و قہیاب ہونے کے لئے ان دو صورتوں کو مانگو
ہیں اور کہیں کہ جب فتح نہو یا دشمنی ہلاک نہ ہو ان کو دشمن میں پس انداز
چار شہ نہ کو دن فتح نہو گا۔ شہید و صورتوں کی ۔

99.	993	994
999	991	997
998	996	995

زن و سرود کی محبت کیسے

مگر خطہ سرکاری شغل کو اپنی محبت میں دیکھا دینا نہیں تو چاہیے کہ غفلت نہ ہو۔
شغری میں ہونے کی ایک طرح میں کیا کریں اور بدو بغیر اور غفلت نہ ہو کہ وہ
و خطہ اور ان کی امان کے ناموں کی امداد اور غفلت میں ان میں غفلت نہ ہو
کہ ان میں۔ ان کی غفلت ہو اور ہونے کو کہ وہ میں اپنی کما کہ میں ان میں اور
ان میں غفلت نہ ہو کہ ان میں۔ ان میں غفلت نہ ہو کہ وہ۔ چنانچہ غفلت میں
میں ان میں ان کی امداد اور ان کے ہونے کے امداد پر غفلت نہ ہو کہ وہ

PF40	PF43	PF45	PF48
PF46	PF47	PF51	PF67
PF42	PF50	PF65	PF61
PF49	PF44	PF55	PF69

٢٣٤٩
 حوريت حبت العين وحبت الشايطين على العين وحبت العين والشايطين على العين
 سيد الشايطين وحبت الشايطين على الانسان وحبت الابل على اولاده وحبت
 العين والشايطين واو لاد فلان بن فلان محبته والله وهو ذو وعشر مائة
 من فلان بن سليمان واو عليه السلام تخبوا وتحرقوا حبت ونور جميع
 جوارح المذنب وايد فلان من فلان محبته والله وهو ذو فلان بن فلان
 الى قلب الايام وصنعت الطعام وقطعت النور من طينها وتعدت ارجلها
 حبت ها و فو ادا الساعه يحسن والطير وان يد سطر الى ركن من ركن البيت
 الروح واليد المصيرة الساعه يا ابليس يا سيد الشايطين اطيعوني في هذه الساعه
 ساعة الساعه والفعل وجهدوا فلان بن فلان

[illegible]

کے ذمیان ڈال دیں۔ دوسرے نقش کو قرین مرہ کے منہ کی جگہ رکھیں پھر اسے
نقش کو سر کر میں گھول کر اور کوئی خوشبو دار چیز مثل عرق گلاب کے کو کران گور
پر چھڑک لیں انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا ح دریں ص ط مع ل م و د ک

۶۴۲	۶۴۷	۶۴۴
۶۴۳	۶۴۱	۶۴۹
۶۴۸	۶۴۵	۶۴۰

فروع دیگو! یہ عمل زبان بندی کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے جب
کہ قر منزل میں اور در عقرب ہوا تکت الشعاع ہو تو اس وقت حرف حرکت
کو جہن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے اس میں دشمن کا نام لاکر نکسیر کریں اور بعد وہ عرب
کریں اور سب سے کی نوح پر نقش کریں اور اس نوح کو خا تا تاریک میں بھاری پتھر
کے نیچے رکھیں اور نوح کسندہ کرنے کے وقت موم منہ میں رکھ لیں کسی سے
بات نہ کریں زبان بند ہو جائے گی اور نیز نوح مذکور کے حاشیہ پر لکھیں
بسم عقل وھوس ولبطن و احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں فی حرفی
و حق فلاں بن فلاں دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف صوامت اور اس شخص اور
اسکی ماں کے نام کے اعداد سے کرا ایک شنت کے اوپر لکھا جا چکا ہے ان اعداد
کو ملا کر لکھیں اور بیچارے پتھر کے نیچے کسی تاریک جگہ دفن کریں کھتے وقت قبضہ
کی طرف مٹھ اور عقور الموم منہ میں رکھ لیں نقش نیچے کا غور پر لکھیں۔
قر در عقرب یا تحت الشعاع سونا چاہیے حروف صوامت کی نکسیر کرنے
کے لئے شال یہ ہے۔

تمام اس شخص کا جسکی زبان بند کریں گے حروف صوامت
واحد علی ام ح دریں ص ط مع ل م و د ک
دائیں سر اک ح ام ح دریں ص ط مع ل م و د ک

طریق نکسیر صد و صخر

ام ک ل ح و ا ح م ہ ح ط و ص دی ح س ر ل
ا ل م ک م ل ح ی و ا ص ح دم ط ہ ح
ا ح م ہ ر ط ک و ص ل ص ح ا ح دی و۔
ا و ح ی ل و ہ ح م ا ط ح ر ص م ل ک ح و ص
اس و ح ح ی ک ل ل دم و ص ح ر م ح ا ط
ا ط م ا و ح دم ح و ہ ح ک و ص م ی ح ح ر ح
ا و ط ل م ل و ہ ح ک و ص م ی ح ح ر ح
ا و ح و ر ط ح ل ح س ی م م ا ص ل و د ک ہ ح
ا ح ہ د ک و ر و ط و ح ل ل ص ح س م ی م
ام ح ی ح م ہ س و ک ح ر ص ل ط ل و ح
پہلے دشمن اور حروف صوامت کو اس طرح لکھیں
ا ح م و ح ی ط و ح ل م و ہ ص س ر و ح اک
صد و صخر ختم ہوا اور نام آخر سے لکھنا ہے یعنی پہلی سطر جو کہ آخر میں ملی

پیڑ ہوئی اس طرح

اک ح ام ح و در ل م ی ص ط ہ و ح ل
ابھی تمام نکسیر کو سر کر میں یعنی شافی در با حی کھات بنائیں اور ان پر غور

کلمات مینو

دیں اس طرح مکمل حواریع مرحط و صدی عشرت المرحط و صدی عشرت
مصرہم اعلیٰ مظرہ کہ سم لصاحا حدیق اوسنی لہ حج ما ضہ جملہ کھن
اسور حننہ للہم صحر و عا اطا و اہم جہر عہ لہ لہ اوجل ہول
دھنٹ و صہی جہر عہ اعد طلم جیم ماضل و کھن اعلیٰ و کھن طلم
اصحا سیم احمذ علی صطلم و صحن سہو جات اکوما احکما محو و صہ
لصیطر عدلہ

پس تمام کلمہ حروف رباعی کے مدغم ہو کر کلمے بن گئے ان کلمات کو کیسے
کی روح پر کسندہ کیا۔ فاعل کو جس اس طرح کرنا چاہیے اور کلمہ کہ منقذ جس کلمہ
استعمال کیا جائے اس کا یہی مطلب سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ کلمہ کہ کلمہ کی کوئی
ضرورت نہیں ہے۔

نوع دیگر! محبت اور عشق پیدا کرنے کے لئے ساعت سعد زہرہ
میں تائبے کی ایک لوح تیار کریں اور اُن کے حاشیہ پر یہ آیت منظم لکھ لیتے
جاء کورہ سول من النفس کورہ عزیر علیہ ما عتقہ حریفین علیہ کورہ
و دف ہا حیدر۔

بیدرہ طالب و مطلوب کا نام بطریق جعفر کے کلمہ کرکسیر کریں اور غلیتہ نیا
کر اس لوح پر چراغ روشن کریں اور تین تعویذ ان الفاظ کے اعداد نکال کر
مرتبہ پڑھیں۔ یا مستطیع النور شمعونی یا مریا یا میدا
یا مولانا اجساد اہیا ہو لھی تقویٰ مریا یا فی الضمہ ذہ سلفانہ
یا الہ یا الذیہ الرفیع جلالتہ پس ان تعویذ دن کو جو کے آئے ہیں لپیٹ کر
عورت کی محبت کے لئے گھرے کی مادہ کو کھنیں اور مرد کی محبت کے لئے
نر کو کھنیں اور غلیتہ جس کا پتلے ذکر کیا گیا شہدا در روشن صحن میں روشن کریں

کلمات مینو

انرا و لہ مطوب ہے قرار ہوگا۔
اگر ادا سے قرض کے لئے ایسی کلمہ کا عمل کریں تو یہ سب اوس جاعت
کا جو حساب ہے ہوں نام سے کرکسیر کریں اور کسیر کے اعداد حاصل کر کے اس
نقش مربع میں زیادہ کریں نقش کو کہ خذ کی لوح پر کھنیں اور لوح کے کنارہ پر
یا کریمہ لقا جاء کورہ سول من النفس کورہ عزیر علیہ ما عتقہ حریفین
علیہ کورہ ہا حیدرین ہوت ہا حیدر ہا حیدر نفس کے لئے ایسا اور اپنی ماں کا
ہم تحریر کریں اور نقش مذکور کو حساب کے دفتر میں دفن کریں۔ نقش مربع یہ ہے

۶۵۴	۶۵۸	۶۶۵	۶۶۷
۶۶۲	۶۶۸	۶۵۲	۶۵۹
۶۶۹	۶۶۷	۶۵۹	۶۵۲
۶۵۷	۶۵۱	۶۵۰	۶۶۷

نوع دیگر! مطوب کی محبت بڑھانے کے لئے زہرہ و شری کی کثیت
بننا ہے کی ایک لوح مرتبہ بنائیں اور اسی نقش کلمہ کریں۔ یا کریمہ
حبو لہم کھب اللہ والنہی اتمنوا انشاء جہادہ کے مدح میں کرکسیر
سے خالی ہونکے ہیں نیز اپنے اوسا پی ماں محبوب اور اسکی ماں کے نام کے مدح میں
نہا ہیں اور یا کریمہ کے اعداد میں ملا کرکسیر کریں اور عدد موخر کو نقش مربع کے
چاروں طرف لکھیں اور دوسری صورتہ میں غلیتہ بنا کر جلانیں مطوب ہا حیدر ہوگا
اور نقش کر لوح پر کسندہ کیا جائے کہ یہ ہے اس لوح کو دسے بار و
پر بندھیں۔

نقش کلمے صنوبر پر مندرجہ

۲۳۶۲	۲۳۶۵	۲۳۶۹	۲۳۶۵
۲۳۶۶	۲۳۶۷	۲۳۶۱	۲۳۶۴
۲۳۶۷	۲۳۶۸	۲۳۶۲	۲۳۶۰
۲۳۶۵	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹

نوع دیگر مطلوب کو محبت سے مستقر بنانے کے لئے کوشش کے
 دن نوح زہر پاشی نقش کو کندہ کریں اور طالب و مطلوب اور ان کی دونوں کے
 ناموں کے اعداد و اعداد کو کسی ساعت میں یکسر کریں اور بعد سو گھر کے بعد حرکت
 عدد و موثر کو یکسر کریں اور ان دونوں اسموں کے ساتھ حروف مقدم و مؤخر
 پہنچ کر یکسر کریں حتیٰ کہ تین یکسر میں تمام ہو جائیں اس وقت مرکب کو کے فلیٹہ کہیں اور
 ساعت صحر میں چہرا رخ دان مسمیٰ میں فلیٹہ روئی کریں اور اس کے برابر چہرہ کرے
 عزیمت ۲۱ مرتبہ میں عزیمت - غرمت علیکم و التبت بکم یا ایہذا الازواج
 الملوکل لہذہ الخیرات بحق صیطہ وک و بحق یا الذکال لہذہ الخیرات جل جلالہ
 و بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام احرق القلب و الحسد و الفؤاد و جمیع ہوا
 اللبدن فلا بن فلا بن حبسہ و مودہ و الفہ فلا بن فلا بن الساعۃ الساعۃ العین
 العجل الطیفونی و اخص و فی بحق یا ایہا النفس طمئنتہ ام جمعی و بحق کلمہ حق بن
 حمسق و بحق نود و القلندر و ما یسطرون و بحق ایہا الشریعہ اذ فی نصرت
 یا ملائکہ فیہذا الخیرات و الکلمات مرکب من حذہ الخیرات و تسکیر احرقت
 القلب و الفؤاد و جمیع جوارح البدن فلا بن بن فلا بن حبسہ و الفہ و مودہ
 فلا بن فلا بن الحق و بحق لقد جاء و کمر رسول من انفسکم غفر غلیبہ ما غفر
 حر یص علیکم یا المؤمنین و دف رحیمہ -

۱۰۲۲	۱۰۲۸	۱۰۲۸	۱۰۲۲
۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۰	۱۰۲۵
۱۰۲۶	۱۰۵۰	۱۰۲۳	۱۰۲۹
۱۰۲۳	۱۰۳۸	۱۰۲۴	۱۰۲۹

نوع دیگر کسی کے دل کو کسی عزت سے پہنچانے اور سر کرنے کے لئے
 و بعد تین ہفت ہوش یا رنگ کی تیار کریں اس طرح کہ صورت کئے کی اور دوسری
 عزت کی اور جس دن فرمادے غریب اور غائب برج و جہدین میں ہو اس
 نفس کو صورت کے شکوہ میں کندہ کریں اور اگر اگر نوح مشرقی کے عزت کہیں
 و نوح مشرقی پر کہے۔

تصور عزت دینے چاہویں کہیں سپہ صمد ≡

یا میں چاہویں کہیں لا + م + پ

سر پر کہیں مسم + م + م

دینے تلوسے پر کہیں یا اخیال

یا میں تلوسے پر کہیں - یا اسطیقال

نوح مزج کے عزت کئے کے پیٹ پر کہیں نوح مزج یہ کہے۔

یا حققال یا منطیقال یا جعہال

یا کما اب عنطیقال احقرہال

کئے کے سر پر کہیں - یا کفتال

دینے پہلو میں کہیں - یا منطیقال

یا میں پہلو میں کہیں - یا جعہال

نکاح۔ بن جوگت کے لئے ہر روز صبح کیوں ایک سو ایک سو کیوں
 عظیمیہ
 دوسری طرف کیوں۔ اس طرح

نوح کے گناہوں پرانی اور کوئی گنہگار نہ ہو کہ اس کی عورت پر اس کی
 لاکھ عورت عورت کے ساتھ سے کر لیں اور وہ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 کریں اور ایک لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 یا جو لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 قریب کسی لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 جو عورت لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 مطلوب لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ

نقش شریف ہے

۳۳۸	۳۳۳	۳۵۰
۳۳۹	۳۳۵	۳۲۵
۳۳۵	۳۵۱	۳۲۹

شکر میں جو نقش مران لکھا جائے گا وہ یہ ہے

۶۵۵	۶۵۸	۶۶۳	۶۶۸
۶۶۲	۶۶۹	۶۵۹	۶۵۹
۶۵۰	۶۶۵	۶۵۶	۶۵۳
۶۵۷	۶۵۲	۶۵۱	۶۶۴

نکاح۔ بن جوگت کے لئے ہر روز صبح کیوں ایک سو ایک سو کیوں
 عظیمیہ
 دوسری طرف کیوں۔ اس طرح

نوح کے گناہوں پرانی اور کوئی گنہگار نہ ہو کہ اس کی عورت پر اس کی
 لاکھ عورت عورت کے ساتھ سے کر لیں اور وہ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 کریں اور ایک لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 یا جو لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 قریب کسی لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 جو عورت لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 مطلوب لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ

۵۵۴	۵۶۲	۵۵۵	۵۵۶
۵۶۳	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
۵۶۰	۵۵۹	۵۵۵	۵۵۵
۵۶۴	۵۵۱	۵۵۱	۵۶۴

نقش شریف ہے عورت عورت کے لئے حالت سعد میں دوسری طرف لاکھ
 لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 یا جو لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 قریب کسی لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 جو عورت لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
 مطلوب لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ

۷۶۴	۷۶۶	۷۶۹	۷۶۶
۷۶۸	۷۶۷	۷۶۲	۷۶۶
۷۶۹	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۱
۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۶۰

اور اس دوسرے نقش کو عورت کے شکم پر لکھیں اور دونوں تصویروں کی ایک دوسرے سے پچاس ہون اس طرح کو مرد کا ہر عضو عورت کے ہر عضو پر ہو اور دونوں کو ایسی جگہ جہاں آگ ہو کہیں تاکہ گرم رہیں انشاء اللہ مطلوب میناب و بہ قرار ہوگا نقش جو عورت کے شکم پر لکھا جائے گا یہ ہے

۲۲۵۹	۲۲۵۹	۲۲۵۹	۲۲۵۹
۲۲۵۹	۲۲۵۰	۲۲۵۵	۲۲۶۰
۲۲۵۱	۲۲۶۲	۲۲۵۶	۲۲۵۴
۲۲۵۸	۲۲۵۳	۲۲۵۲	۲۲۶۶

دیگر! مطلوب کی بہت اور اسے مطیع کرنے کے لیے تہذیب و شریعت میں اول اس نقش کو ہرن کی کھال پر نقش شدہ کے دن مشتری کی بنی عشت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے سے میں لپیٹ کر سر میں رکھیں اور مطلوب کے آگے جاکر سات مرتبہ پڑھیں طیف بلا متیل نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۴۵۳۸	۴۵۴۱	۴۵۴۴	۴۵۳۱
۴۵۴۲	۴۵۴۲	۴۵۴۴	۴۵۴۲
۴۵۴۲	۴۵۴۶	۴۵۴۹	۴۵۶۳
۴۵۴۰	۴۵۳۵	۴۵۴۲	۴۵۴۵

دیگر! مطلوب کو بہت سے بے قرار کرنے کے لیے شریعت میناب میں سوئے کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر یہ نقش مزین کنندہ کریں اپنا اور اس کا نام لکھ کر آگ میں جلائیں۔ جبکہ مطلوب حاضر ہو لوح کو بائیں

بازو میں باندھیں نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۲۸۴	۲۸۶	۲۸۰	۲۸۶
۲۸۹	۲۸۸	۲۸۳	۲۸۸
۲۸۹	۲۸۶	۲۸۵	۲۸۳
۲۸۹	۲۸۱	۲۸۰	۲۸۱

دیگر! بہت دشمن کے لیے جب قمر غوست سے غائب ہو اور شرف میں ہو تو بہت جوش کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر اس نقش کو مطبوع کے عدد زیادہ کر کے کندہ کریں اور قرآن شریف میں سورہ الفجر کی جگہ رکھیں مطلوب بہت مطیع ہوگا نقش یہ ہے۔

۱۰۸۲	۱۰۸۲	۱۰۸۲	۱۰۸۲	۱۰۸۲	۱۰۸۲	۱۰۸۲
۱۰۸۵	۱۰۸۵	۱۰۸۰	۱۰۸۳	۱۰۸۶	۱۰۸۱	۱۰۸۹
۱۰۸۲	۱۰۸۴	۱۰۸۰	۱۰۸۹	۱۰۸۴	۱۰۸۸	۱۰۸۰
۱۰۸۵	۱۰۸۲	۱۰۸۵	۱۰۸۱	۱۰۸۴	۱۰۸۹	۱۰۸۵
۱۰۸۵	۱۰۸۲	۱۰۸۵	۱۰۸۳	۱۰۸۲	۱۰۸۰	۱۰۸۸
۱۰۸۵	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۹	۱۰۸۶	۱۰۸۶	۱۰۸۹
۱۰۸۸	۱۰۸۱	۱۰۸۳	۱۰۸۱	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۸

دیگر! نیز اگر نقش پاؤں کو سات عدد چھوڑ کر کاغذ بھری پتہ میں اور ہر روز سات قمر میں ایک عدد اضافہ کریں سات دن نگہ داری کے کہ مطلوب آئے گا۔ حاشیہ نقش پر یہ اسماء و زمانہ قمر کے لکھیں و لعل و نقش

بیقر مستہ عسی ہر مینہ سظم اقل مہا سے فرجودیم جلد بہرہ
حافظہ نقش پچھ لکھا جا چکا ہے۔

دیکھو! اگر اس نقش کو موج صفت جو ش پر کندہ کریں تو اثر عظیم ہوگا اور
جب کہ قرآن بعد التورہ ہو اس عمل کو کچھ کثرتی صد کو دین حسب و نحوہ دوا کے
ساتھ واپس ہوگا۔ اور دو ششہ یا پینٹنہ کے دن پر عمل کرنا چاہیے پہلے
عقل کریں اور قمر کی طرف مٹھ کر لیں اور نقش پڑھیں۔ جب پونہ نہ گھبر
میں والقرہ جہاں اذ ایک تقدیر العزیر العلیہ۔ دوسرا غا د کھیں تو کہیں والقرہ
قد رنالا صنادک حتی عادہ العزیر العلیہ۔ باقی سب غا د پڑھ کر
وقت کہیں لا سحر ولا قوۃ الا باللہ العلی العزیز۔ عمل ہر قسم کی
تسمیہ کے لیے نافع ہے۔ واضح ہو کہ تسمیہ کی تسمیہ محال بلکہ معدوم ہو اور
قمر کا جو عمل ہے وہ نیز معدوم ہے۔ اگر قمر سمجھ ہو جائے تو غافل کو سنت
کی بھی حاجت نہ رہے۔ اور یہ تسمیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی
موسیٰ دیکھو! اگر مطلوب کے سفر کا ارادہ کیا ہو اور طاب کو ناگوار
ہو تو تحت استعارہ گیدڑ کی کھال پر یہ شلٹ قمر لکھے اور جنگلی چوہے کے
منہ میں رکھ کر اس کا منہ سے کر آب روان میں ڈال دیں مسافر سفر سے باز
آئے گا۔ شلٹ قمر یہ ہے۔

۴۸۹	۴۸۶	۴۸۹
۳۵۹	۳۴۲	۳۵۹
۳۵۹	۳۴۶	۳۵۹
۳۴۲	۳۵۰	۳۴۵

دیکھو۔ واضح ہو کہ یہ عمل ماہ بندی کے بجے بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اگر مطلوب
جو کہ دوست اس شہر سے باہر چلا جائے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا
نام اس نقش میں بڑا کر لکھ کر تحت استعارہ ایک شلٹ لکھا جاوے پڑھیں
اور غا سید پر اس شخص کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھیں اور شہر کے
دروازہ پر آویں کر دیں ہرگز وہ شخص باہر نہ جائے گا۔ اگر یہ عمل طریقہ اور
فرہ و شرب میں کیا کرے گا تو نہایت موثر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۹	۴۸۶	۴۸۹
۳۵۹	۳۴۶	۳۵۹
۳۵۹	۳۴۲	۳۵۹
۳۴۲	۳۵۰	۳۴۵

عمل ان لوگوں کے تسمیہ کرنے کے بجے جو قمر کی ساتھ منسوب ہیں بہت
نوب سے۔ اور وہ مثل گادوں آب باذن کے ہیں غافل خود حقیقت دریافت
کر کے عمل کرے۔ واللہ اعلم بالصواب

دیکھو! عمل زہرہ افزائی محبت مطلوب کے بجے شرف زہرہ میں ایک
روح تابیں اور اس وقت میں یہ نقش تھمس کندہ کریں اور اسے اپنے پاس رکھیں
مطلوب طبع و سفر ہوگا۔ اور نیز اس نقش کو شرف آفتاب میں ڈالے پڑھ کر اور
نیز داس کا آگ کی گرمی اس روح کو بچاویں۔ مطلوب سے قرار دے آرام ہوگا۔
واضح رہے کہ عیادت نکیسر میں جس مشاہدہ کا عمل ہو اس کا بخیر استعمال
کرن اور عیادت کی تمام شرطیں جو چاہے لکھی گئی ہیں جو لوگوں۔ تاکہ ہر ایک
عربی تریدہ ہو۔
بر تمام نقوش جو کہ نو ہے چوں پر کندہ کرنے کے بجے لکھے گئے ہیں

تھکر اور کرد و حروف و در کر کے تکریر کریں۔ جب زمام حاصل ہو تو دیکھیں کہ ان حروف سے کون آفتاب کے ساتھ منسوب ہے۔ اسکو جدا کر کے حروف نورانی کو جدا کریں۔ پس حروف آفتاب و حروف نورانی کو جدا جدا استخراج سے کر تکریر کریں۔ جب زمام حاصل ہو تو سب کو میں تکریر تشریحی دیکھیں اقل کو مرکب کریں اور جو اعداد کرنا سے ہیں ان سے نقش مربع لوح زور بر ساعت شمس میں کنند کریں اور جائے پر یہ تکریر مرکب رقم سرائی سے کنند کہیں لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں اور ہمیشہ آفتاب کا بخور دیا کریں انشاء اللہ جاہ و دولت مہر ہوگی اور تسخیر خلافت حاصل ہوگی اور جو کہ حروف نورانی و شمس کی بابت امتیاز کیا گیا ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ حروف تہجی ستاروں پر تقسیم کئے گئے ہیں اور ابجد سیارگاہی کا نقشہ یہ ہے۔

ابجد	بورد	عظ	خیا نچہ دائرہ آفتاب کے
زحل	مشرقی	مریخ	نفس حروف من مع ہیں ان
نقشہ	سج	خضع	شمس کو تکریر سے جدا کریں اور
نہرہ	عطارد	قمر	حروف نورانی یہ ہیں۔

م ج ف ح ب ر ق وی ال ن

پس ان حروف کو بھی جدا کر کے علیحدہ تکریر کریں اور ہدایت کے مطابق عمل میں لائیں۔
دیکھو! ہندی مراتب اور بہت نعمتیں پائے گئے ہیں ایک لوح سونے کی چار سو چوبیس مشقال کی تیار کریں۔ مگر حکیم حکیم نے اس لوح کا وزن اس عمل میں تین مشقال مقرر کیا ہے۔ بہر کیف تیس مشقال سے کم نہ ہونا چاہیے اس لوح پر شرف آفتاب میں آئینہ کریمہ و الشمس تجری مستقر ہوا ذلت تقدیر العزیز

العیلیٰ کے عدد نکال کر اور اسم طالب کے عدد اور نقش مربع کنند کریں اور لوح کو اپنے پاس رکھیں عزت و مرتبہ حاصل ہوگا بحیرات سے ہے
دیکھو! شمس و قمری انگشتری تیار کرنے کا طریقہ اگر کوئی شخص پادشاہ ہوں اور بکرات شاهی کی نظر میں اپنا عز و وقار قائم کرنا چاہے اور یہ منظور ہو کہ جو کام کر ان سے لینا چودہ جلد تر پورا ہو جائے تو انگشتری مذکور کو اس طرح سے بنایا جائے کہ اس کی ایک طرف چاندی ہو اور ایک طرف سبز ہزاروں دونوں کی پشت پر بادشاہ و ملک کی شبیہ ہو اور دونوں شبیوں کے درمیان انہی تصویر پرست آہو پر تکریر کریں اور اپنی تصویر کے کنارے پر آئینہ نقد جاو کسو رسول میں لٹکے عزیز عالیہ ما عظم جلال علیہ السلام و جنتین و روف حبیبہ کے عدد نکال کر لکھیں۔ پھر لوح طلا پر نقش مربع شمس اور لوح فقرہ نقش مربع قمر کی تصویر کریں۔ دونوں نقشیں یہ ہیں

نقش مربع شمس

۳۵۷	۳۶۹	۳۶۶	۳۶۲
۳۶۷	۳۶۶	۳۶۶	۳۶۸
۳۶۱	۳۶۶	۳۶۱	۳۵۹
۳۶۰	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۵

نقش مربع قمر

۲۲۸	۲۶۱	۲۵۸	۲۵۵
۲۵۹	۲۵۶	۲۶۵	۲۶۰
۲۵۲	۲۵۶	۲۶۲	۲۵۰
۲۶۲	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۶۱

ایسی صورت کی نسبت پر نقش کشا جائیے

۲۵۲	۳۵۵	۳۶۱	۳۷۵
۳۶۰	۳۶۸	۳۵۱	۳۵۶
۳۳۷	۳۶۳	۳۵۲	۳۵۰
۳۵۲	۳۶۹	۳۳۸	۳۶۲

پس دونوں صورتوں کو مقابل تیار کر دیں میں اپنی شبیہ رکھیں۔ بجز دونوں کو ایک دوسرے سے چسپاں کر دیں۔ اس طرح کہ دونوں صورتیں پوشیدہ ہو جائیں اور دونوں نقش لوح کے اوپر یکساں پس اس طرح انگشتی تیار کریں اور لوح طلا پر جو کہ لوح شمس ہے۔

ابوصا صبر مساسا مسوسا لکھیں اور انگشتی ایسی چسپی کہ اہل مغرب بدھ کی انگشتی اور اہل ہندو جنہوں کی انگشتی تیار کرتے ہیں اس انگشتی کو کہیں میں۔ مگر خیانت و قصد جہاں دیوں بزار کے وقت آمار دیا کریں۔ اگر کوئی ہمیشہ سے اور وہ بادشاہوں یا امیروں سے متعلق ہو تو انگشتی کو ہاتھ میں اچھالیں اور سونے کا حصہ اوپر کریں۔ سورہ الشمس پڑھیں اور اگر مکیات سے مطلب ہو تو چاندی کا حصہ اوپر کریں اور وہ آیتیں جو قرآن سے نسبت رکھتی ہیں۔ اسی طرح انگوٹھی کو سات مرتبہ اچھالیں اور ساتویں بار چاندی کی جانب اوپر رکھیں اس کو اسے حالت میں رکھیں۔ تاکہ مطلب حاصل ہو۔ کوئی جابر ہو تو اس انگوٹھی کو جو کہ طلا کی انشاء اللہ شفاء ہوگی اور درودہ کے پتے سر کو چھائیے نسبت حصول کے پتے کا فوری موم پر جو کہ کو ثبت کریں اور اس موم سے حصول کی شبیہ بنائیں اور سات سو سال اس کے سات اعضاء میں چسپاں کریں اور نقش مزین کا غذا یا موم پر رکھ کر

شکر بر جہان کریں اور اپنے سر کا ایک بال سے کہیں موی تصویر کا اس میں نقشہ لکھیں۔ انشاء اللہ طلبہ سے فرار ہوگا نقشہ سے۔

۵۸۲	۵۹۵	۵۹۲	۵۸۹
۵۹۳	۵۸۸	۵۸۳	۵۹۰
۵۸۷	۵۹۰	۵۹۴	۵۸۳
۵۹۶	۵۸۵	۵۸۷	۵۹۱

بغض و جدائی پیدا کرنے اور ہلاکی دشمن علیا

اگر دشمن کو زمین کرنا ہو تو شرف آفتاب میں شیشے کی ایک لوح تیار کریں سورہ القدر سورہ المیزان کے اعداد لکھیں اور نام دشمن اور نام مادر و شمس کے اعداد اضافہ کریں اور نقش شمس لوح مذکور پر کندہ کریں جب آفتاب لگے لوح کا منہ مغرب کی طرف کریں اور جب آفتاب مغرب کی طرف آئے تو لوح کا منہ مشرق کی طرف کریں چند روز اسی طرح عمل میں لائیں انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ لیکن یکشنبہ کے دن تھوڑی مشرقی کا صدقہ کریں یہ عمل حکیم جالینوس کا ہے۔

دشمن کا ملک و قلعہ فتح ہونے کے پتے اور دشمن بادشاہ کے زین ہونے کے پتے شرف زحل میں ہو۔ اگر شرف زہر تو مجبوراً شنبہ کے دن آفتاب کے نکلنے سے ہے ایک لوح شمس کے تیار کریں اور آیت نصر من اللہ و فتح قریب انشاء اللہ

یز سورہ وائسہ و السور ترکیف کے عدد بھی نکالیں اور نام دشمن یا ملک قلعہ کے
اعداد بھی اٹھا ذکر کریں اور نقش مربع پر کندہ کریں۔ لوح کے کنارے پر
سورۃ فاتحہ معکوس کندہ کریں اور یہ الفاظ بھی لکھیں۔
اوام انما اجمع بنیۃ ملکک اذالہ اصحابہ وارثا اسمکافور ذکا
و شکیلی وامی و ہا یا امہو مکدما ملوکا اسمعین کناثہ بھا زہ
پس اس لوح کو قلعہ کے نیچے یا ملک دشمن کے دروازہ پر خاک میں پوشیدہ
کر دیں انشاء اللہ قلعہ ملک جلد فتح ہو جائے گا۔ اور دشمن ذلیل اور غور
ہوگا۔ مجرب ہے۔

دیکھو! یہاں محل کا محل قوم پر بزرگ حاصل کرنے کے لیے مفید ہے مگر اس طرح
کندہ کریں کہ شرف محل میں سنگ نشبت کی ایک لوح تیار کریں اور یہ آیت عظیم میں
الملك ایوم اللہ الواحد البقار کے عدد نکال کر نقش مربع کندہ کریں یا عدد یہ رقم
سے اس طرح نقش بیکریں کہ ایک عدد قلعہ کی ایک طرف سے اور دوسرا عدد قلعہ کی
دوسری طرف سے لکھیں۔ سیاہ و قرمز میں لکھیں۔ پس اس طرح لوح کو اپنے پاس
رکھیں دشمن ذلیل و غور ہو سکے اور ہر شخص اطاعت کرے گا۔

دیکھو! یہ نیز بھی محل قوم پر بزرگی پانے کے لیے کریں ایک لوح سیسے کی
مشنبہ کے دن یا شرف محل میں نائیں یا کس سیاہ پسین اور جس وقت برج ہوی
میں ہوش یک مشنبہ کو ایک وسیع اور بلند چھت پر جائیں اور سر مشنبہ ہو کہ سیاہ
نات سر پر رکھیں اور کہیں دیا کیوں مینوا ہم کہ برین قوم نبردگی نمایم داین رامعیم
خولیں گردانم پس بعد سات چیزیں سیاہ اپنے دو برو رکھیں اور وہ یہ
ہیں۔ مطلق سیاہ سنگ سیاہ مشنبہ۔ قرصیتہ الثعلب قند سیاہ سنگ اذ ان کو
کوت کر غور نائیں اور آب نوس کی تپائی پر عجب کر باذ ہار یہ عزیمت پڑھیں۔

عزمت عینک انہا الکوکب المعظم بالیوم اساعلم النور و فی ہوتی هذا
الحدوث المرمس الذاکھم صلد طسوس غس نہیں حصہ حصہ حصہ
حصہ حصہ حصہ حصہ فانی اسدک باسوات العظیم ان یکینی هذا لھم
بخی صدم الاسماء المعظم سمجیا نیل و معظم نیل و صدم حائین بخی الحق
ایسی مطلق۔

یہ جب مشنبہ کا دی آئے تو نماز فجر سے پہلے غسل کریں اور درود یہ
نعم باکر شاک نشبت کی لوح پر اس نقش کو چھریں۔ مگر اس طرح کہ ایک عدد رقم
کے ایک طرف سے اور دوسرا عدد قلعہ کی دوسری طرف سے لکھیں پھر اس
لوح کو پیش کر کے میں لپیٹ کر فائدہ تا ایک میں رکھیں۔ جب کہ دس کو کو اپنی
آنکھوں کو دکھائیں اور اپنے پاس رکھیں اور جب مطلب پورا ہو جائے
تو پھر لوح کو فائدہ تا ایک میں رکھیں انشاء اللہ جو شخص پڑھیں کرے گا وہ اپنی
قوم کا سردار ہوگا۔ دشمن ذلیل و غور ہو سکے۔ نقش مربع ہے۔

۹۰	۹۲	۹۴	۸۳
۹۶	۸۲	۸۹	۹۴
۸۵	۹۹	۹۲	۸۸
۹۳	۸۴	۸۶	۹۸
۳۹	۹۴		

دیکھو! دشمن کی ہلاکت و خرابی کے لیے جب کہ قرص محل کے مقابل ہواور
نزد محل نفس برجون میں ہوں اور لفظ نفس سے ناخروں تو سیاہ رنگ
لوہ پر سیاہ رنگ ٹاٹ پر جو کہ کبودی مائل ہو شمس سے یہ نقش نشبت اور

نام دشمن کے عدد لکائی کر اس میں اضافہ کریں یہ مثلث مکمل کر کے غریب ہو جائے گی
سید میں جواب کے نزدیک دشمن کریں سورہ لاف لوف تمام دکان باہر سے منسوب
دشمن دین دینا ہو گا اگر خاص کر شرف زدن میں یہ عمل کریں تو بہت در سب سے
نقش مثلث جس میں دشمن کے عدد اضافہ کیجئے جائیں گے یہ سب کے نقش مثلث
کے۔

۶۰۲	۶۹۳	۷۰۰
۶۹۶	۶۹۵	۷۰۱
۶۹۸	۷۰۳	۷۰۵

دیسگر! اگر کسی نے بدگوئی کر کے کسی کا روزگار موقوف کر دیا ہو یہی روزگار
حاصل کرنے کے لئے یہ تدبیر کریں کہ شنبہ کے دن جب کہ رطل خوشحال ہو صورت
میں ہیشیں اور ایک صورت دانگ کی بنائیں جس کا شکم عجوف رخاں ہو پوست
آہو پر اس نقش مزاج کو لکھ کر اس کے شکم میں رکھیں اور اس صورت کو جس طرح
روزگار منظور ہو اس طرح بنائیں معنی عزت افزائی منظور ہو تو صورت کو تخت
پر بٹھائیں۔ اگر شش ہونا منظور ہو تو قلم کو اس کی کمر بنائیں اور کاغذ اور دات
ہو دیر رکھیں۔ اسی طرح جو روزگار منظور ہو وہ اسی طرح عمل کریں۔ پس اس تصویر
کو ایک کونے میں رکھ چھوڑیں، ہر روز اس تصویر کے پاس جایا کریں اور اس پر
نفس سڑا لائیں۔ پانچ چھ ساراخ روش کر کے اس تصویر کے پاس رکھیں نقش یہ

۲۱۳	۲۱۷	۲۲۱
۲۲۵	۲۱۹	۲۲۶
۲۱۸	۲۲۲	۲۱۵
۲۲۸	۲۱۶	۲۲۳

بڑا کھلی کو روکت دشمن کے لئے کریں۔ اس کا نتیجہ
کے دن چلی سالت میں چند صورتیں جسے کی بنائیں ایک سورہ
رکھیں دوسری صورت کا نام قوس رکھیں جس میں بائیں جانب کے عدد
۱۰۰ کے عدد لکائی کر اس میں نقش مثلث میں اضافہ کر کے ترکیب اور نقش مذکور کر
صورت بائیں میں رکھیں پھر بائیں کے ماتحت اس کے پیرو پر لکھیں یا
جس ضابط کے جائیں معذب کریں۔ بائیں کے ماتحت پھر دوسرے ضابطہ
دیا اور اس سے بائیں پر ضرب بنائیں۔ مثلث قوس پر بائیں کا نام لکھیں
اور ان دونوں صورتوں کو غارتا ایک دوسرے میں یا سورہ کی قبر یا مذبح میں
دفن کریں۔ انشاء اللہ دشمن جو کہ نقش مثلث مذکور سے

۸۸۴ + ۲۲۶ = ۱۱۱۰

۲۹۸	۱	۲۹۰
۲۹۲	۵	۲۹۷
۲۹۳	۹	۲۹۱

دیسگر! کشتی میں مقابل پر فتح پانے کے لئے وہ نول سیوا توں کے ناموں
کے عدد لکائیں اور ذکر کریں، ید اللہ فوق اید اللہ دشمن شکست میں محبت
مے نفسہ بالی علم علیہ اللہ قسمینا اجر عظیم دعدو یا قہار د
لبنس الشدید لا یطاق انتقامہ سے کر سب کو ایک جا کر کے نقش مثلث
لکھیں اور اس نقش کو اکھاڑ سے میں دفن کریں انشاء اللہ جو شخص کو یہ عمل کرے
وہ کشتی میں مقابل پر غالب رہے گا۔

دیسگر! دشمنوں کی ہلاکت کے لئے اذانہ لزلت الارض کے عدد سورہ
الم تر کیف کے عدد و آیت فز دھوا اللہ صرضا کی عدد جمع کر کے نقش مثلث

بزرگین اور ان نقش کو روہ کے نقش پر کھیں اور کسی قبیلہ یا قصبہ کا قبر جو بزرگ
 ہو گیا بلاکت دشمن کے لئے اسم تبار کے عدد نکالیں اور نام کے عدد میں
 کر کے تخت خام پر ایک نقش مزین روز نکھیا کریں اور سینے میں پیچ لیا جائے
 سے آخر تا صبح تک روزانہ دریا میں ڈال کریں۔ انشاء اللہ دشمن مراد ہوگا
 گا۔ بلاکت کے لئے آٹھویں غار سے بذر کے لئے چھٹے غار سے نقش لیں
 اور وہ یہ ہے۔

۴۶۶

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۳
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۷	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۳	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

دوسرے دشمن کی بلاکت کے لئے حائے کرہم دشمن کے عدد نکال کر کسی
 نقش میں اضافہ کریں اور نقش ثلث اگر ممکن ہو تو بزرگین اور دشمن کی تصویر
 سرکہ رنگ و لو شاد سیاہی میں ملا کر روہ کے نقش پر کھیں اور نقش مذکور تصویر
 کے شکلی نقش کے بھرتے وقت ہر غار پر آیتا کھڑی پڑھ کر اپنے اوپر دم
 کریں کیونکہ یہ عمل شمشیر قاتل ہے اور دو صورتیں موم کی بنانا چاہئیں ایک کے
 اتمہ میں تیر و کمان دیں اور دوسری کواں کے مقابلہ پر کھڑا کریں اس طرح تیر
 اس کے جسم جے کھڑا کیا گیا ہے پوتہ ہوا اس ثلث کو کمان کی پشت پر لکھیں
 اور چار طرف سے خوں کے بھی ہالیں اور سورہ السحر تکفیل پڑھیں جب تیر و ہیم
 پر نہیں تو کہیں شاربہ الوجہ شاربہ الوجہ اور شاربہ اسی صورت پر کریں

بزرگ ہائے ملوی مصری یا روم تو اس موزی کے نقش کے لئے پڑھیں انشاء اللہ
 دشمن ایک ہوگا اور قسم قسم کے درد و کھربا ستلا ہوگا دونوں نقشیں یہ ہیں نقش
 اول شکم پر کھیں۔

۴۶۷

۲۶۶۹	۲۷۰۱	۲۷۸۵
۲۷۷۳	۲۷۵۵	۲۷۲۶
۲۷۱۷	۲۷۹۱۶	۲۷۳۶

نقش دوم پشت کمان پر کھنے کے لئے

۴۶۸

۵۲۲	۵۳۸	۵۴۵
۵۴۳	۵۴۲	۵۴۰
۵۴۹	۵۴۶	۵۴۱

دوسرے بلاکت دشمن کے لئے جیب کر خود رعبرب ہو تو ہاروت و ماروت کے
 عدد نکال کر اس نقش ثلث کو اضافہ کریں اور نیچے کپڑے پر کھیں اور خود ر
 رنگا۔ پنا اور رنگ تیز لپیٹ کر باز کے اندر رکھیں۔ اور اس پیاز کو مرگھٹ
 میں دلی کریں۔ لیکن حکیم حکیم کی رائے سے کہ قبر مہود کا بنی دشمن کریں۔ انشاء اللہ
 دشمن ملاک ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

۳۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸

دیکھو! دو شخصوں میں عداوت پیدا کرنے کے لئے اول برج وقت میں طالع کا حرف اور برج آفتاب کے طالع کا حرف (خواہ جس برج میں آفتاب ہو) وقت ہو، حرف برج مزید اور شخص کے نام کے برج کا حرف سے کہ سب کو ملائیں اور تکسیر کریں جیسا نام نکل آئے تو سواکیل و قلعانی کے طالع کو صلیب لکھ کر عدد نکالیں اور اس نقش مثلث میں اضافہ کر کے حرف پانچواں و سبند در سے لکھیں اور نام سے حرف ثانی نکال کر باقی ماندہ حرفات کو مثلث کی پشت پر لکھیں بعد سب کو باجم ملا کر عرب کریں پس ہر خانہ تکسیر ایک ایک کلمہ لکھیں اور کل عدد کو پانچویں خانہ میں رکھیں اگر تعداد موافق نہ ہو تو اسم اجز یا قبار یا نفل یا ضار اس میں اضافہ کر کے تعداد کو موافق کر لیں۔ بعد اس مثلث کو نیچے ٹیٹ میں مع رائے آئیں سیاہ و سفید و نیل و زلف و سیاہ کے رکھ کر سب کو لپیٹ کر اس پر سیاہ ڈوری باندھیں اور تیر یا سوئی کا قبر میں دفن کریں عمل سر شبہ کے دن کرنا چاہیے یہ عمل ارسطو کی یادگار ہے اور بہت مجرب ہے لیکن جو کہ طالع برج وقت کا عدد کرنے کے لئے کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً سر شبہ کے دن صبح کے وقت ساعت مزید میں عمل شروع کیا گیا پس اس وقت دیکھا جائے کہ لگن کس برج میں ہے اس برج کا حرف سے ہیں اور یہ جو کیا گیا ہے کہ آفتاب اس وقت خواہ جس برج میں ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً آفتاب برج ثور میں آغاز عمل کے وقت ہے۔ پس برج ثور کا حرف سے ہیں۔ اسی طرح جس برج میں ہو اس کا حرف حاصل کریں اور چونکہ مزید برج حمل و معرب کے ساتھ منسوب ہے ان دو برجوں کا حرف سے ہیں اور نام دشمن اور ماور دشمن کے اعداد مثلاً اکسیر باجم سے ہر برج بطور دباؤ ہے کہ ان کو برج پر تیر کر۔ پس برج قوس

برنام ہو گئے۔ پس معلوم ہوا کہ اس کا طالع برج قوس کے لئے بہت قوس کا حرف سے لیا اور ان بعد کے جو سواکیل میں ان کو صلیب لکھ کر عدد نکالیں کہ ان کو رکھوں سے منسوب ہیں ان کو صلیب لکھ کر عدد نکالیں جو کہ تیر کے لئے ہے اور ان کے بعد زان ان کے اعداد نکال کر نقش مثلث میں اضافہ کر کے برج کے حرف سے ہیں۔ اس دائرہ سے حرف سواکیل سمجھا جائے۔

حمل اجرمین	قوس . جرمینا	جوزا . و مناج
عروضا یا غیر نای	حرف نای	حرف نای غیر نای
ا ح ر ط	لے د س	ب و ت
سرطان شاجر	اسد ناجیم	تسمیہ اجرمین
ہر نرک غیر نای	نای خرمین	غیر نای
	ط م ف	نای شاد
میزان	عقرب و مناج	قوس . ضاجر
غیر نای جرمینا	غیر نای نای	غیر نای
نای سے ملے	س ق	نای ن ش د
نخعی نا جرم	دلو اجرمین	م ا ح و ت
غیر نای	غیر نای نای	غیر نای جرمینا
نای د س خ	ص ط ض	نای ق م ط

اور آئیں باہمی آبی خاک شرقی، مغربی جنوبی، شمالی شمالی شمالی وغیرہ کی تفصیل ابتدا میں ہو چکی ہے سواکیل برج کا دائرہ ہے۔ دائرہ سواکیل برج۔

حمل	قوس	جوزا
سراجیل	عزرائیل	ہراسیل
سرطان	اسد	سنبلہ
دھنکھائیک	سراجیل	شکرصیل
میزان	عقرب	توس
سورکھیل	قوس	سراجیل
جندی	دلو	حوت
شہکھیل	صوبکھیل	فصائل

جب یہ امور معلوم ہو گئے تو ظلماتی و نورانی حروف کو معلوم کرنا چاہیے اور وہ یہ کہ نورانی حروف آتش کو کہتے ہیں اور حروف ظلماتی حروف خاک کو کہتے ہیں جن حروف میں نقطہ نہیں تو ان کو صوابت کہتے ہیں جن حروف کے اوپر نقطہ ہو ان کو فوقی کہتے ہیں اور جن کے نیچے نقطہ ہو ان کو تحتی کہتے ہیں جو حرف کہ سطر اول میں ہوا سے بقاد عدد ابجد معلوم ہوتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اسے سفلی کہتے ہیں جو حرف کو اکب جباری کی طرف منسوب ہیں جبکہ تشریح آری میں ہو چکی ہے۔ ان کو فعیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف کہ عناصر میں متعلق ہیں وہ تساوی ہیں باقی حروف غیر متساوی ہیں۔

جو حروف کہ سعید متساوی کی طرف منسوب ہیں وہ سعید ہیں اور جو نحوس متساوی کی طرف منسوب ہیں وہ نحوس ہیں جو حروف کہ غالب العناصر ہیں وہ جلالی ہیں اور باقی جمالی کہلاتے ہیں۔ یہ سب امور ظاہر کر چکے بعد وہ شدت کم جاتا ہے۔ جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

پس شمال مذکورہ بالا کے مطابق عمل کرنا چاہیے
دیگر طاقت دشمن کے لیے نکالی کا عمل یہ ہے کہ ان اعداد کو نام دشمن کے
اعداد کے ساتھ ملا کر سروہ کے کفن پر نقش کر کریں اور اسی سروہ کی طرف سے آگے ہیں
کے یعنی نقش کرنا کہے دفن کر دیں دشمن پاک و بر باد ہو جائے گا۔ اعداد مذکور
یہ ہیں۔
 $300 + 30 + 3 = 333$
۱۰۰ یاب

۴۴۹	۴۴۰	۴۴۰
۴۴۲	۴۴۲	۴۴۲
۴۴۱	۴۴۱	۴۴۱

ان کو اول سے دہائی تک شمار کر کے
جمع کریں اور استعمال میں لائیں۔ دیگر اگر کسی کو یہ خوف ہو کہ دشمن یا گزندہ رہے ہو
زندہ دھوڑے گا اور اس کے مار ڈالنے میں مخلوق کی بہت بڑی امین و آمانش ہے
اور بے حد مجبوری ہو اسی وقت درگاہ خدا میں فریاد کریں کیا الہی میں اس کی
کا اڑکاب کرتا ہوں اور سخت مجبور ہوں۔ یہ زندہ دھوڑے گا کہ جوتا ہوں تو عالم غیب
ہے۔ میرے گناہ کو بخش دے اور اس عمل کو خدا کے جناب میں تو بکرے۔
عمل ہے کہ سیاہ رنگ بکری کو تر خانے یا قبر میں سے جائے اور اس جگہ
کوئی دھواں ہو نہ کوئی رنگ اس طرف سے گذرے پس تین سو تین سو تین سو تین
کا کہ سورہ الف ترکیف کو ایک ایک بار پڑھیں اور ہر ایک سو
دینہ کے چھو دسے اور نیت کرے کہ فلاں شخص کو میں دینہ گذار کر ہوں بعد
ان ایک بار حسب راز اور نیت تیار کر کے دہائی کرے اور اپنی طرف میں کہے
اس نقش کو مکھڑاں کی طرف سے بھی خاک میں دفن کریں اور دشمن کی تصویر کھینچ کر
حیدر آغ میں رکھیں پس اس حسب راز کو دینے کے نیچے دیکھ کر جلالی دینہ کا
رشتن چراغ میں لپکے گا اور اسی دینہ سے چراغ جلے گا پس جس قدر اس
دینہ کا خون خشک ہو گا اسی قدر دشمن بھی تحلیل ہو گا۔ جب چراغ بجھ جائے

کا دشمن مر جائے گا اور سپر اس وقت بچے گا۔ دشمن مر جائے گا اور
سپر اس وقت بچے گا جب کہ وہی میں دشمن نہ رہے گا۔ عدد ۱۸۱
کو اوپر رکھے گئے ہیں اس نقش میں زیادہ کرنے چاہیے۔ نقش شش و ستہ

۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۶
۱۰۹	۱۱۱	۱۱۷

دیگر! عورت کو ایذا دینے کے لئے اگر منظور ہو کہ عورت کا خون جاری
ہو جائے تو پچھ اس منتر کی زکات ادا کریں یعنی گیارہ عدد جنگل میں جا کر
کونین کے کنارے بیٹھ کر منتر مذکور ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں مگر شام کا
وقت ہو پس اسی وقت عورت کا خون جاری ہو جائے گا منتر یہ ہے۔
جل کر منڈی دیا جائے گھول کھال ہو پیاسے اربن سر بن بھون تر بن
نارہ ٹوٹے غلافی کا پر چھوٹے۔

دیگر! بعض عداوت کے لئے نیک کے تلم اور نیک کی سیاہی سے
سیاہ مرنج منہ میں رکھ کر منگل کے دن دونوں دوستوں کے اور ان کے
ماؤں کے نام اس فلیتہ پر لکھیں اور بائیں دن جلائیں دونوں میں دلی
عداوت ہو جائے گی۔ فلیتہ جنگالہ لکھنے مقرر ہے۔

دیگر! بعض عداوت کے لئے سیاروں کے ان ناموں کو کہ
بک روحانی اور دوسرا جہانی کہیں کھد کر یہودی یا نصرانی جو کسی کی قبر میں
خون کریں۔ فی الفور ایک لمحہ میں اثر ہوگا۔ یہ اسما و ہر کام کیلئے

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

طِبِّ خُلُوت

یعنی

نئی و پرانی تحقیق کے مطابق مرد و عورت کی مختلف قسموں کا بیان اور ان کے پہچاننے کے اصول و شرائط کی ضرورت پر مختصراً بحث اور اس کے مفید قاعدے و اعضاء و تولد کی تشریح جماع کے طریقے۔ استقرار حمل کی دلچسپ کیفیت مع ضروری تشریح غول صورت اور خوب میرت اولاد کے پیدا کرنے کی ترکیب۔ والدین کا اثر اولاد پر اور اس کی احتیاط۔ آشک۔ سوزاک۔ جریان سرعت انزال و غیرہ امراض کے مفید نسخے نہایت مرغوب اسلوب اور دلکش پیرائے میں۔

مُشتاق بک کار نمبر اردو بازار لاہور
الکریم ہارکیٹ

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۰	سوزاک	۱۱	احصائے تناسل
۶۲	آتشک	۱۶	انسان اور اس کے اقسام
۶۴	رسالہ معالجات	۲۰	تجدد
۶۶	ادویہ مرکب افق جریان نئی	۲۴	شادی
۶۸	ادویہ مرکب نافع سرعت انزال	۳۰	حیض
۶۹	کثرت احتلام	۴۲	حمل اور اس کا قرار پانا
۷۲	ادویہ مرکب محکم	۴۴	خوب صورت اور غیرت اولاد
۷۸	روغن لم	۵۲	والدین کا اثر اولاد پر
		۵۴	منقربات
		۵۶	علاج مفلسی
		۵۸	جریان سرعت انزال

تنبیہ

میں جوانی اور بڑھاپا انسانی عمر کے یہ تین حصے ہیں اور اگر انسان کو یہ تین
تو ہر ایک اپنی اپنی جگہ دل کش اور دلدادہ ہو سکے۔ جس کی نسبت چھپ چھپ کا ہر ایک
عجیب و غریب ہوتا ہے۔ وہ ہے پرواہی کا عالم کسی کا خوف کسی کا
محاذ نہ شرم نہ معصیت کی فکر حاضر ساز عزت و احترام کی محبت رحمت و مہربانی
کے جانگزاں طریقوں سے عرض و احوال کی فضا دل میں جلوہ نما ہوتی ہے۔
فراق کی نصیبت بگڑ میں تیرن کر کھٹکتی ہے عزم میں کچھ عجیب آواز آتی اور شرم و خجرت
کا زماں ہوتا ہے۔ جسے یاد کر کے ایک پابند شباب کی زبان سے کہے بغیر
آتا ہے۔

اکسیر پختہ لہذا شباب کر کے مجھے۔

کہاں گی مرا چھین خراب کر کے مجھے۔

بھولا بھالا دل پسند بزرگ زمانہ بہت دنوں تک نہیں رہتا اور جیسے کہتے ہیں
جہاں میں ختم ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس زمانے کی ہر ایک سیریز انتہا سے زیادہ
دل چاہے اور اسکی جو بات کہے وہ دل میں عبادہ کا اثر رکھو گے اگر
اثر پذیر نہ کا مادہ بھی حد سے بڑھا ہو تو ہے۔ چنانچہ چھپ چھپ کے زمانہ میں انسان
کو جو باتیں معلوم ہوتی ہیں وہ تقریباً تمام عمر یاد رہتی ہیں۔ اور چونکہ ذہن بالکل صاف
اور آئینہ کی طرح شفاف ہوتا ہے۔ اور جو صورت سامنے آتی ہے وہ منکس ہو
جاتی ہے۔ یہ کیفیت اسکی بھی ہوتی ہے اور جو باتیں کر تھیں وہ تعلیم سے معلوم ہوتی
ہیں وہ کائنات فی الجملہ کے جو کچھ سے محو نہیں ہوتی ہیں۔ اس لیے اس مختصر زمانے
کو کہ سرفروں نے تعلیم و تربیت کے لیے مخصوص کیا ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے

تعلیمات کی طرف سے بھی بڑا تعلیم و تربیت کے لیے نہیں ہے۔ اس لیے اس
زمانہ سے زیادہ پسند و پیش کا یہ معاملہ ان کی جگہ ہے کہ ان میں چھپ چھپ کا
کے لیے خوب اور بہت کوشش و محنت کر کے۔ جسے اپنی عاصییت میں صرف
کر کے۔

چنانچہ پہلے چھپ چھپ آفاق ان کا شفیق ہوتے ہیں کہ ان کو حد سے بڑھاپا
کا طریقہ بتا دے۔ یہ تعلیمات کی اپنی تعلیم ہوتی ہے اس کے بعد وہ زمانہ جس قدر
عمر میں رہتا ہے اسی قدر تعلیم میں زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اور چھپ چھپ کی تعلیم
ایسی ہو کر اور بڑھاپا ہوتی ہے۔ کہ مرتے دم تک نہیں جو حق اور غلط سے جو
جو طریقہ صورت کو دیکھ کر سیکھ لے گی۔ وہ عمر کے ہر ایک حصے میں ضروری ہیں
جو کہ نشوونما کے ساتھ ساتھ قدرتی تعلیم بھی ہوتی رہتی ہے اس سے صاف ظاہر
ہے کہ طبیعت خود تعلیم حاصل کرنے کی استعداد ہوتی ہے اور جو کچھ ذہن کی وجہ
سے اثر قبول کرنے کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اس لیے تجربہ کار اور ضرورت
مشاس لوگوں سے بھی وقت و دنیا کی ہر ایک غلیں ترقی کا ابتدائی زمانہ قرار
دیا ہے۔ صاف معلوم ہوتا ہے۔

کراس زمانے میں انسان جسکی خلقت ایسی نشوونما کی حالت میں ہے اور
کان کو نہیں پہونچے۔ جس طرف معروف کروایا جائے اس سے ایک خاص انداز شفیق
پیدا کرے گا۔ اگر اطفال آٹھ دس برس کی عمر میں صفت و صفت کی طرف دیکھے جائیں
تو کہ دونوں میں وہ بڑھتی ہو یا با جو صفت انھیں سکھائی جائے اس کے باہر ان جائیں
گئے اسی طرح اگر اسے علم پڑھایا جائے تو جس علم میں اسے مشغول کیا جائے گا کچھ دنوں
کے بعد میں اسے اس علم سے ایک ضروری لگاؤ پیدا ہو جائے گا۔ اور ضرورت انسان
کا کہ ہر زندگی بائیں ابتدائی کارڈوں کا اثر پڑتا ہے۔ بڑا ابتدا سے عمر سے انتہائی

فرنگ بھی دل سے کبھی نہیں جانتے۔ اور جو باقی وہ دیکھتا ہے اور جگہ محبت یہ
وہ رہتا ہے اُن کے طریقے ایمان اور یقین ہی کو اس کے دل میں جا کر رہیں جو باطن
ہیں۔ چنانچہ ہمارے بانی اسلام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مولود کے دل میں
مجوسی ہیں۔ تو وہ مجوسی اگر مجوسی ہیں تو وہ یہودی اگر نصرانی ہیں تو وہ نصرانی اگر
سے بھی یہ بات روشن ہے کہ اگر بن خود کے بیان جس قدر اولاد ہوئی ہے وہ اپنے
مال بایب کے مذہب پر ہوئی ہے اور اہل اسلام کے یہاں جیسے کہ ان کے پیروں
ہیں۔ اُن کے خیالات اور اعتقادات بھی مسلمانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور
مذہب کو اصل فطرت سے کوئی تعلق نہیں اور مذہب کو دنیا کی چیز نہیں ہے بلکہ
اہل کے پیش سے ہے کہ پیدا ہو چکا جب آدمی پوش منیحاں ہے اور عقل و حواس
سے کام لیتا ہے اس وقت اپنے مذہب کا حق قیام معلوم کر سکتا ہے۔
بہر کیف یہ بات علوم متعارفہ کی طرح مان لینے کے قابل ہے کہ کچھ نہیں تو تازہ
قبولیت اثر کا ایک خاص زمانہ ہوتا ہے اور اسی وقت انسان مولود کو جس کام پر
لگا کر اس میں بہت جلد ایک نمایاں کامیابی حاصل ہوگی۔

لیکن جب ہم ہندوستان کی غم ناک حالت کو دیکھتے ہیں تو بے اختیار لکھتے ہیں کہ زمانہ قبولیت اثر کا ایک خاص زمانہ ہوتا ہے اور اس وقت انسان مولود کو جس کام پر لگا کے اس میں بہت جلد ایک نمایاں کامیابی حاصل ہوگا۔ لیکن جب ہم ہندوستان کی غم ناک حالت کو دیکھتے ہیں تو بے اختیار لکھتے ہیں کہ غم کے آئینہ نکل پڑتے ہیں۔ اس کے ہونہار بچے تعلیم و تربیت سے بالکل محروم ہیں اور جس طرح جنگی درخت بے تنگے اور بے ڈھنگے ہو کر پڑھ جاتے ہیں۔ اور کوئی چھوٹا بامیان نہیں ملتا۔ جو انہیں کاٹ چھانٹ کر ہونہار کرے اور کھینچے تاکہ اسے ان نامہوار پودوں کی جگہ پر لگایا جاسکے۔

بعض روشنی خیال گروہوں میں اگر تعلیم کا انتظام کر دیا جائے تو تربیت کی طرف توجہ
ملے گی۔ حالانکہ تربیت اس سے بھی زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ ایسے کا وہ ناکہ تعلیمی
نظام کے کارآمد جزوہ خود داستان کی حالت شراب برقی ہوتی ہے اور چند دستہ انوں
کی جہانی اور روحانی تفریق لیاقت بالکل محروم ہو گئی ہے۔ جی جی اپنے ہمراہ
دانش ختم کر کے جہانی کے عالم میں قدم رکھتے ہیں تو ان کی حالت ناگہانہ ہو گئی ہے
تعلیم کی کمی سے وہ احباب اعزاز و افتخار کا بلکہ خود اپنا حق بھی نہیں جانتے
اور تربیت کی کمی سے ان میں اخلاق کمزور پائیں حد سے زیادہ ہوتی ہیں۔
کسی قدر انصاف کی بات ہے کہ نئی تعلیمی سسٹم نے ان پر زیادہ بھی اپنے بچوں کو کوشش
کے ساتھ ہی ان کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھتی ہیں اور انھیں اپنی کفایت حیات اور
اس کے استعمال کرنے کا طریقہ اپنے ساتھ ساتھ رکھ کر لے جاتی ہیں اور کچھ دنوں میں
جہانی مخلوق کا سب سے چھوٹا فرد اس طرح پھرنے اور اُترنے کے قابل
ہو جاتا ہے جو دنیا کو خود انجام دیتا ہے۔ اور اپنے نیک و بد کو بھی طرح سمجھتا ہے۔
بہر حال جہاں ہے بلکہ ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے لیکن انسان جو اُسرش مخلوق
ہے اس کے بچوں میں یہ بات نہیں ہوتی۔

جس کے بچوں میں یہ بات پہلی ہوئی۔
صاف ظاہر ہے کہ جس امر کی ابتداء خراب ہوگی اُس کی انتہا کس طرح اچھی نہیں
ہو سکتی اور جس مصلحت کی بنا مندر لڑل ہوگی اس کی پانڈری کی امید نہیں کی جا سکتی۔ اس لیے
جب چلے گا تو ان کی تعلیم و تربیت اچھی نہیں ہوتی اس سے عقائد و خیالات کے زمانے
میں بھی وہ طرح طرح کے نقصانات اٹھاتے ہیں۔ ناخبرہ کاری کی وجہ سے انھیں اپنے
کارہ اور نقصان کا تصور نہیں ہوتی اور ان چیزوں کی طرف میلان بھیج رہا ہے جس میں
بظاہر قدرت محسوس نہ ہو اور جس سے زیادہ لذت حاصل ہو۔
لذت کا لفظ بالکل عام ہے اور یہ کھانے پینے پہننے وغیرہ ہر ایک چیز میں ہے

حکیم بہت سی چیزیں ایسی بھی ہیں جو صرف انسانی جسم کی سکون و حرکت سے ہیں۔
 انسان جو لذت اور قیامت خدا استغاث کرتا ہے اگر بظاہر یہ معلوم تو نہیں کہ
 سوسے میں جو چکر ایک بڑی چیز میں جاتی ہے لیکن دراصل وہ اپنے پاک اور جبر
 احسن کا جوہر انسانی جسم کی تدرک ہے جس سے اعضاء کی پورکس کے سیکڑے
 خون طیار ہوتا ہے اور پھر اسی خوشے ایک اور بھی زیادہ قیمتی چیز یعنی طیارہ
 کے منی انسان کے جسم کا ایک پوشیدہ خسران ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے بھڑکا
 انسان سے چھین لیا جائے تو جس طرح آنکھیں نکال لینے سے بینائی کی قوت ہوتی
 رہتی ہے۔ اور اگر زبان کاٹ لی جائے تو گفتگو کی طرح نہیں ہو سکتی اگر انسان
 انسانی تمام قوتوں سے محروم ہو جائے اس خزانے کے لیے خلعت قدرت سے
 ایک خاص اور محدود جگہ بنائی ہے جس میں بنیاد کے ساتھ رہنا ہے اور
 دنیا کے لطف اور زندگی کا مزا اسی پر موقوف ہے۔ اگر انسان کو سخت اطمینان
 سلطنت مل جائے۔ اور اس خزانے سے محروم ہو تو وہ بالکل بربت ہے اگر ہر ایک
 سے اطمینان خاطر نصیب ہو اور کسی بات کی فکر نہ ہو لیکن یہ خزانہ ہاتھ سے جاتا
 رہے تو انسانی ایک لحظہ بھر کے لیے بھی خوش نہیں ہو سکتا۔ اگر قیمتی چیز نام تو
 آنکھوں کی بنیادی فضول اور کانوں کی قوت سامعہ بالکل بیکار ہے۔

فرض زندگی کی تمام کامرانی اس خزانے پر موقوف ہے۔ تمام دوسرے بوجھان
 میں ایک تازہ روح بھونک رہے ہیں۔ تمام بوشن بوجل کو بے تاب رکھتے ہیں
 اسی کی وجہ سے ہیں اگر یہ نہ ہو تو تمام انگلیں تمام ارمان اور تمام آرزوئیں خاک
 میں مل جائیں۔

اگر زیادہ غور کیا جائے اور چشم انداز سے دیکھا جائے تو یہ بات معلوم
 ہوتی ہے کہ انسانی فانی کا دار مدار صرف اسی بیش قیمت خزانے پر ہے۔

بہت کچھ زیادہ تر انسانوں کے لیے کراہی قیمتی چیز کی ابتداء کرنے والی ایک چیز ہے
 اور بڑی بے وفائی کے ساتھ صورت کرنے والے چیزوں میں سے ہے
 آج کل عام طور پر بچوں کی تعلیم تربیت کا یہ قاعدہ ہے کہ بچہ کی تعلیم و تربیت
 جیت جیتے نکال اور زبان کھلی میں درسے میں داخل کر دیا اور یہی چھپیں بچوں کے
 بے فرست مل گئی۔
 بالکل نہیں دیکھا جاتا کہ بچے کا دماغ کسی قسم کا ہے اور اس کی عقل میں کیا
 مطلق نے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اسے کس فن یا علم سے مناسبت ہے پس
 انشاء خدا تعلیم ہوتی چلی جاتی ہے تو خدا خدا کر کے انٹر میں پاس کیا اگر مست نہ
 ہوتی تو اس پر تعلیم ختم ہو جاتی اور کسی دفتر میں ملازم ہو گئے یا اگر والدین میں کچھ
 فوٹ اور رش خالی ہے۔ تو وہ گری پاس کے بغیر تعلیم نہیں چھوڑا جاتی۔ پھر کبھی
 جوئے سے بھی اس کا خیال نہیں آتا کہ صاحبزادے کو کونسا کیا ہے۔ یہ ایک
 عیب مرض ہندوستان میں پھیلا ہوا۔ یہ کون کر سکتا ہے کہ تعلیم بڑی چیز ہے لیکن
 غروت سے زیادہ جو چیز ہو خواہ کیسی بھی اچھی ہو مگر مفید نہیں کی جا سکتی۔ اس
 طرف ایسے سوچے کے کہ تعلیم انجام کا غیر مفید بلکہ کئی صورت میں مضرت ثابت ہوتی ہے
 پر کف اس وقت ہم کو ہندوستان کی تعلیم حالت سے بحث نہیں کیا ایک دوسرے کو بچ
 ستھون پر کچھ غامض سا کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ تعلیم کی طرف تو لوگوں کا یہ عاکر رہا ہے
 لیکن تربیت کی طرف کچھ خیال نہیں ہوتا۔ پس ایک مرتبہ اسکول میں داخل کر دیا اور بے
 خبر ہو گئے۔

انہیں بالکل خبر نہیں ہوتی کہ بچے کی اخلاقی حالت کیا ہے۔ اور اس قوم کی حالت
 کہ جس سے ان کی ملی علی عیاشی ہوئی ہے کہ جہاں زر کا ب پڑھ لینے کی استعداد
 پیدا ہوئی ہے مگر قیامت گہائی کی کتاب میں پڑھنی شروع کر دیں۔ اور خاص کر اندرون میں تو غریب

اشق نادلوں کی ہوا چلی گئی ہے۔ یہ بی صدی تو اسے صرف نوح علیہ السلام کے ہونے
میں رہتے ہیں۔ اپنی نادلوں میں جس و عشق کی رنگ آمیزیاں ہوتی ہیں جو ان کے
طبیعتوں پر ایک غیر معمولی اثر پیدا کرتی ہیں اور چروں کو عشق و محبت کے حالات کو
ایک جھکاؤ دے جاتا ہے اور نہ رفتہ ایک خیالی معشوق کی تصویر میں رہنے لگتی ہے اور
ناخبرہ کلاہ کی دوسری دہائی کو غنیمت سمجھتے ہیں۔ اور صفت کے عاشق مزاج یہ پہنچتے
ہیں۔ نہ کہ ان جتنوں میں رہتی ہیں اور دل بھی ایک حقیقی جسم معشوق کی تلاش میں رہتا ہے
اور جب کبھی ایسے خلیف اسباب بھی پیدا ہو گئے تو وہ خیالی تصویر پر جرموں تک
دل میں جا گزری رہ چکی ہے۔ عالم مثال میں نفس کی حقیقت ہے اور ناواقف کو ہوا
رنگ محضوں و محبت وہ فریادیں بھیجے ہیں۔

افسوس۔ ایک دہائیے۔ جسکی ہوا آج کل چاروں طرف چلی رہی ہے اور اگر ختم جہاں میں سے دیکھتے تو معلوم ہو کر کہتے خاندانِ صرف ان مشغول اور بے پروا ملکوں کی تہ پر ہو گئے۔ اکثر خاندان اسی نازہ نیاز نے بنا کر دیئے مگر انھوں کو بہت سے نوجوانوں کو اس کا خیال پہنچ نہیں پاتا۔ بھائے اس کے کہ وہ اپنی علمی کمال اور تہ سے اپنے خاندان اور قوم کے لئے نایہ مخرب و نازناہستہ جو تہ سے اپنے آپ کو آباد و آباد کا نام رکھیں کرتے وہ بدنامی اور رسوائی کو دیکھ کر صرف اپنے واسطے پر ہٹانے میں

بلکہ اپنے ساتھ بھاپے نامور علماء کو بھی درویشوں کے لئے کھانا
میرے اچھے غامداز دوست و انصیت کی بات بڑی معلوم ہوتی ہے کہ
جیسے ممکن ہے کہ میری باقی نہیں بڑی معلوم ہوں۔ لیکن میں تمہیں بچے اور خیر خواہ
وال سے نصیحت کرنا ہوں کہ آپ کو سنبھالو اور اسی محبت سے کو سوں دوسرے جو
پر تمہیں بڑا ناز ہے کہ ہمیشہ رہے گی۔ تم نے ابھی نہیں دیکھا اور میں ابھی طرح
کہہ رہا ہوں کہ اس محبت کا کوئی اعتبار نہیں رہا ہے کہ اس کے خلاف کرنا ابھی ہے اور

اجل واسے گی۔ یہ صرف جانی ہوئی ہے جو ستمیاری آگس جیکوہ خاں اور
 غفلت کی وجہ سے تمہیں کچھ غمزدہ نہ آتا اور ستم و سیاہ کی تیز جہاں رہی ہے جیسی تم نے
 غلط فہمی کی شوگر کھائی کہ تمہیں مکمل جاہل گی اور ستم و سیاہ ہو جاوے گی۔ اس لیے تمہیں
 چاہیے کہ نقصان اٹھانے سے پہلے ہی اپنا احتیاط رکھو۔ جو ستمیاری صرف دھڑ
 کا دوستوں کی وطن کی اور قوم و ملک کی محبت سمجھتی کہیں گی کہ اگر اب تم ترقی کے سلسلے
 کا دوستوں کی وطن کی اور قوم و ملک کی محبت سمجھتی کہیں گی کہ اگر اب تم ترقی کے سلسلے

[illegible]

اور ہمارے ساتھ ہی وہ انسان پیدا ہوا ہے جس طرح مذکورہ بالا شاعر کے سے معلوم ہوتا ہے کہ مغرب المشرق کہا ہوا
 کا بڑا اثر طبیعت پر پڑتا ہے اسی طرح برصغیر میں بھی اور بدخشاں لوگوں کے ساتھ
 نشست و برخاست رکھنے سے اس سے بھی زیادہ بڑا اثر پڑتا ہے اور یہ
 جلد بڑے بڑے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے کہ خراب کنیا اور کنیا خیر
 دل پر شائستہ اور شستہ خیالات سے زیادہ ہوتا ہے حیا نچو خدیجی اور اسی میں کس
 جہاں محبت کے اثر بد سے متاثر ہو کر اور اکثر کاجانزگناہوں کے ترکب ہو کر
 رحمت خدا خلق کو ناسخ کرتے ہیں بیکراچی محبت سے بھی ہمیشہ کے لئے ناسخ
 دھو بیٹھتے ہیں۔ اور وقت آنے سے پہلے اپنی جوانی اور عیش و کرمانی کو کھو بیٹھتے
 ہیں۔

اعضاء تناسل

ہیئات کا جس کچھ نہ کچھ علم ہے۔ حیوانات میں بہت سے جانور جن جنکلی جن جن
تشریح کا نہیں خبر ہے۔ لیکن اپنے جسم اور اس کی بناوٹ سے ہم بالکل ناواقف ہیں
جب ہم اپنے اعضاء اور ان کی بناوٹ سے آگاہ نہیں تو پھر ان کی حفاظت کی
کر سکیں گے۔ یہ کتاب علم النساء اور علم اعضاء کے مسائل اور ان کی حفاظت پر علم
گئی ہے اس لیے ہم ان کی تشریح اور ہیئات بیان کر رہے ہیں۔

خبیثہ۔ سفید اور پختہ گوشت۔ رنگوں رودہ اور شریانوں سے مرکب ہیں۔ ان کا گوشت
نرم سورخ وار ہے۔ اسکی رنگوں کی بہت سی شایں اور بہت سے مزید ہیں اور ایک خفا
پر وہ صفائی سے آکر دونوں حصوں میں شامل ہوئی ہے دونوں جدا اور پختہ کی جنیں
میں رکھے ہوئے ہیں۔ اعضاء کے رقبہ اور تمام اندام کی بہت سی رنگیں ان دونوں میں
آئی ہیں۔ ان کا کام یہ ہے کہ مادہ نئی کو پکائیں۔ نئی چوتھے قسم کا مفصل ہے جو اعضا
تین غذا تقسیم ہونے کے وقت ترشح کے طور پر عروق سے پیدا ہوتا ہے۔ اعضاء
اصلی اس سے غذا پاتے ہیں ہر خبیثے سے ایک رنگ نالی کے طور پر نکلتی ہے اور
بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ رنگ جدا ہے حالانکہ وہ رنگ حصوں سے ہی ہوتی ہے
یہ تمام رنگیں اوپر کی طرف جڑھ کر شائے کے رقبہ کی جانب مائل ہیں اور پھر وہیں
سے جگر کے پشاپ میں پہنچتی ہیں۔ خبیثے جھل اور کھال کی خبیثوں سے جنہ
ہیں۔ اور ان میں کچھ رطوبت پیدا ہوتی ہے جو مہیضوں کو پکنا کرتی ہے۔ نئی کے
ایک چھوٹے سے قطر سے ہیں بہت سے کڑے ہوتے ہیں۔ جو نازکے پانی
میں فوراً مر جاتے ہیں۔ مگر ہم یہ جان کر غور ہی دینا نہ رہتے ہیں۔

قصیب: گوشت پختہ رودہ شریان رباط عضلات سے بنا ہوا ایک جم

تہذیب کے رباط اس کی جڑ کے جو پانی کی لسی سے آگاہ ہے۔ وہ بہت چار
قصیب اسے حرکت دیتے ہیں جسب یہی خون و حرارت سے کہتے اور خفہ میں
توقصیب کو نازکگی پیدا ہوتی ہے گوشت بہت نازک ہے اور قدر کی نسبت
جس میں بہت کثادہ ہیں اسی سے اپنی مضار سے بہت زیادہ افسار کے وقت جڑھ
جنا ہے۔

سبب: کہے کہ رباط کی جو خون میں ریاہت بھرے ہیں شریان میں روح
آتی ہے اور رودہ میں خون بھر جاتا ہے جس سے استداد کی پیا ہوتی ہے۔
اس عضو کے انداز کی جھٹکے کے جسے حقیقت یا سبب کہتے ہیں جس بہت بڑھی ہوئی
ہے اور خواہش کا امتیاز اس سے بہت جلد ہوتا ہے۔ اس نازک حصے پر قدرت
ایک مضبوط غلاف چڑھا کر چھینتی ہے گویا وہ اس تلوار کا نیام ہوتا ہے۔ قاعدہ
کے گوشت کے وقت تلوار کا نیام آنا لیا جاتا ہے کہ استعمال کے وقت اس کا اثر کافی
ہو اسی سے مسلمانوں میں خفیہ کی سفید رسم ہے چنانچہ حال کے انگریز اخباروں میں
جس کے پوشیدہ اکثروں نے اپنی رائے ظاہر کی ہے کہ خفیہ کی رسم سفید اور
غریبی ہے۔ لیکن بعض قوموں میں خفیہ کا دستور نہیں اور وہ اسے صوبہ کچھ نہیں گویا
لشلی اور شلی الفاظ میں ہوں کہنا چاہیے کہ وہ تلوار کو نیام ہی میں رکھی رکھتے کام نہ پاتے
ہیں مگر حقیقت کا معلوم

ہر کیف یہ تو اس کھال طریق مباشرت میں غارچ نہیں ہوتی۔ اور ہی عقل عمل
تو اس سے قطع نظر کیا جائے تو اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
ہر کیف! اس عضو کی قوت بہت تیز ہے اور اعصاب کے واسطے سے
اس کا سلسلہ رواج و خواہش تک جاری ہے ہی سبب ہے کہ خیالات مرت غیر
کا قوی اثر اس پر پڑتا ہے۔ چنانچہ جس ہوتے ہی گل رنگیں جتنی جتنے کو خون سے بھر دیتا

پہن جن سے استادگی پیدا ہوتی ہے اور صرف لغو فاسد ریاضت سے ظاہر ہوتا ہے۔
مٹی غذا کے بخارات سے پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ بدوح اور خون شریکی سے کھسکی
لذت کے لئے اسکی طرف مائل ہوتا ہے اور اسکی جسم کو بھر دیتا ہے روح و ہوا اور
کے ذریعے سے مساموں میں بھر کر طول عرض اور عمق کو بڑھا دیتی ہے اور اسکی
سبب سے قوت کی شدت گوارائی اور اشراق حاصل ہوتا ہے۔

اور حرارت غریزی غلبہ منی جس بخارات و رغبت و دفع اور کثرت شفعہ میں
لذت حرکت اور مواد گرم کی توجہ جو ان مقامات کی جانب ہوتی ہے۔ یہ سب چیزیں
مل کر انگلیں ہلکی سدا کر دیتی ہیں چنانچہ منی میں اثر ہوتا ہے اور اس سے بخارات
پیدا ہوتے ہیں۔

اس لغو کے ساتھ ہی ساتھ انسان کو مشقت کا غلبہ ہوتا ہے اور جس وقت
منی اپنی جگہ سے حرکت کر کے نہیں نکلتی اس وقت تک یہ استادگی قائم کرتی
ہے۔

رہم ۱۔ ایک عصبی نرم و سفید جسم ہے جو شانے دودے کے درمیان
تافت کے نیچے واقع ہوا ہے اسکی ایک گردن ہے اور اسکی جڑیں اوپر نیچے
پہن اس کا کام یہ ہے کہ حمل کو قبول کرے اس کا طول قریب سے اندام ہائی کے
آخری سفید تک ہے اسکی شکل کسی قد امروڑ سے ملتی ہوئی ہے اسکی
طول تقریباً تین اپونچ اور عرض دو اپونچ عین ایک اپونچ ہوتا ہے اور جب حمل کو
زمانہ قریب ہوتا ہے تو اپنی مقررہ انداز سے بے میں جتنے جگہ اسکی
بھی کچھ زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

نرم رہم یعنی رحم کا نہ جیشہ بند رہتا ہے۔ صرف جوارح کے وقت کھلتا ہے
ایام حمل میں رحم کا نہ بالکل بند ہوتا ہے۔ اور صرف بچے کی پیدائش کے وقت کھلتا

رہم کی گردن اور دودے کے عضلاتوں کا طول تقریباً یکساں ہوتا ہے اگر یہ بالکل مساوی
ہوتا ہی رہتا طویل و استقامت حاصل کا ذریعہ ہوتا ہے۔

نمایاں دیکھ کر کام بالغ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ جبہ قوت سے قوت ہے تو
اس کے برابر ہوتا ہے اور جب حمل گوارا ہوتا ہے تو عینا کہہ کر بچے کے وقت کے ہیں
بہت بڑھ جاتا ہے۔ کبھی ایک کم ہیں ورنہ کبھی زیادہ ہوتے ہیں جنہیں گھومنے ہیں
اور بعضی جگہ عین تین اور پانچ پانچ ہزار سات پچاس ہوتے ہیں اور بعضی جگہ
ہو جب کہ رحم اور کھاتا ہے میں ہم کا تمام وضع حمل کے وقت کھاتا ہے اسکی
طرح ایام حیض میں بھی کھل جاتا ہے۔ جب عضو خاص سے یہ من ہوتا ہے تو ایک
لذت محسوس کرتا ہے اور عورت منزل ہو جاتی ہے۔ رحم کی اندرونی سطح میں غلاب
دار چھیدان لگی ہوئی ہے اور اسے بائیں و دایرہ میں ان دونوں میں سے دونوں
جانب دونا خیال لگی ہوئی ہیں۔

رہم کا جسم سفید و نرم و بے حس ہے۔ نرمی سے مقصود یہ ہے کہ جڑیں
کی حالت میں کھلے اور بے حس اسکی خاص سے ہے کہ حیض کا بار محسوس نہ کرے
ہم کا کام نیک یہ بھی ہے کہ تمام اعضا کا قابل خسران فضل و غن حیض بنا کر
تاریخ کرے۔ عورت کا مادہ منی و دونوں بیضوں میں رہتا ہے جن کا ذکر
اوپر آچکا ہے۔

ایک متغیاتی اور غدد سے گوشت کھال کے اندر ہے اس میں بہت
پستان ۱۔ جس میں رحم میں فی فی اور حمل کے زمانے میں جڑ کا فضل ان لگوں
کے ذریعے سے پستان میں آتا ہے چونکہ پستان کی طبیعت سفید کر کے والی ہے
اس لیے اس نوبی کو سفید کر کے دودھ بناتی ہے۔ چونکہ غددوں کے رحم میں در
جوف نہیں اس لیے ان کے پستان کو کھینچ کر لیں۔ اور یہ غدد ہر گز رحم میں نہیں قدر

جوت ہوں گے اس قدر پستان بھی ہوں گے۔ چنانچہ اس حساب سے کہ ہفت ہفت
بھی پیدا ہوتے ہیں۔

اس کا فائدہ لذت بخش و پرورش اور وہ ہے انھیں کے ذریعے سے اپنے
دور و گھر پہنچنے ہیں۔ مثلاً یہی ان کا اہیاج بہت زیادہ ہوتا ہے۔ میز میں اور کچھ
حرارت کو پستان سے تسکین ہوتی ہے۔

انعضاء تناسل کا استعمال : جس طرح خدا نے دیگر اعضا کے لئے

کے لئے دیکھا اور کان کے لئے سنتا اس طرح انعضاء تناسل اس فائدہ سے
مستثنیٰ نہیں۔ لیکن ضرورت اور مقررہ عادت سے زیادہ انھیں عضو سے کام لینا
گناہ ہے۔ وہ بے کار ہو جائے گا۔ مثلاً اگر رات دن دیکھتی رہے اور کوئی دقت
اسے کام نہ لے تو بہت جلد وہ بیکار ہو جائے گی اس طرح اگر ان نافرمانی

اعضاء کی طاعت سے بڑھ کر ان سے کام لینا جائے گا تو ان میں بھی کمزوری پیدا
ہوگی۔ اور وقت سے چلے بیکار ہو جائیں گے۔ پندرہ برس کی عمر میں انعضاء کے استعمال
کے استعمال کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی برس میں یہ شوق خوب بچہ ہو جاتا ہے
چونکہ ناپختہ ارش و دماغ کو اپنی خفیت کی ترقی مقصود ہے اس لئے اپنے جاننا

میں ایک خاص لذت رکھتی ہے کی تعجب کی بات ہے کہ کچھ بچے ہر شب اپنے
تعلیم یافتہ حیا و حجاب اسے اس فطری شوق میں ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ شرم باقی
رہتا ہے۔ نہ جی اپنی ذاتی تہذیب و نشاۃ الکی کا لحاظ دیتا ہے اور ایک شرمناک
حیثیت کے ساتھ حرکات جماعی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں انسان غور کرے تو معلوم ہوگا

کہ انعضاء کے تناسل کے استعمال میں کسی عام پسند لذت مخفی ہے۔
اسکی معلومت بھی ظاہر ہے کہ کوئی شخص اہل و عیال کے اخراجات کی کفالت

اور اس کے شواہد کو پسند نہ کرنا اور عام لوگ تمدن کی ضرورت کو محسوس کر کے شادی کرتے
عورت کو اگر اس میں انھما کے زیادہ لذت محسوس نہ ہوتی تو تو جیسے بچے کا باہر گرنا
وہ طاقی اور اسے جان سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔ مثلاً کھانے سے پہلے ہونے والے کھانے کی
انکلیف اور احتیاط کو گوارا نہ کرتی پھر اس کے بل کر وضع مل کی جانے لگتی ہے۔ سبب
تو ہے کہ یہ انھیں پیار یوں کا کام ہے کہ ایسی تکلیفیں اٹھاتی ہیں۔ مردوں کو کیا۔ وہ تو
میں مزے کھرتے ہیں بقول شخصیکہ "اگ کے جلال ملک"

بکریٹ :
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جماع میں عورت مرد کو انتہائی لطف حاصل ہوتا ہے
مرد میں تولید کا مادہ میں برس سے شروع ہوتا ہے اور تیس برس تک اس کو بچہ پیدا
عورت میں قابلیت تولید کا مادہ پندرہ برس سے شروع ہو کر پچیس برس میں کمال کو
پہنچتا ہے۔

جب تک تولید کا مادہ پیدا نہ ہو اس وقت تک اولاد کمزور پیدا ہوگی۔ بعض مردوں
میں مادہ تولید میں برس اور عورتوں میں پندرہ برس سے پہلے بھی ہو جاتا ہے بشرطیکہ
شور و نا اہلی طرح پائیں۔ بعض فطری طور پر بھی اس بکریٹ سے مستثنیٰ ہیں کہ جن میں طرح
ایک انسان کی عورت دوسرے انسان سے جدا ہوتی ہے اس طرح اسکی باطنی خفیت
میں جو فرق ہے

انسان اور اس کی قیام

اللہ جل جلالہ شانہ کی مخلوقات میں انسان ایک ایسی چیز ہے کہ اگر غور کی جائے تو
دیکھا جائے تو ہے اعتبار اس کی قدرت کا عطا کیا عزت کرتا ہے اور جس طرح
ہر ایک جنس کے نعمت میں بہت سی نوعیں ملتی ہیں اس طرح ہر ایک نوع کے افراد
میں جدا جدا خصوصیتیں پائی جاتی ہیں۔ مگر اگر ان کی طرف مبہول حالت کے اعتبار سے

دیکھیں تو کثرت افزائی وجہ سے جلد خاص نام مقرر کرنا چاہیے۔ اگر جسم عورت کی کثافت اور ان کی اقسام کی تعیین کا انحصار بہت مشکل ہے لیکن اگر جسے نام دیا جائے اور جس قدر واقفیت کو مستند کتابوں سے ہو سکتی ہے اس پر عمل ہو تو بہت فائدہ ہو سکتا ہے اس لیے کہ جس قسم کے مرد میں بیشہ عورتوں کے لیے بھی فائدہ ہے پس اگر جس قسم کی عورت ہو اسی قسم کا مرد ہو اور دونوں کا ازدواج ہو تو اولاد بہت درجے کی پیدا ہوگی اگر لڑکی ہوگی تو وہ اس قسم کی ہوگی جیسی کہ اس کی ماں ہے اور اگر لڑکا ہوگا تو اپنے باپ کی قسم میں شامل ہوگا۔

شک

مرد کی ایک قسم ہے۔ نازک اندام۔ خوبصورت سیمائی کوئی نہ کرے والا۔ نہ ہی قیود کا پابند۔ مریضان و مرزبان۔ نیک مزاج۔ خوبصورت عقل مند مگر بدول۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ خوش رنگ۔ ایک طرف تو کس قدر کشیدہ۔ ہنس مکھ۔ شریف زبانی۔ موسیقی سے دل چسپی رکھنے والا۔ دھڑلے اور تیز طبع۔

برش

بیاض قدر جسم خوب۔ پاؤں کچھ قدر چھوٹے چھوٹے۔ ڈھلے ریشماخت ہیں کسی قدر طاقت ور۔ سیمائی پسند کرنے والا۔ کم ہونے والا۔ شہوت ناک۔ اشو۔ قوی اندام۔ کثیف جسم۔ بیاض نام۔ اپنی پسند خواہش کے مطابق ہو گیا کام کرنے والا ایسے شفیق کو فائدہ کم آتا ہے اور شہوت کا مغلوب ہوتا ہے جس طرح مردوں کی قسمیں ہم سے اوپر بیان کیں عورتوں کی قسمیں بھی ہیں اور جو ان کے مردوں میں پائے جاتے ہیں وہی اوصاف اس قسم کی عورتوں میں پائے جاتے ہیں اور ایسے ہی جسم کی ظاہری بناوٹ بھی عورت و مرد میں باہم ملتی جلتی ہے۔

پیشانی۔ عورت کی ایک نہایت دلچسپ قسم۔ شکل و صورت کی پسندیدہ قسمت جب غفلت کی پابند۔ غریب کی دلدارہ۔ اور اس کے فرائض کو سرگرمی سے ادا کرنے والی

ہاں سوتیلی بیٹی کی لڑائی اور کثرت۔ زانیوں کے لاپرواہی اور بے کفایتی۔ کثرت طرز گفتگو شرین کارک چان۔ اور ناک مزاج۔ بیاض قدر۔ کھنکھاتی ہوئی رنگت۔ بدن کردار اور ناک بیک۔ بہت کثرت۔ بیاض قدر۔ غریب کی پابند۔ رنگین مزاج۔ بہت والی۔ موسیقی سے شوق رکھنے والی۔ بلند صحبت۔ بلند عرصہ شوق و طناز۔ حقیقہ فضا۔ اگر جسم چمک شہوت

رنگین اور شہوت سے باریں سے شوق رکھنے والی۔ سنگین یا نازک اندام۔ کشیدہ قامت۔ زیادہ کھانے والی۔ شہوت ناک۔ عیش و راحت کی دلدارہ اور خوب حال۔ جمیعہ مگر ہنسے والی۔ ناک جذبہ پسند

میں پو آتی ہے۔ جسم کی موٹی نازکی سیاض نام۔ شہوت پرست۔ زیادہ کھانے والی۔ عشاء مستی۔ جسم کی موٹائی۔ اور اگر نام کی طلب کار۔ ہوش موٹے ہوئے۔ پشانی غرض سب۔ نقشہ کی موٹائی۔ اور اگر نام کی طلب کار۔ ہوش موٹے ہوئے۔ پشانی

بڑے بڑے واضح دیکھ کر پنی اور جیتنی دو قسم کی عورتیں نہایت اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں ان دونوں کے خواص اور حالت تقویٰ یا یکساں ہے صرف چھوٹی چھوٹی باتوں میں فرق ہے۔ چھوٹی نیک بخت زیادہ ہوتی ہے اور چھوٹی میں تیزی و کثرت اور ہوشیاری کا مادہ بہت ہوتا ہے۔ دونوں قسم کم عمر کہ کم شہوت کم ہونے والی اور مزاج الانزالی ہیں۔ سنا کھنکھاتی عورت کی متوسط درجے کی قسم ہے تو متوسط درجے کا کھانا پینا۔ متوسط درجے کا خواب۔ متوسط الانزالی ہے۔ جسکی عورتوں کی سب سے بڑی قسم ہے۔ ظاہری شکل و صورت اچھی نہ ہونے کے علاوہ زیادہ کھانے والی زیادہ ہونے والی اور زیادہ شہوت ناک اور طبی الانزالی ہے جس طرح اوپر مردوں کی چار قسمیں ترتیب داریاں کی گئی ہیں اگر کبھی انسان کو شہوت کم

سے ایسا ہو کہ بدنی کو جو بھی شک ہے تو اولاً وہی جو لڑا کی پیادہ ہو جائے
 بدنی ہوگی اور جو لڑا ہوگا وہ اپنے باپ کی طرح اوصاف میں شکستہ ہوگا
 اور اگر پرانی قسموں کو بھی قیاس کر لینا چاہیے
 صورت و مرد کی یہ ضروری موازین نکھو دینے سے چار یا پنج نہیں کر کے کہ
 انہیں تھوڑی دیر کا پیمانی کے لیے پڑھیں اور پھر اٹھا کر لڑائی پر پیشہ بنے لیکن
 نہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ ان پر طور کے ٹکڑے اور کوشش کی جائے وہی کے لڑ
 آج ہندوستان کے رہنے والے شادی بیاہ کے اصول کو اچھی طرح سمجھتے تو یہ
 قرعیاں نہ بدبو نہیں کہ اولاد افزوں جنس اور ساتھ ہے۔ جس میں بدلیں پیادہ ہوں
 پھر اگر باپ و واسے اچھی ہو تو صورت و سیرت میں باپ و لڑائی کی طرح
 بولی جائے

چونکہ شادی کے اہم مسئلے کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی جاتی اور بالکل سرسری مانی دیا جاتا ہے
 یہ وجہ ہے کہ عجیب عجیب شکوں کے انسان ہندوستان میں روز افزوں قرار پائے ہیں۔
 ہم نے جو موازین ذکر کیں ہیں ان سے یہ عقو و بکے کر اپنے انسان اپنے آپ کو نشان
 کرے کہ میں ان چاروں قسموں میں سے کون سی قسم میں شامل ہوں اس کے بعد جہاں تک ممکن
 ہو اسی قسم کی بولی میں تلاش کرے تاکہ آئندہ اولاد ایک ترتیب اور خصوصیت کے ساتھ
 پیدا ہو

اور اگر ترتیب کے خلاف شادی ہوگی جیسا کہ آج کل عموماً ہوا ہے تو اولاد بھی
 اسی طرح بے ترتیب پیدا ہوگی شکستہ شک کے نیچے ہر طرح بدنی سوزوں ہے اور
 وہ ان ایک پائے کے انسان میں تو اولاد میں شکستہ و بدنی پیدا ہوگی اور اگر
 اسی کے خلاف موازین کیے شکستہ اور سانس کا بوڑھا تو اولاد بھی اس باطنی بدلنے
 بن کے ساتھ پیدا ہوگی۔ جس طرح کہ سیاہ سپید ملا دینے تو ایک تیسرا رنگ پیدا ہوتا

۱۰ اور یہ کہ جس کی کراسی میں جس قدر اولاد نکلتا ہو تو اس کے ہونے کے اسی طرح
 اسی طرح رگت میں ایک لڑ پیدائش کے کا۔
 خاصہ طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ شادی کرتے وقت عورت باپ کی چھٹی میں
 بہت کرات کے ساتھ کہلاتی ہے چاہے وہ کبھی نہیں ہو سکتی لڑائی کے
 لڑائی لڑائے کے ساتھ منسوب ہو جائے مگر یہ تو ایک بڑا جانت ہے
 یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ شیخ سید غل جھان جو کہ ہے وہ ہے بے حساب تجربہ سے
 اور یہی چیز کا شہدہ کوئی ہے۔ وغیرہ جو تقریباً ایک ہی ضرب دیکھتے ہیں۔ ان کے
 آپس میں شادی بیاہ کی رسمیں کی طرح جاری نہیں ہو سکتیں بلکہ عموماً یہ کوشش ہوتی
 ہے اور ایسی ہوتا ہے کہ تید کی لڑائی سید کے واسطے کے ساتھ برہمن کی لڑائی
 برہمن کے ساتھ منسوب ہو یہ ذاتیں اور قومیں حضرت انسان کی اپنی اصطلاحی اور
 اخلاقی ذاتیں ہیں جب اس کی اس قدر پابندی کی جاتی ہو تو پھر کیا وجہ کہ شکستہ
 رنگ پر تپ۔ اٹھو۔ اور بدنی۔ چترنی۔ سسکھنی۔ جو خاص قدرت کی جاتی
 رہتی ذاتیں ہیں۔ ان کی پابندی کسوں نہ کی جائے ضرور اور ضرور کر لی جائے

تجربہ

ہم درود اچ کے مطابق شادی ذکر کر کے اور تنہائی کے عالم میں اپنے کام
 فرماتے آج کل ظاہر میں نگاہ میں تجربہ ایک نعمت ظفر معلوم ہوتا ہے اس
 لیے کہ اس میں انسان بالکل خوش اور آزاد ہوتا ہے۔ کسی بات کا اسے غم و
 کوشش۔ وہ جہاں چاہے حقیقی مسرت اور کچی آزادی کے ساتھ جا سکتا ہے
 اس لیے کہ اس کے پاؤں میں رسم و رواج کی یہ لکھنے والی اور تازیت نہیں لپٹنے
 والی جڑیں نہیں ہوتی ہیں۔

میں جو اس سے قطعاً انکار نہیں کہ تجربہ کسی حالت اور کسی وقت میں مناسب نہیں ہوگا ہر ایک کام کے لیے فطرت سے ایک وقت ایک اندازہ اور ایک مہارت ہے۔ اگر کسی کو اگر اس کے مطابق عمل نہ کیا جائے تو نقصان کا ہمیشہ احتمال ہوتا ہے۔

صیغہ ایک دائم لفظ کو درمیان شہوت بیکر عدم ایاد کے لیے شادی کو بیکر عذاب جان اور طرح طرح کی مصائب کا باعث ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کے لیے جو شباب کے پر بوش زمانے میں قدم رکھ چکے ہوں ان کی صحت درست ہو۔ اور کسی قسم کے مرض یا کسی یاد کی شکایت نہ ہو ان کے لیے بیکر و ایک نہ ہر زمانہ ہے۔ یہ بدیہی بات ہے کہ جو چیز جس سے بنائی گئی ہے اگر اس سے وہ کام نہ لیا جائے اور بے کار چھوڑ دی جائے تو وہ ایک دن ہمیشہ کے لیے بے کار ہو جائے گا۔

اسی طرح جو نعمتیں قدرت نے ہم کو عطا کی ہیں۔ اگر ان سے کام نہ کرنا اور ان کا شکر نہ ادا کریں تو کیا عیب ہے کہ وہ نعمتیں زائل ہو جائیں۔ مثلاً۔ ہاتھ ہو اس کے لیے دیکھ گئے ہیں کہ ہم ان سے چیزوں کو اٹھائیں اور ان میں قوت کا سہہ ولایت رکھی ہے۔ لیکن اگر یہی ہاتھ دو چار سال تک ساکن چھوڑ دیے جائیں اور ان کو مطلق حرکت نہ دی جائے تو ایک روز یہ بالکل ہاتھ سے جاتے دیکھ گئے۔ نال میں اس کی قوت باقی رہے گی۔ اور نہ ہمارے محکوم ہو کر کوئی چیز اٹھا سکیں گے۔ جیسا بعض سادھوؤں کی کیفیت دیکھی گئی ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو اوپر اٹھا کر کہے کہ میں جیوں ان کی طاقت نہیں اور کوئی کہے ہاتھ خشک ہو جاتا ہے اس کے ذریعے سے دیکھا کہ قیصر معمولی سے زیادہ بیگمٹ اصول کر رہے ہیں اس لیے کہ ناواقف سیدھے سادھے لوگ اس سے دیکھ کر ایک بڑے کمال کی بات سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک قدرتی جرم ہے۔ اور ایسے سادھو نہ صرف دنیاوی لطف سے محروم رہتے ہیں بلکہ خدا کے

کے کام کو سہتے ہیں۔

پانچویں جہنم دیکھنے کے لیے مٹی میں اور کانٹے کے لیے۔ کیا یہ جانے کو تو فی اور انسانی ہر جہنم ان سے کام نہیں اور کانٹوں اور کانٹوں کو بیکر و ایک مہارت ہے۔

ہر کیف یہی حالت تمام اعضاء اور خاص کر عضو تناسل کی ہے۔ اگر یہ نہ ہر کیف ہو تو شرم تک معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے افعال پر تناسل کائنات کا دار و مدار ہے۔

لذا ہر کارم و راحت سے قطعاً غلبہ اگر تجربہ کو ایک جہنم نگاہ سے دیکھے تو جہنم بت خوفناک حالت میں نظر آتا ہے ایک جہنم اصول ہے کہ جو چیزیں اصل فطرت کے خلاف ہوں وہ کبھی مفید نہیں ہوتیں بلکہ ان سے اکثر نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔ تجربہ ہی وضع فطری کے خلاف ہے اس لیے یہ بھی کسی طرح مفید نہیں ہو سکتا۔ بلکہ مضر ہے۔

مکینوں کے نزدیک یہ بات مسلم ہے کہ اگر ایک عرصے تک ترک جوار کیا جائے تو تجربہ کا پہلا لازمی نتیجہ ہے کہ اس سے داغی احصاب میں ضعف پیدا ہوگا۔ حرارت خیزی فرو ہو جائیگی۔ اور ہر وقت تمام بدن پر طوبت اور بردت غالب آجائے گی۔ جس سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔

جالیوں نے لکھا ہے کہ چند لوگ میرے پاس پڑھا کرتے تھے وہ تجربہ کے عالم ہیں تھے اور ہمیشہ جوار سے پرہیز کیا کرتے تھے چند ہی دنوں میں یہ کیفیت ہوئی کہ وہ روز بروز اشرہ رہنے لگے۔ اعضاء میں سستی اور کاپی پیدا ہو گئی اور طبیعت خریں و غلیں طویل و آکھ بند رکھنے لگے۔ مگر جہان تھے کہ اس کا سبب یہ ہے اس لیے کہ جو نقل تعلیم کے اور کسی قسم کی بے عنوانی عمل میں نہیں آتی تھی۔ آخر جالیوں کو اسے انصاف باشرت کا حکم دیا اور چند روز میں وہ ان کی سستی اور کاپی جتنی اور جوار کی

بدل گئی اور وہ اپنے کی طرح شگفتہ و بناشیر رہنے لگے۔

طبعی حزن و ملال کے سوا تجرد میں دوسرے عوارض مثلاً مرگ، بوق، حیران وغیرہ کے پیدا ہوجانے کا بھی اندیشہ ہے اور پھر کس قدر انفس کی بات کہنے کو انسان تجرد میں دیکر قوم و ملک کو کئی قدر اور قلت افراد کا نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ کیسے برعظیم لوگ ہیں جو تجرد میں بہت جیسی چیز سے محروم رہتے ہیں۔ وہ محبت جو انسان کے بیٹے اور روح ہے اور دوزخ کو جنت سے بدل دیتی ہے۔ وہ محبت جسکی وجہ سے دنیا کی تمام مصائب اور تکالیف فرست اور سرت سے تبدیل ہوجاتی ہیں۔

ایک محنتی اور حیا کش جن نے صبح سے اپنا گھر چھوڑا ہوا وراثت کی محنت کے بعد شام کو اپنے گھر واپس جاسکے۔ جب کہ اس کے بدن میں شدت سے درد ہوتا ہو اور دن بھر ریاضت سے اسے بھرا سا محسوس ہوتا ہو لیکن جو وقت وہ اپنے گھر میں پہنچتا ہے۔ اور اسکی پیاری بیوی نگاہ اٹھا کر محبت سے دیکھ لیتی ہے یا وہ تھکا ہوا کھنکھناتے اس کے محبت بھرے دل سے نکلا ہوا ایک الفت کا جملہ سن لیتا ہے تو اس کا تمام تکلیف اسی وقت دور ہوجاتا ہے اور وہ اسی وقت دنیا کے مشکل سے مشکل کام کے نیچے تیار ہوجھکتا ہے۔

مجرد لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام خیالات سے بائیاں اور ملک و قوم کے حق کو اپنے دل سے ادا کریں اور نیز دنیا کے سلسلہ لطف زندگی سے ہمراہ اخلاقی ہوں تاکہ ان کا سمجھ میں آئے کہ میں پروردگار نے کس لیے پیدا کیا ہے اور اس کا رستہ حقیقی نے ہیں کہیں کہیں نصیحتیں عطا فرمائی ہیں۔

شادی

ایک ہی نوع کے شراہہ کا جائز طور پر ہونا۔ اس میں سبب اور شائستگی نام شادی ہے۔ دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں جو غیر مفید یا غیر ضروری ہو۔ خاص کر جن چیزوں کا استعمال اور اس کے ضرورت ہم جانتے ہیں اگر ہم ان کے ہونے کو سبب ان کے نقصان دہ کریں یا ان کو ضروری نہ سمجھیں تو یہ ضرورت ایک بڑا برم ہوگا۔ انسان کا جیسا نقصان ہے کہ شہروں میں رہے اور انچ ضرورت میں لوگوں سے

دوست اور دوستوں کی ضرورت میں خود غافل رہے۔ انسان کی ضرورتیں تمام جو بات سے برحق ہوگی ان کی ضرورتی حاجت۔ ان کے اپنا اور اپنے بدن کو سہا کر ہی سے محفوظ رکھنا۔ وہ ایسی چیزیں ضروری ہیں کہ صرف ان کے پورا کرنے کے لیے انسان کو اپنے بہت سے ہم جنموں کی طرف رجوع کرنا پڑا ہے۔

اور چونکہ انسان کے جو متعلقہ نفع ہیں وہ دوسروں کی مدد پر اور انہیں ہوسکتے ہیں اس لیے اسے ایک ایسے رفیق کی ضرورت ہے جو ضرورتی امور میں اس کا ہاتھ بٹا کر دے اور ایسا رفیق پیدا کرنے کے ساتھ کوئی نہیں ہوسکتا۔

عقلی خواہش۔ بقا و دوام۔ یہ ایک ایسا دل خوشی کی امر ہے کہ کسی کو اس قدر پسند آتا ہے کہ اس کو پسند کرنا اور کرنا ایسا نہیں جو دل سے اس کا خواہاں نہ ہو۔ اور جیسا کہ وہ دوام کا سانس و نوالہ ہی ایک غلیظ اور بے اثر اور ناس و نوالہ شادی کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ جس طرح ایک انسان کو عزم و اجازت دے گی ہم کا خود اس کی گزیر اور وہ اپنے وسیع فطرت میں جنس کی زندگی بسر کرے اور نہ اسے دوام کا خیال ضرور پڑا ہوگا۔ اور وہ دل اس قدر ہوگا کہ میرے بعد

ایک ہفت اور بیچارہ غبارہ تخت نشین ہوا اور اس سے میری عظمت و جاہ و برکت
خاتم ہو گئے اسی طرح وہ غریب بغیر بھی جتنے شغل کا آزار مند ہے جو انسان کو
کی بے بسی ہوئی بہتوں کو کوسوں دور بھونڈ کر ایک غریب اور جھپٹ میں جا ڈالتا ہے۔ جس کو
ہو گئے ہو اور جاہ کی کوئی تسکین نہ رہے اس کے دل میں کتنی کھینچاؤ ہے کہ وہ
نہیں ہو چکا ہو۔ کیا اس کا فرحت بخش نور عالم میں جانوں پر طرے پیدا اور راسخ ہوا کر
ہو جائے گا۔ کہ جو نہ چل سکے ہوں اور بیگی و دشواری کے پتے ہو اسے نہ کہ ایک طرف
غیر خدا کے ساتھ تو رہ کر جو بیس کا لہجہ ہی گئے ہوں اور وہ کی موجود کی پرستش کرنا
والا تنہا پسند بغیر محبت کے عالم میں رہنے سے اس کے ساتھ وحدت کے کثرت
کا کام ہو گا۔ اسے ملے گا کہ اس کوئی چھوٹی جو بڑی کی کثرت سے اسے دہشت
ہے۔ اپنی طرف توجہ کر لینی اور خود ہی دیر کے لیے وہ خاموش ہو جائے گا۔ اس
وقت اس کے دل میں یہ خیال ضرور پیدا ہو گا کہ اس سلسلہ جنگل میں کوئی ایسی جان
بھی ہوئی جو اس کے بعد اس کا نام رکھیں کرتی۔ اور اس کوئی چھوٹی جو بڑی میں اس
کے مری جانے کے بعد بھی چسپاں رہے تو اسے

غرض کہ غریب و امیر بادشاہ و فقیر کوئی ایسا نہیں جس کے دل میں ایسا سکے دام
کا خیال دامن گیر نہ ہو۔ اور ہم یہ پہلے کہہ آئے ہیں تب اس کے دام جو تباہ کے
پر موقوف ہے شادی کے بغیر حاصل ہو نہیں سکتا

۲۔ تمدن جو انسان کا طبعی تقاضا ہے شادی کے بغیر کسی طرح نہیں ہو سکتا
۳۔ وہ انسانی سرت کا حقیقی جو بڑھتا ہے جس کے بغیر زندگی کا لطف نہیں آسکتا
شادی کے بغیر مہربانی ہو سکتا۔ اگر آج تھوڑا دیر کے لیے شادی کے
سننے کو غیر ضروری سمجھ کر قطع نظر کرنا جائے اور خود کو جو قدرت ایزدی
کا ایک اعلیٰ نمونہ اور تمدنی فروغ کی احسن نمونہ ہے کاربھا جائے تو آئندہ

کہ بے تمام دنیا کی انسانی مخلوقات کا انقطاع ہو جائے گا۔ اور بیچارہ کا سلسلہ
بہتر کی آئندہ زمانے میں نظر آئے گا۔
۴۔ شادی کے بغیر انسانی ترقی بالکل ناممکن ہے۔ اور نہ ہی قوی و ملکی نقصان ہے غریب
کا نقصان تو ہے کہ اس کی عقیدت رکھنے والوں کی تعداد میں ایک نمایاں کمی
پیدا ہوئی اور ممکن تھا کہ اگر شادی کی جاتی اور اولاد پیدا ہوئی تو اس میں ایسے
جو ان کی ہوتے جو نہ کسی فرانسیسی کو سرگرمی کے ساتھ ادا کرتے اور اس کی خدمت
کر کے اسے عروج کے آسمان پر آفتاب کی طرح چمکاتے۔
قوی نقصان بھی یہی ہوا کہ اس کے افراد میں کمی پیدا ہوئی اور اسے ایسے بڑھاپہ
دیکھنے کی افراد سے محروم ہو گیا جو غائب اسکی بہت کچھ خدمت کرنے اور اپنے فرائض
اداء اور جو کما بہت کچھ سے غرض دانہ ثابت ہوئے۔
ہم نے بھی قوم و مذہب کی طرح قوت افراد کا ناگوار نقصان اٹھایا اگر وہ
ہم سے دور ہیں آئے وہ اسے افراد و صفت و عرف سے تعلق رکھتے تو ملک کو اپنی
صفت و عرف سے ایک اعلیٰ ترقی کے نیلے پر پہنچاتے
اگر وہ بیچارہ اور سپاہی ہوتے تو اپنی بہادری اور جو انہوں کی کو استعمال کر کے
مردانہ کے رت اپنے ملک کی عزت بجا دیتے
اگر وہ علم فضل کے باوجود تھے تو ملک کے اکثر افراد کو ان کے علم نصیب سے
نائدہ ہو جاتا اور ملک ان کے نام سے نامور ہوتا۔
اس لیے جو شخص شادی نہیں کرتا وہ گویا اپنے خدی غریب اپنی عزیز قوم
اور ہمارے ملک کو سخت سے سخت نقصان پہنچاتا ہے
۵۔ اپنے شخص سے خدا بھی خوش نہیں ہو سکتا۔ جب کہ وہ اسکی وسیع نعمتوں
کو کم کرنے کا کوشش کرتا ہے۔ غرض کہ یہ کچھ کسی مذہب کے کچھ بات ہے اس

کی اجازت نہیں دی کہ آدمی جہتہ بخیر دے کے عالم میں رہے اور کبھی شادی کرے
نفساںوں میں برابر ہوتے ہیں مگر دین نصرتی سے اسے کوئی تعلق نہیں ہے
وہ راہبوں کی آزادی عبادت ہے جسے وہ عبادت کہتے ہیں جو شخص شادی کی اجازت
کرے گا۔ وہ گویا جہنم کی مخالفت کرے گا اور ایسا شخص جہنم میں نہیں جاسکتا۔
شادی کے متعلق عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شادی کرنے سے پہلے میں
بڑیاں پڑ جاتی ہیں اور آدمی کو گناہگار پابندی کرنا پڑتی ہے۔
غریب آدمی کہتے ہیں کہ صاحب اہم کم طرح شادی کر سکتے ہیں آدمی اس قدر
کم ہے کہ اپنے ہی اختصار اجات کو کافی نہیں ہوتی پھر کھانا پوی کا خرچہ کم طرح کر سکتے
ہیں۔ خرچہ اتنا کم کے عذر پیش کیے جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ رزاق عالم
خداوند کریم ہے اور اپنے بندوں کو روزی پہنچانا اس کا کام ہے۔ لیکن اس نے دس
مقرر کیے ہیں۔ اور ہر ایک شخص ایک ایک سیلے کے ساتھ رزق پہنچاتا ہے۔ ایک صورت
میں کسی شخص کا یہ خیال کرنا کہ میں خود اپنے متعلقین کو رزق پہنچاؤں بڑی غلط فہمی ہے
دوسرے غریب آدمیوں کا یہ خیال کہ ہماری آمدنی کم ہے اس لیے ہم شادی نہیں کر
سکتے۔ بالکل صحیح نہیں۔ اس لیے کہ آمدنی کے ذریعے قسمت اور ضرورت سے بڑا
کرتہ کار۔ میرا ذاتی خیال اور ذاتی تجربہ یہ ہے کہ شادی کرنے سے ایک غریب آدمی
دولت مند بن سکتا ہے اور نیک بننا ہو شمار اور عصمت آج ہوتی اسے دنیا کی ساری
نکلوں سے مدد ملے گی۔ یہ بکدوش کر سکتی ہے۔ سعدی شیرازی نے کیا خوب
کہا ہے۔

ز نے نیک دل خوب و پارسا

کنند مرد درویش را پادشا

شادی کرنے سے دولت مند

اگرچہ ایک

طوب خوات
خیال ایک غریب کی بات معلوم ہوگی لیکن ہم اپنے ناظرین کی تسلی خاطر کے لیے ذیل
میں ایک رشتہ کی درج کرتے ہیں۔
ہمارے بڑوں میں ایک غریب اور بہت ہی غریب کا مکان تھا۔ اگرچہ غریب
تھا اس کی حالت بہت فریب کر دیتی تھی۔ لیکن وہ ایک نیک نادر اور شریف
دل آدمی تھی بھاری ضعیفہ عورت کا ایک پندرہ سولہ برس کا خوبصورت لڑکا
تھا۔ جس کی تعلیم و تربیت بالکل ناقص تھی۔ کیونکہ وہ غریب عورت ناداری کی وجہ سے
کم کھا پڑھا نہ سکتی تھی۔ یہ لڑکا ایک امیر گھر میں رہا۔ وہ اپنے بیٹے کا نوکر تھا
اور اس سے یہ غریب بھی بیٹے اپنی گذشتہ اوقات کرتے تھے۔ جب لڑکا جوان
ہوا تو اس نے حال کیا کہ اس کی شادی کرے۔ مگر غریب شادی کیسے کرتی۔ گھر میں ایک پیر
نہا جو خواہ مٹی تھی وہ ماہانہ خرچہ کو بھی مشکل کافی ہوتی تھی۔
لڑکا جن میر کے پاس ملازم تھا ان کے پاس ایک اور شخص بھی نوکر تھا۔ اگرچہ وہ
بڑا پریشان حال رہتا تھا۔ لیکن ذاتی شرافت اس کے سر ایک کام سے ظاہر ہوتی تھی اس
سے یہ آدمی کی ایک لڑکی تھی جسے ماں باپ دل بھال سے عزیز رکھتے تھے اور
نہی کسی لائق بڑی حیا دار اور شریف لڑکی تھی اس کے روحی خیال باپ نے یہ بالکل
قیامت کی تھی کہ اسے قریب کے اسلامی گرن اسکول (لڑکیوں کی مائونڈ) میں
داخل کر دیتا۔ اس دوسرے میں دینیات اور اردو کتابوں کی تعلیم بہت اچھی طرح دی
جاتی تھی۔ ساتھ ہی ہر طرح کھانا پکانا سینا پرانا۔ اور کشیدہ کاڑھنا سوز سے بھالی
دیکھنا بھی سکھایا جاتا تھا۔ اور اس زمین لڑکی نے اچھی طرح ان سب باتوں میں
مہارت حاصل کر لی تھی۔ قصہ تو طویل ہے۔ مگر ہم مختصر کر کے بیان کرتے ہیں کہ چند
دنوں میں اس جوان لڑکے کے ساتھ اس سیدہ شہار لڑکی کی شادی ہو گئی۔ زمین
لڑکا نے جب گھر کی طرف نگاہ کی تو اس میں خاک نہ تھی پہلے نوافروں کی بجائے قدرتی

تھا۔ مگر دل کو بہت بالا اور بطن میں مگر ایک دلی اپنے نوجوان میان سے بڑا بطن میں ہوئی!

ہوئی۔ تیس کام سے اس وقت چھٹی ہو جاتی ہے۔
میان: پانچ بجے بالکل فرصت ہو جاتی ہے۔
ہوئی۔ لیکن یہاں تو ہم حسب راسا چلے آتے ہو
میان: ہاں! ہر آدھ گھنٹہ بعد اگر گھر میں آنا ہوں
ہوئی! دس گھنٹہ کے بعد آنا تو ایک بات کہوں
میان: مالتے شوق سے کہو!

ہوئی! کل سے تم اپنے گھر آ جا یا کر۔ مگر یہ بتاؤ میں اگر کوئی فراموش کران تو پورا کر دے!
میان: بے شک اگر کوئی سے ہو سکے۔

ہوئی نے ایک چوٹی نکال کر دی کہ ایک جیب وہاں آتا تو وہاں سے کوئی شے
درا۔ نے کی عمل جیتے آئے! چنانچہ دوسرے دن جوان آدمی نے اپنے بڑی کی فراموشی
ہوئی کہ دی اور ایک دن اس غصتی لڑکی نے ایک دوسری روٹیاں بنا کر اس پر نہایت خوش
ریشی پھول کاٹے سے اور جب شوہر مکان پر آیا تو کہا کہ بازار میں جا کر سے ایک روٹیاں
نہایت خوبصورت اور قیمتی معلوم تو تھا۔ خریدار نے بہت پسند کیا اور آٹھ آنے
کو خرید لیا۔ شوہر لڑکی نے وہاں کی قیمت سے اور سدا کو منگوایا اور دوسرے
دن دو روٹیاں طیار کئے۔ پھر تو چند ہی دن میں چالیس پچاس روپے میں ہو گئے ہوئی
نے یہاں سے کہا اب تم نوکری چھوڑ کر ایک چھوٹی سی دوکان کرا کے پرلو اور
اس روپے سے تجارتی مال کی چھوٹی چھوٹی چیزیں خرید کر۔ شوہر اپنی ہوئی کو بہت
عقل مند سمجھتا تھا۔ اس سے کہہ کر کہا وہی کیا۔

دکان بالکل تھی وضع کی تھی۔ اس کی چوبی برای قدر کی لگاوت سے دیکھی گئیں اور
چند دن میں دوکان میں ایک سو بار بیچے ہوئے۔ جب خدا دولت دینا ہے تو غرض کی
اور انہوں نے ترقی ہوئی ہے۔ جو اس نے کھانا پڑھا بھی شروع کر دیا جس سے
نہایت سے اور جو بڑی اور دلی رات چوکی ترقی ہوئی تھی اور آٹھ وہ غریب
تو ایک پادشاہت تھی۔ بہت سے مہلات ہیں۔ ہزاروں روپے کی تجارت
ہے۔ اور شہر میں اسے بڑا فائدہ حاصل ہے۔

یہ کہہ بلا مثال سے بات ابھی طرح معلوم ہو گئی ہوگی کہ غریب اور ناداری
غدا کی بات نہیں ہو سکتی اور جس طرح سدی شہر کی کاٹول ہے کہ کہندہ وہ خوش را
بادشاہ اس کا ثبوت بھی مل گیا اس لیے ان لوگوں کو اپنے خیالات بدل دینا چاہیے
جو ناداری کے غوت سے شادی نہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہوسہ جاری مرضی کی نہیں ملتی اس لیے ہم شادی نہیں
کرتے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسی کوئی شے نہیں ہو سکتی ہے کہ وہ کسی کسی عورت
میں نہ پائی جاتی ہو۔ یہ صرف ایک غلط خیال ہے جو غلط فہم دلوں میں جاتا ہے
وہ کوشش سے پسند کی ہوئی مل سکتی ہے۔

طبی فوائد: چونکہ شادی اور جماع دو مستند امر ہیں اور شادی کا فائدہ
اصلی جامع ہے اس لیے طبی فوائد بھی شادی میں بے شمار ہیں بلغمی و سوداوی مرض
جامع سے خود بخود دور رہتے ہیں۔

انسانی جسم میں جتنی مٹی اگر تعدد سے زیادہ جمع ہے تو صحت میں اعتدالی فائدہ
نہیں رہتا اور اگر اسے مقررہ اوقات میں حرکت دینا نہ ہوتی ہے تو چند روز
بمادہ مزاج مادہ کی کثافت جسم میں پھیل جاتی ہے جس طرح کہ ایک جسم میں کوئی
بوائی لڑنے والی چیز بھری جائے اور اس کا منہ بند ہو تو کبھی کبھی وہ ختم

ایک ایک جھٹ پڑتا ہے۔ آپ نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہوگا کہ سونہ اور مسوڑہ کی ہڈیوں
 رکھے ہی رکھے ٹوٹ پڑتی ہیں۔ یہی کیفیت کس اور سے کی جاتی ہے کہ اگر حرارت کی
 طرف میلان ہوا تو اس جسم کو جھٹ جاتا ہے۔ اور اگر رطوبت و سردی سے پیدا ہوئی تو حرارت کی
 ایک فرو کر دیتی ہے اور انسان کو ہر وقت تکان سا محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت انفرادہ جسم پر
 اور دل کبھی خوش نہیں ہوتا خواہ کیسے ہی سالانہ عشرت میں ہوں لیکن کسی دل کو خوش کی بات
 دینا ہی نہیں ہوتی۔ لذت رفتہ یا فساد و لذت اور پڑ مروگی بہت بڑھتی جاتی ہے اور پھر دل اور
 بلکہ کلی اعضا میں انتہا کا ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔

ایک قوی انسان کمزور ہو جاتا ہے اور خوشی کی شگفتہ خاطر اور ہمیشہ اپنا مشغول رہنے
 واسطے آدمی کو کبھی انبساط اور سرور و نشاط میں نہیں ہوتا۔ دل کی تمام آنگیں مشت ہوتی ہیں
 اور دوسرے جاتے رہتے ہیں۔ نہ اچھا کھانے کو دل چاہتا ہے نہ اچھا سننے کو۔ وقت
 آنے سے پیسے ایسے آدمی بڑھتے ہو جاتے ہیں اور دنیا کی نعمتیں جو خدا سے اپنے ہندوں
 کو ضایع کی ہیں۔ ان سے سر بسر محروم رہتے ہیں ایسے لوگوں کی حالت قابل غور نہیں ہے
 اور ہر ایک کو ایسے خیالات سے احتراز کرنا چاہیے۔

اخلاقی قوائد - شادی کا اثر اخلاق پر بہت بڑا ہے۔ عورت پاک اور
 ہمیشہ شرف رہنے والے انسان شادی کے بعد اپنے غصہ اور غفلت میں بہت بڑا
 فرق پائیں گے۔ معروف اور فضول خرچ شادی کر کے سے کم خرچ اور موقع دیکھ کر بیکو
 کر صرف کرنے والا آدمی بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عجز و کبر کے عالم میں بہت سی
 برائیاں انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں اگرچہ شادی نہ کی جاسکے لیکن وہ قوت جو خدا کی
 ہے اور ہر ایک انسان کو کم و بیش عطا کی گئی ہے۔ کسی طرح کم نہیں ہو سکتی اس لئے
 وہ دل کو اپنا مغلوب بنا کے گی اور پھر دل سالانہ لذت تلاش کرے گا۔ خائنہ ان
 لوگوں کو جو شادی نہیں کرتے اور عجز و کبر کے عالم میں رہتے ہیں، مذکورہ ذیل عوارض

جو سے کوئی نیکو عاملہ لاحق ہو جاتا ہے
 جن۔ غلبہ و دفعہ طبع سے ہاتھ کی حرکت سے منی تکان
 اعلا م۔ خلوات وضع فطری فعل کن

زنا - ناپائیدار جماع
 جو لوگ فطرۃ حیا و شرم رکھتے ہیں اور کھلم کھلا اپنی خواہش پوری نہیں کر سکتے یا ظاہر
 اخراجات کی کفالت کسی دوسرے کے اختیار میں ہے۔ یا بڑی بھرت نے ان کے اخلاق
 پناہ پیدا کی۔ وہ ملحق لگا کر تے ہیں جن سے چند ہی دن میں انھیں سخت نقصان اٹھانا پڑتا
 ہے۔ جو کہ عضو خاص جسم کے تمام اعضاء سے زیادہ نازک حصہ ہے۔ اور ایک ذرا
 ہی زبردستی اسے تکلیف ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے جماعی حرکات کے سوا اور تمام
 قسم کی حرکتیں اور جنبشیں مضر ہوتی ہیں۔ جماعی حرکت اس لیے مضر نہیں کہ اصل فطرت
 کا مقتضا یہ ہے اور چونکہ کلی جماع جو ایسے مصالح قدرت نے پیدا کی ہے خود بھی انتہا
 کا نازک جسم ہے اس لیے حرکت جماعی سے کوئی نقصان نہیں پیدا ہوتا۔
 جماع سے چند ہی دن میں رگیں سست پڑ جاتی ہیں اور حسن یا نکل جاتی رہتی ہے
 عضو خاص بالکل رطوبت پیدا ہوتا ہے۔ انتشار میں پیدا ہوتا ہے اور منی بھی چونکہ خلاف فطرت
 خارج ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔ چند دن میں یہ
 کیفیت ہوتی ہے کہ اگر اس نازیبا حرکت پر مداومت رکھے تو عضو خاص جڑ سے
 بہت کمزور اور پتلا ہو جاتا ہے مر رہا سا نکل آتا ہے۔ جس طرح ایک کسے میں
 پایا کا انا باندھ دیا جاتے۔ پھر جسم باریں پیدا ہوتا ہے۔

اعدام - کی حالت بھی بکنہ حق کی طرح ہے۔ اور اس میں وہی نقصانات پیدا
 ہوتے ہیں۔ یہ دراصل ایسی ذلیل حرکت ہے کہ اگر کس کا حال بھی خستہ و دیر کے
 لیے اپنے دل میں سوچے تو اسے سخت مذمت حاصل ہو کیسی شرم کی بات

کو ایک سیدھی راہ چھوڑ کر ان کے راستے پر چھوڑنا اپنی ہی شکل اور اپنے
ہم نہیں کے ساتھ یعنی مرد مرد کے ساتھ ایسی قریب حرکت میں لانا
جانی چاہیے

میسرے خوفناک صورت ناک کی ہے؛ سو کات کے۔ کات نامت و ناموس
یہ دوسری بات ہے کہ انسان اپنی شادی نہ کرے۔ لیکن ثبوت انسانی صفت نہیں کہ
آخر چھوڑ کر انسانی اس کے ناپائیدار دس کی اختیار کرتا ہے۔ خیانت بکارت
اور عیثیٰ غیر مستقل ہو جاتی ہے۔ جہاں کوئی صورت دیکھی اور دن بھر کی
بیٹیوں کی طرف بڑی نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے۔ جو عرفی عقل پر مشتمل انتہا
کا گناہ ہے کوئی خاتمی عورتوں سے تعلقات قائم کرتا ہے۔ اگرچہ بہت سے شادی
شدہ تو جوان بھی ایسے ناپاک خیالات رکھتے ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ شادی سے
آدی پورا پورا پرہیز گار اور عابد و زاہد بن جائے۔ لیکن ہم سمجھ کر اس کے بل پر
بڑی عادات میں نمایاں کمی ضرور پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہاں اوقات بڑی حسرت
بالکل جاتی رہتی ہیں۔ لیکن کھینچ و جھکی نہیں کیا جاسکتا۔ اگر سید کی شادی میں بڑی
کی خوش نصیبی سے ہو جائے تو پھر یہ بات بھی کچھ شکل نہیں کہ آدمی تمام کج خلق
کو عیثیٰ کے بیٹے ترک کر دے

بہر کیف زمانہ ایک سب سے خطرناک عادت ہے۔ خدا اس سے ہر ایک
کو محفوظ رکھے اور زمانہ میں بھی سب سے زیادہ خراب کن خواہش خواہشوں کی
محبت ہے۔

شاہد بازی کے نتائج بہت ہی خراب نکلتے ہیں اور ایسے لوگ کثرت جہاں
کے عادی ہو جاتے ہیں۔ جس طرح کہ قلت جماع سے ایک عورت انسان صورت

سید ہوئی ہے۔ اسی طرح جماع کی کثرت بھی بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ صحت ظاہری
کو جس شخص کو سب سے بھروسہ کے غرض کے لیے کس روپے سے بچوں اور وہ جیسے کے
بچائے دیں وہی وہ کس روپے کو بچے گا۔ تو میں دن تک خالی ہونے کے
بچا ہی کیفیت ہی کے خزانے کی ہے کہ اگر یہ ضروری صحت کیا گیا تو پھر آئندہ
کے لیے ان غرت سے کمروم رہ جاتا ہے۔

ساتھ ہی بہت جلد امراض اگر سنا ہے میں مثلاً عارضہ سرعہ انزال کا ہوتا
ہے وہ بھی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اور چونکہ بازاری عورتیں جسم انش ہوتی ہیں۔ اس
بچے کبھی کبھی اس آگ میں بھڑکنا دشت پر بہت ہی بھول اٹھتے ہیں اور سوزاک
آتشک۔ جیسے شرمناک مرض پیدا ہو جاتے ہیں دوسرے شایان بڑی کی صحت کا
ایک بڑا اثر یہ پڑتا ہے کہ انسان شراب کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس کے کہ نام یاد رکھ
عربی شراب کی عادی ہیں۔ اور بعض ان کی صحبت میں شریک ہوتا ہے اسے
بھی عادی بنالین ہی۔ بغیر اس کے وہ ظاہری محبت بھی نہیں کرتیں۔ اور عیثیٰ پرتوں
کو شراب کے بغیر اس کا لطیف بھی نہیں آتا۔ شراب خواہی غلاوہ اس کے کہ ایک
گناہ کبیرہ ہے اور کسی علت میں اس کی اجازت نہیں جتنی اصول کے مطابق بھی صحت
سے بے بہت نظر ہے

عقل جو انسان کو سب سے بیش بہا جوہر اور نعمت عطا کی گئی ہے جسکی
دربار سے اسے طرح طرح کا علم و فضل کیا اور شرف المنفوعات کا مرکز و ثقب
وہ ہاتھ سے جاتی رہتی ہے۔ انسان کے خواہش بھی نہیں رہتے۔ مسیحا پیدا ہے
بڑے کی تیز باقی نہیں رہتی۔ اعضا نہیں کھیتی اور کا بی پیدا ہونے لگتی ہے اور
دل و دماغ بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگ بہت کم زندہ رہتے ہیں۔ اور وقت
سے پہلے ال و جگر کی کمزوریوں کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

مختصر

جو لوگ اس قسم کی عیش پرستی میں گرفتار ہوتے ہیں وہ دنیا باقیات سے لگے جاتے ہیں دینی احترام تو رکھ کر پانچا پنج انسانیت فراموش کیے ادا کرنے سے وہ سبکدوش نہیں ہو سکتے۔

احباب اعز الخیر باکے حقوق بالکل فراموش ہو جاتے ہیں۔ یہ حقوق تو ایک طرف رہے۔ خدا کے حقوق بلکہ خود اپنا حق بھی نہیں سمجھتے۔

لوگوں کو پائیے کہ خبر دے کہ زہر سے اثرات محفوظ نہیں تاکہ ان غلط کاریوں کی دہرائی نہ جائے۔

بعض سے طوائفیں انیوں چاندی و گدلاہ ہوتی ہیں اور ان کے یہاں جائزہ اور ان کے ظاہری اور بناوٹی حق کے فریضہ بھی آخر کار اسکی طاقت کر لیتے ہیں۔

دراصل جسد و نفسی چیزیں ہیں انہیں نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ دنیا کے تمام قبول مذاہب نے ناجائز قرار دیا ہے اور مذہبی جرم کے علاوہ اگر تجربہ اور طبی فلسفہ پر غور کیجئے تو بھی ان سے بے شمار نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔

منشی چیزوں کا اثر اعصاب کے ریشہ پر پڑتا ہے۔ یہ واضح کو کمزور کر دیتی ہے اور جب دماغ کمزور ہو گیا تو احساس و ادراک کی قوت میں کمی پیدا ہوگی جس پر کہ

فعل انسانی کا دار مدار ہے اور پچھلے برسے کی تیز ذہنیے گی۔ دوسرے دل زور ہوگا اور اسکی حرکت میں اعتدال نہ رہے گا۔ دراصل ایک دل جی کی حرکت پر تمام

شی کا نظام موقوف ہے۔ جگر کی کمزوریاں اور مختلف عوارض پیدا کرینگے۔ چنانچہ عام طور

دیکھا جاتا ہے کہ نشے باز لوگ نہایت بے تپیلے لاغر ہوتے ہیں۔ چہرہ پر مطلق رونق

نہ ہوتی۔ جسم کا مادہ نشو و نما بالکل سوخت ہو جاتا ہے۔ بدن میں غلیظ کام نہیں ہوتا۔ بڑی اور چھڑا بانی رہ جاتا ہے اور جس طرح جسم کی کمزوریاں لاشی ہوئی ہیں مگر بہت

طب خلوت

شادی میں طرح ہونی چاہیے؟ یہ سوال نہایت دلچسپ ہے جسے وہ لوگ بہت غور کے ساتھ دیکھیں گے

جکی شادی بھی نہیں ہوئی اور غرض یہ ہوا جیسی ہے۔ بلکہ ایسے تعلیم یافتہ گروہ کے

کے دل میں یہ خیال اور یہ سوال بدلتوں سے نکلتا ہوگا۔ دراصل ہمارے ملک میں شادی بیاہ کی جو رسمیں ہیں اور جس طریقے پر یہ

ضروری رسم ادا ہوتی ہیں۔ وہ نہایت غیر مفید بلکہ مضر ہے۔ اہل طور میں تو بھائی بچے کی عمر پانچ چھ برس کی ہوتی کہ اس کی شادی کر دی جاتی

ہے۔ دراصل اس بچپن کی شادی سے یہ تصور نہیں ہوتا کہ وہ لکھا و لکھن خوش ہوں

اگرچہ شادی کا نام اس وجہ سے شادی ہے کہ وہ لکھا و لکھن کے خوش ہونے کا

زیلع ہے اور پھر وہ لکھا و لکھن کو خوش دیکھ کر والدین اعزاء اقربا اور احباب خوش

ہوتے ہیں۔ لیکن بچپن کی شادی کا صرف یہ مطلب ہوتا ہے کہ والدین چھوٹے

سے بچے کی جو یہ بھی نہیں جانتا کہ شادی کسے کہتے ہیں۔ اور لکھن کس کا نام ہے

چھوٹی سی دھن دیکھ کر اپنا دل خوش کریں۔ پھر نسبت کا لکھا طریقہ یہ ہے کہ صرف ناک کی راسے پر پھوڑ دی جاتی ہے

دی با مبر ہوتا ہے اور جو کچھ وہ آکر بھلائی بڑائی بیان کرتا ہے اسی کا یقین کر لیا

جاتا ہے۔ بچپن کے دانے میں لڑکی والوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ لڑکا کیسا لکھے گا۔ چنانچہ

ملنے کو جن ہو کر یک مزاج ہوگی کہ بہ مزاج سلگور اور باسلید ہوگی یا جو
اپنے میان کو خوش رکھے گی یا ناخوش رکھے گی مال باب تو خوش خوش ہو کر خوش
ہو کر اپنے سے زمین اولاد کی شادی کر دیتے ہیں اب اگر ہو کر اور میان سو نہ ہو کر
دوسرے کے مخالف مزاج ہوئے تو تمام عمر ایک مصیبت رہتی ہے ہم غریب ہونے
کی تکلیف خداؤں کو بھی دوسے انسان تو بھلا اثرات لطوفاً صاحب اور اگر
اور بڑے احساس والا ہے۔ بے زبان پرند سے جن میں فطرت نے جس کا
بہت کم رکھا ہے اچھے بھی ناچھے پسند نہیں چاہے کسی طوطی شکر نشین شیریں
کو تراخ میدان کے ساتھ ایک قفس میں بند کر کے دیکھ بیٹھے کہ کیا تکلیف وہ کھلت
محسوس ہوتی ہے۔ اگر غور کیا جائے تو حیرت منی کا نگہ دار اثر ہے جان چیزوں کی باہر
آئینہ سے بھی محسوس ہوتا ہے۔ کوئی شاعر کہتا ہے۔

آب چون مردوغن آفتدالہ خیزد از چراغ

صحبت ناچس باشد شمر آزار ہا

اہل ہند اس طریقے پر کچھ ایسے جے ہوئے ہیں کہ اُسے چھوڑنے کا نام ہی
نہیں لیتے اگر طبی نظر کسی کی شادی پر ڈالیں تو بھی صد ہا نقصانات ہیں۔

یہ ضرور ہے بات کہے کہ جب مال باب چھوٹی سی ہو کوئی کے پاس رہ رہتی
لگا کر اپنی رسم پوری کرتے ہیں تو وہ خاموش نہ رہے گا اور رفتہ رفتہ اُسے کوئی نہ
کوئی طریقہ حصول لذت کا فطرت خود بنا دے گی اور یہ صاف ظاہر ہے کہ جب
ایک اعضاء تن اس کی خلقت تمام نہ ہوا و نشوونما کمال کو نہ پہنچے اس وقت
اس کا استعمال کرنا بعینہ ایسا ہے کہ کسی درخت کے کچے پھل توڑ کر کسی نشوونما کو کھا
کر ملایا جائے۔ چند ہی دن میں قوت زائل ہو جاتی ہے۔ دیکھیں تو صلی پڑ جاتی
ن۔ باہ میں نمایاں کی ہوتی ہے۔ بلکہ کبھی کبھی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ دوسرے

ہا ہے۔ اور تھوڑی سی عمر میں انسان ضعیف ہوتا ہے۔

اور اولی کو پیدا نہیں ہوتی اور اگر سید بھی ہوتی تو غایت ضعیف ہوتی اور
بزرگی ہوتی ہے اور بہت کم زندہ رہتی ہے غرض یہ تمام مصائب بیماری اولاد کو دین
کا خط کار کی طرح ہے اٹھا پڑتی نہیں ہیں کاغذ کیسوں میں یا تہی ہوتا ہے۔
مسلمانوں میں اگرچہ طبی تو نہیں کو کہیں ہی کے زمانے میں شادی ہو جائے
لیکن وہ جس طرح سے ہوتی ہے۔ اس کا اثر تمدن پر بہت خراب پڑتا ہے
موجودہ طریق یہ ہے کہ کوڑھ یا کوئی عورت پیام سے کر جاتی ہے۔ اور کسی بینے
سے رانگی کو دیکھ آتی ہے اگر اس کی مرضی ہوتی تو خوب ملک مروجہ کہ گھر کی تعریف
میلہ کی توصیف اور رانگی کی خوب صورتی بیان کی اور اگر مرضی ہو تو اسی گھر سے کی بڑی
کردار۔

برکیت ذات اور بول اور گھر کے لوگوں کا باہر برتاؤ غور سے دیکھا جاتا ہے
اور اس کے سوا کوئی بات نہیں پوچھی جاتی۔ حالانکہ سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے
کہ فساد و عروس کی ذاتی صفات اور عادات پر بحث کی جائے اور سب سے زیادہ حاجت
اسی چھان بین کی ہے۔

ذات البتہ ایک ضروری بات ہے لیکن اس قدر جنس محسوس کی جاتی ہے۔ یعنی ایک
دادا کی اولاد ہو۔

مغول۔ اگرچہ ایک اچھی چیز ہے اور دنیا میں اسی کا قدر ہے۔ لیکن دوسری خوبیوں کے
مقابلے میں اگر یہ میرہ آئے تو کچھ پروا نہیں

نوشاہ کی ذاتی قابلیت۔

سب سے زیادہ اس کا خیال کرنا چاہیے اور یہی ایک چیز ہے جس پر انسان
کا زیادہ دل لگا کا داد دلا ہوتا ہے۔ میر ذاتی تجربہ ہے کہ مصیبت اندھکیف

کے وقت غذا کی ذرات کے بعد اگر کوئی چیز کام آئے والی ہے تو وہ انھیں کی
ذاتی نیابت ہے۔

لیکن ایک بات ان تمام باتوں سے زیادہ ضروری ہے اور وہ نوازش کا نام ہے۔
کالاجم ایک دوسرے کو پسند کر لیا ہے۔ لیکن اسکی طرف توجہ نہ ملے تو اسکی طبیعت
نہیں کی جاتی۔ بلکہ انتہا کا مصوب سمجھا جاتا ہے۔ مگر کوئی شخص کہے کہ میں شادی کرنا
چاہتا ہوں مجھے اپنی لڑکی دکھا دیجئے تو لڑکی دکھاؤ گے۔ بڑا جھگڑا اور تمام عورتوں
داری کا روادار نہ ہوگا۔

حالانکہ طبیعتی کتابوں سے یہ بات ثابت ہے کہ عورتوں سے شادی کرنا چاہیے
آسے اطمینان خاطر کے لیے دیکھ سکتے ہو۔

اگر نوازش دے دو گے کسیوں دیکھنا محال ہو تو کم از کم ان کی تصویریں تو ضرور دیکھ لیں
چاہیے جن پر نیابت قابلیت وغیرہ ضروری باتوں کا سچا سچا حال درج ہو۔

غیر روکوں کو تو زمانے کی روشنی سے کسی قدر نام کو آزادی نصیب بھی ہو گئی ہے
مگر بے کس روکیاں ابھی تک بے زبان پرندوں کی طرح ذبح کی جاتی ہیں لڑکی سے بڑے
بہنیں پوچھا جاتا کہ لڑاں جلد تمہاری شادی ہوئی ہے نہیں منظور ہے کہ نہیں؟ صرف شادی
کے دن اذن دیتے وقت ایک رسم ادا کی جاتی ہے اس میں بھی یہ بات مقرر کی ہے کہ اگر
لڑکی روکی تو بس اذن ہو گیا۔ حالانکہ جب تک کھلے نقطوں میں نہیں لیا جائے اس
وقت تک نکاح نہیں ہو سکتا۔ پھر ملاحظہ کہ بالغ بلکہ بالغ سے بھی کچھ زیادہ روکیاں
اپنی مرضی کی محتار نہیں اور والدین انکی دلی آرزوں اور جائز خواہشوں کی طرف سے
وسیلہ ہیں۔

بعض گھرانوں میں اگر یہ دستور بھی ہے کہ لڑکی سے اس کے اندراج کے
متعلق رائے سے لی جائے تو اب اگر اس سے انکار کیا اور والدین کی مرضی کے

طائفہ ہو تو وہ کسی عورت کی نہیں مگر پہلی اول تو اس کا انکار کیا جائے کہ یا اگر
بہر اس سے بھی لیا گیا تو راتوں کے طے دینے جاتے ہیں بے چارے شرم و لاج
کے لقب سے ہیں۔

غرض شادی کے ایک نہایت ضروری رسم سنوستان میں جس سے تو مچا اور ہے
اصلی کے ساتھ ادا کی جاتی ہے اس کی نظر شاید کسی ملک میں منکسر سے لگے۔
اسکے لیے اس باب پر جو اپنے آئینوں سے اپنی اولاد کا خون کرتے ہیں
گروہ صفا نظریں ایسی موجود ہیں کہ ہزاروں بھرتے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ بہت لڑکیاں
بہر کمر ہو گئیں۔ جو بچپن ان کی تمام عمر ایک عذاب میں بسر ہوئی۔ یعنی یہ کیفیت
نوجوان کی ہوئی اور اب بھی ہوتی ہے۔ لیکن غور نہیں کرتے انہوں دیکھتے ہیں اور نہیں دیکھتے
غرض ہم اس طوائف بحث کو یہ کہہ کر تمام کرتے ہیں کہ جب تک مرضی کی شادی نہ ہوگی اور
نوازش عورت کو عورتوں کو پسند کریں گے اس وقت تک تمدن کی حالت نہایت خراب
رہے گی اور ایسے لوگوں کو حقیقی سمرت نصیب نہ ہوگی۔ ماعتروا یا اولی الا بصر۔

حیض

ہر مہینے جوان عورتوں کو حیض آتا ہے۔ اور جس طرح مرد کے بلوغ کی علامت

اندام کے عروق کا بلوغ خون حیض کے جاری ہونے سے سمجھا جاتا ہے۔

حیض کا خون عموماً بارہ برس کی عمر میں سے کہ میں برس کی عمر تک شروع ہوتا ہے

اور جب مزاج پختہ ہو پانچ یا چھ سال تک رہتا ہے۔ جس وقت تک خون جاری

رہتا ہے اس وقت تک تولید کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ پھر عورت آٹھ یعنی تا آمید

کہلاتی ہے۔ حیض تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ مدت تک کسی عورت

کو نہیں آتا اور اگر آئے تو اسے کسی جلدی پر معمول کرنا چاہیے۔ ہر ایک وقت کی صورت
مقرر ہے اسے میں دن یا پانچ دن اس سے زیادہ دنوں تک حیض کے آگے لگ کر
خلاف کبھی غیر معمول خون آئے تو اس کا علاج کرنا چاہیے۔
جن دنوں عورت کو حیض آتا ہے اس کا رنگ کسی قدر متغیر ہوتا ہے۔

کی سفیدی میں کچھ غلامیٹ ہوتی ہے۔ مزاج میں کسی قدر گھبراہٹ اور اضطراب
پایا جاتا ہے۔

حیض کے ایک سلسلے میں پانچ چھ چھٹا ایک خون حسب مزاج غلامیٹ ہوتا ہے
سوئی تازی عورتوں کے خونی بہت لگتا ہے۔ جن عورتوں کا مزاج دھڑکی ہوتا ہے
کے حیض میں خون کم لگتا ہے خونی کا کم لگنا اچھا ہے بشرطیکہ عادت پر ہو
اگر کسی بے عنوانی یا عارضہ کی وجہ سے حسب عادت حیض کا آنا بند ہو جائے
تو اس کا فوراً علاج کرنا چاہیے کیونکہ خون کے رگ جانے سے بہت کشت نقص
پیدا ہوتا ہے۔ تمام جن میں ایک آگ سی لگ جاتی ہے۔ خاں کر یا خونی تو کبھی
سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اور اس طرح خون حیض کا عادت کے خلاف جاتا ہے
ایک ہی سلسلہ میں بہت دنوں تک جاری رہنا بھی بہت مضرت ہے۔ چنانچہ کبھی
چھ چھ ماہ تک حیض کا خون جاری اور بند ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج بہت جلد
ہے۔ اور جلد ہونا چاہیے۔

ایام حیض میں جماع مطلقاً ناجائز ہے مسلمانوں میں مذہبی جرم کے چنانچہ
حائضہ عورت نماز روزہ جیسے فرائض سے بالکل سبکدوش ہوتی ہے۔ وہ
مسلمانوں کی مذہبی مقدس کتاب چھو نہیں سکتی۔ ان ایام میں اگر جماع کیا جائے
تو علاوہ مذہبی رکاوٹ کے طبی نقصان بھی ہیں۔ اور تشک ہو جانے کا خوف
ہے۔ اس لیے کہ حیض کے خون میں شدت کی گری ہوتی ہے۔ اس لیے ان

دونوں کا احتیاط کرنا چاہیے۔ اور اگر ممکن ہو تو میں چل بھی کر سکیں۔

حمل اور اس کا قرار پا

جب مرد عورت کی نسا رحم میں ٹھہرتی ہے اور اس میں کوئی نقص نہیں ہوتا
نیرحم میں بھی کوئی اندرونی یا بیرونی یا اعضائی فساد نہیں ہوتا جو کس ماہ کو ناسد
سورجے یا ناسدینے کا باعث ہوتا ہو۔ دوسری نالی ہوگی مٹی کے جھوٹے ایک
جوش پیدا ہوتا ہے اور اس سے چار نقطے ظاہر ہوتے ہیں۔
ایک دن کا وہ سرور داغ کا قیام ہے اور چوتھا ان تینوں کو محیط ہوتا ہے اور
پہلے ایک ہفتے میں ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد سرخ نقطے ظاہر ہوتے ہیں
اور ان میں رگوں کے نشان پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر اس کی طرف ورت کرنا ہے
کیفیت چار روز میں تمام ہو جاتی ہے اس کے بعد یہ جب عادت ہونے لگتی ہے
صورت میں ہو جاتی ہیں۔ اس کیفیت کی مدت چھ دن ہوگی۔ اس کے بعد نصف ہوتا
ہے۔ اور اعضا ایک دوسرے سے جدا ہوا محسوس ہوتے ہیں۔ اور جب کسی قدر
جوانی و طبی خون ان پر پہنچتا ہے۔ تو اس میں جوانی صورت قبول کرنے سے
استعداد پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت بارہ دن میں ختم ہوتی ہے اس کے بعد مرد
یا عورت کا مزاج عطا کیا جاتا ہے۔ اور سب اعضا اصلی کی خلقت تمام ہوتی ہے
اور اس کی مدت تین دن ہیں۔ اس کے بعد رگیں جوڑ وغیرہ ظاہر ہو جاتے ہیں اور
اس کا بارہ پانچ دن ہے۔ رگ کے کی پیدائش تیس سے چار دن تک اور
رگ کی پیدائش چالیس سے پچاس دن تک ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد کم از کم
چھ ماہ تک نشوونما پاتا ہے۔

جب تک دم میں پہنچنے کے تو اسے لفظ کہتے ہیں جب اس پر ایک ایک ہوا پیدا ہوتی ہے تو اسے لفظ کہتے ہیں اور جب گوشت بن جائے تو ہڈی کہتے ہیں اور اعضاء کی صورت ظاہر ہوتی تو جنین کہتے ہیں۔ اور جب اس میں سر و حرکت پیدا ہونے لگے۔ تو حیوان کہتے ہیں۔

جنین اپنی پیدائش کے دگنے دنوں میں حرکت کرتا ہے اور جن وقت حرکت کی ہے شروع سے سے کر اس وقت تک کے گنے زمانے میں باہر نکلتا ہے۔

عالمہ کا خون حیض تین کاموں میں صرف ہوتا ہے ایک حصہ تو جنین کی غذا بنتا ہے دوسرا حصہ دودھ بننے کے لئے پستان کی طرف جاتا ہے۔ تیسرا حصہ دم میں رہ جاتا ہے۔ مگر جنین کے نکلنے میں دودھ سے چاہتہ نظر ہی نہ کر رہ کے ہیں تیس دن اور پھر کام میں چاہیں دن تک نکلتا ہے۔

دم میں جنین اس طرح رہتا ہے کہ دودھوں گھٹنے پیٹ سے لے کر رشتہ پر اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے ہوتے ہیں اور سران دونوں ٹانگوں پر اس طرح رکھا ہوتا ہے کہ ناک دونوں کے درمیان ہوتی ہے۔ آنکھیں گھٹنوں پر اور اڑیاں جانب زیرین چبی ہوتی ہیں۔ اور منہ ان کی پیٹھ کی طرف ہوتا ہے۔ اور پیدائش کے وقت خود بخود آٹا موکر سر نیچے اور پاؤں اوپر ہوجاتے ہیں۔ لفظ قرار پانے کے وقت سے سے کر وضع حمل تک دم میں طرح طرح کے تغیر اور انقلاب واقع ہوتے ہیں۔

حمل رہ جانے کے بعد بیس دن میں پہلے اپنی اصلی حالت سے زیادہ نرم اور سترخی ہوجاتا ہے۔ رنگیں اور شراکیں موٹی ہوجاتی ہیں یہ بات چلے گی۔ جن ہوتی ہے دوسرے ماہ میں دم کی صورت گواہی دے ہوئے اور اس کا نالی بند ہوجاتی ہے۔ تیسرے ماہ دم کو کھد کی ٹہی پر چڑھ جاتا ہے اور

ادھر پڑو کے اوپر پھر پھولا سا نظر آتا ہے۔ چوتھے چھٹے دم کی ریشہ کی ٹہی پر دو تین انگلی بند ہوجاتی ہے۔ پانچویں ماہ ریشہ کی ٹہی اوسات کے درمیان حسین قد کا صلب ہے اس تک دم کی پورے بیچ جاتی ہے۔ اور پٹ خوب بڑھا ہوا نظر آتا ہے چھٹے ماہ دم کی جڑ ناک کے اندر دنی جانب آتی ہے۔ اور ان ایام میں کھجور کے پتے کو چسپاں بھی ہوتی ہے اور دم کی سبب ناک کے اندر دنی جانب آتی ہے اور ان ایام میں کھجور کے پتے کو چسپاں بھی ہوتی ہے۔

اور دم کی گردن بہت گھٹ جاتی ہے سب تو یہ بیٹھے دم کی جڑ ایک انگلی کے قریب اور چڑھ جاتی ہے اگر انگلی سے دیا جائے تو چھٹو پیٹے نکلے والا ہو وہ پھر کس ہوتا ہے اور اگر اس جگہ جنین کا سر ہو اور انگلی سے دیا جائے تو چھوٹے سے گند کی طرح محسوس ہوتا ہے۔

آٹھویں ماہ دم کی گردن کو بھائی پوتھائی ابرج رہ جاتی ہے اور دم تک انگلی نہیں پہنچ سکتی اور چار اعضاء پیدائش کے وقت پہلے نکلنے والے ہوتے ہیں وہ بڑی معلوم ہوتے ہیں۔

نویں ماہ دم کی جڑ سامنے آ جاتی ہے اور دم کی گردن کا کچھ متدار نہیں رہتا اور جنین کے ابر سے بچہ پیدا ہوجانے کے بعد دم فوراً سکڑ جاتا ہے اور وقت رفتہ اسکا رنگ بھی ایک ہو جاتی ہیں۔ کبھی سیا بھی ہوتا ہے کہ جنین کا کوئی عضو ہاتھ یا پاؤں وغیرہ ولادت سے پہلے دم کے باہر نکلتا ہے۔ یہ بات خون ناک صورت ہوتی ہے۔

ولادت کے وقت دودھ کے تین دور سے ہوتے ہیں پہلے دور سے جن جنین کو حرکت ہوتا ہے۔ اور اس کا سر جھلی کا پٹ سے چھوٹ کر ہڈی کے آخر کا حصہ ہے پھر ایک دوسرے دور سے جن جنین کو خون ناک جاتا ہے اور سر سے دور

میں باہر نکلتا ہے۔

فتبارک اللہ احسن الخالقین

خوبصورت اور خوبست والا

ہم اپنے دل سے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ دنیا میں کوئی ایسا نہیں ہے جسے فرشتے اور عطا کیا ہوا اور انکھیں دی ہوں۔ پہلے بڑے کی تیز بھی وہ کر سکتا ہوا اور پھر بھی کوہہ پسند نہ کرے یوں تو انسانی فطرت کا مقتضا یہی ہے کہ جو چیز ہو وہ اپنا ہوا جو اسوں کی تمام قوتیں اسے اچھا ہی ٹھہریں کریں۔ مثلاً سنسنے کا کوئی بات یا کوئی چیز تو وہ دل کش ہو۔ دیکھنے کا کوئی منظر ہے تو وہ اذہن دل فریب ہو۔ سونگھنے کا کوئی بو ہے تو اس کی بھٹی بھٹی خوشبو دلا دیز ہو کھانے کی چیزیں ہیں وہ بھی نہایت ناز ہوں اسی طرح سے کل سخیں وغیرہ ہر ایک بیش بہا اور خوشامیوں۔ اگرچہ انکی خوبی عام پسند ہے مگر بعض ایسے دل بھی ہیں جو سب خوشیوں کی پروا نہیں کرتے اور اپنا مقررہ عادت کے مطابق اگر ان میں سے ایک بھی میسر نہ آجائے تو اسی پر اکتفا کرتے ہیں لیکن ایک خوبی ایسی ہے کہ اسے پسند کرنے والا یا اس کے نہ ہونے سے انہیں کوئی دلا دنیا میں کوئی نہ ہوگا۔ وہ دلا دے گا۔ مثلاً کسی شخص سے یہ کہا جائے کہ تمہیں اچھا نہ لے گا۔ یا اچھا کیا کس نہ لے گا۔ تو وہ اسے منظور کرے گا اور اگر یہ کہا جائے کہ تیرا نر پسند ہے تو یہ تباہ و برباد ہو جائے گا اور تیری اور بہت خراب دنیا ہو رہی ہوگی تو یہ وہ کبھی پسند نہ کرے گا۔ اچھی چیز کو پسند کرنے والی تو ساری دنیا ہے لیکن دیکھنا ہے کہ اس کے حصول کی کوشش کرنے والے کتنے ہی۔ یقیناً اس کا جواب بھی ہے کہ اگر ہم بہت کم کون نہیں چاہتا کہ اسکی اولاد خوبصورت خوب سیرت علم و ہنر میں نکلتے زمانہ بہ زمانہ

طوب خلوت

شکاری میں لگتا ہو۔ لیکن ایسے لوگ شاید ہزاروں ایک کے حساب سے بھی دستیاب ہوں گے جو اس کی کوشش بھی کرتے ہوں عام لوگ کہیں گے کہ سب اولاد کا خوبصورت ہونا یہی انسان کے اپنے اختیار میں ہے اور سب سے سادہ لوگ تو اور بھی زیادہ متعجب ہوں گے اور انہیں کس طرح یقین نہ آوے گا۔ لیکن ایک عقل مند آدمی جب اپنی عقل سے کام لے گا تو اسے معلوم ہو جائے گا اور نہ صرف معلوم ہو جائے گا۔ بلکہ وہ اس بات کا یقین کرے گا کہ بے شک اولاد کا خوبصورت ہونا یہ ہماری کوشش پر منحصر ہے اولاد کی مثال لعینہ ایسی ہے۔ جس طرح کوئی شخص کھانا پکے اور اس میں اپنی ذہنیت یا ذہنیت سے بھلائی یا برائی پیدا کرے۔

دیکھو یہ جانوں ہیں کہ اگر ان میں ضرورت کے لائق پانی ڈالا جائے اور ان میں بھی موافق ہو تو تھوڑی دیر میں عمدہ اور اعلیٰ درجے کا خشک تیار ہو جائے گا۔ اور یہی چالوں اگر کوئی شخص ہے اندازہ پانی کے ساتھ حیرت جاکر کچھ آج بھی موافق کرے تو تھوڑی دیر میں ایک عجیب قسم کی غذا تیار ہوگی۔ اب اگر کوئی شخص چوہے پر درگمی کرنا چاہے تو وہ اس کی طرف آگے آٹھا کر بھی نہ کیجے۔ تو کیا آپ ایسے کدیر صنفید جا بھیجے اور درگمی کی طرف آگے آٹھا کر بھی نہ کیجے۔ تو کیا آپ ایسے خیالات کے آدمی کو عقل مند کہیں گے؟ لعینہ کی کیفیت اس شخص کی ہے۔ جو اولاد کا اچھا یا برا ہونا کسی قدر بھی اپنی کوشش یا غفلت کا نتیجہ نہیں سمجھتا۔

اگر ایک تجربہ کار کدیر کے پوچھی جائے تو وہ کھلے لفظوں میں صاف صاف بتا دے گا کہ ہاں چند طریق پر غور کرنے سے اولاد خوبصورت و خوب سیرت پیدا ہو سکتی ہے جو لوگ یہ دلی تمنا رکھتے ہیں وہ اصل وہی ایک اچھے خیال پر قائم ہیں حقیقت میں خوبصورتی ایک ایسی چیز ہے جو ہزاروں روپے خرچ کرنے سے بھی

نبین ہی سکتی۔ سیرت کی خوبیاں اکثر ایسی ہیں جو اکتساب و عمل سے حاصل ہوتی ہیں اور ایک تیز طبع انسانی شوڑی ہی کو کشش میں انہیں بہت جلد حاصل کر سکتا ہے۔ صورت کی خوبیاں ہزاروں روپے خسرت کیے ہیں تو بھی نہیں حاصل ہو سکتی۔ خیر خواہی چیز ہے۔ کہ نہ ہنر نہ بڑائی نہ بزرے آید۔

ایں سعادت بزور یاز و نصبت

نہ از بخشش خدا سے بخشیدہ

یہ محبوبان اس وقت ہیں جب کہ پیدائش تمام ہو چکی ہو لیکن پیدائش سے پہلے ہر ایک شخص اگر تو انہی وقتوں پر عمل کرے تو انہی آئندہ نسل کی اچھی یا بُری پیدائش کا اسی طرح مختار ہے۔ جس طرح ایک باغبان پودے لگانے کا دیکھتا ہے۔ کہ اگر کسی صلح اور قابلیت رکھنے والی زمین میں لگائے گا تو ان کا نشو و نما ہوگا۔ پھول پھولائے گی۔ اور پھل بھی ڈالے گا۔ اور اگر اسی پودے کو کسی غیر زمین لگائے گا تو پہلی صورت کے بالکل برعکس ہوگا۔ جس طرح ایک کھلونے نیاتے وقت بالکل نرا ہوتا ہے۔ کہ جیسے چاہے ویسے کھلونے نیاتے تقریباً اسی طرح انسان کے بچے کو اولاد کی خلقت کو کھلونوں کی طرح بنایا۔ جس طرح ایک کھین بنانے والا کاریگر کھین بنا کر فروخت کر دیتا ہے۔ اور خریدار اسے اپنے گھر لاکر اسی خاص ترکیب کے ساتھ چلاتا ہے۔

در اصل جملہ آفرینش کا کلی ہے اور اسی کی مصلحت کی برائی پر مولود کی مصلحت کی برائی منحصر ہے۔

طریق جماع جس سے خوبصورت اولاد ہو

۱۔ اس دن عورت و مرد کو غسل کر کے عمدہ پوشاک پہنا چاہیے۔ کہ پردوں میں

عطر لگا چاہیے

۲۔ صبح سے محبت و پیار کی باتیں ہوں

۳۔ اس دن مفرح اور زود ہنم خدا استعمال کریں۔

۴۔ جب مباشرت کے ارادے سے یک جہاں تو پہلے پہلے محبت کو مینر

۵۔ اور دلولہ انگیز باتیں کریں اچھا ہو کہ افسانوں سے اس کی ابتلا کی جائے

۶۔ بعد از گفتگو کچھ بعد ملاحت کریں جس سے محبت میں ترقی ہو۔ اور پوری

پوری خواہش پیدا ہو جائے

۷۔ جب کھانا قریب البقعم ہو اسی وقت جماع کرنا چاہیے۔ چونکہ جماع کے

اطمینان کے لیے خدائے رات کو اور بنایا ہے اس کے نکات کا وقت

دن کی نسبت زیادہ مناسب ہے۔ اطمینان خاطر اس میں زیادہ میر ہو

سکتا ہے۔ اگر صبر سے پیش پر جماع کیا جائے تو رات کا کثرت ذہن یا سہرا

یا گونگا۔ اور بعض اوقات اندھا یا بہت کم بصارت والا ہوتا ہے۔

۸۔ جماع کے وقت ایک بڑی چادر سے عورت و مرد کو اپنا جسم ڈھانک لینا

چاہیے اور مرد کو چاہیے کہ عورت کی اغلام نہائی کو نہ دیکھے۔ ورنہ اولاد بے حیا پیدا

ہوگا اور بعض اوقات میں اندھی بھی ہو جاتی ہے۔

۹۔ غنیمت کو مولود کی آفرینش میں بہت بڑا دخل ہے اس لیے عورت و مرد کا غنیمت

اس وقت نہایت عمدہ ہونا چاہیے

اس جماع کے وقت جس سے حمل قائم ہو عورت و مرد خوشحال اختیار کریں گے

۱۰۔ اسی اثر مولود پڑے گا۔

اگر جماع کے وقت عورت و مرد دونوں یا دونوں میں سے ایک غمگین ہو تو مولود

بھی غمگین مزاج پیدا ہوگا۔ اس لیے دن و مرد کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ

اگر حوریت بھی پڑھی ہو تو اسے رزمیہ کتابوں کا شوق رہنا چاہیے اور اگر نہیں پڑھی ہو تو قرآن
پڑھنے سے مستحاج بنادوں کی تصویریں بھی دیکھنی چاہیے۔

۲۔ اگر علم و ہنر سے مناسبت رکھنے والی اولاد کی خواہش ہو تو مقصد حاصل کرنا
ہند کے کانٹوں کی طرف کام تو بوجہ لازم ہے۔

۳۔ اگر شاعر اولاد مقصود ہو تو شعر و سخن کا شوق رہنا چاہئے بڑے بڑے
فنی شاعروں کی سوانح طرہیں پڑھ کر ان کا نقشہ ذہن میں سمجھیں اور اپنے
باریک نکات اور شعر و شاعری کے تذکرے کیا کریں۔

۴۔ اگر حکیم و فلاسفر اولاد چاہتے ہو تو حکمت و فلسفہ کے فوائد کا مطالعہ
کریں اور جہاں تک ہو سکے اسی قسم کے خیال رکھا کریں اور ماضی قوت سے
زیادہ مددیں لیکن نہ اس قدر کہ اس کی تکلیف محسوس ہو۔ بڑے بڑے
نامور فلاسفروں کے حالات پڑھیں۔ انھیں تصویر میں جاننے کا کوشش
کریں۔

۵۔ اگر صنعت و حرفت کے مناسب دایرہ رکھنے والی اولاد مقصود ہو تو مینیر
اس قسم کا تذکرہ رکھے کہ فلاں شخص ایسا ہوشیار کاری کرے۔ وہ اگر
کو بڑے سلیقہ سے انجام دیتا ہے۔ یورپ اور امریکہ کی صنعتیوں کا مطالعہ
مختصر و مختصر سے کرنا چاہئے اور اگر ماضی قوی پر زیادہ زور نہ پڑے
تو خود بھی ضروری صنعتوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔

۶۔ اگر یہ منظور ہو کہ مولود اعلیٰ درجے کا زائد و متقی عبادت گزار ہو پھر اگر
دنیا سے بیزار ہو تو اس کے قیے ضروری ہے کہ خود بھی اپنے جذبات اس
طرح بنائی تصویر مذہبی کی کتاب میں مطالعہ کریں۔ بڑے بڑے مذہب و
ادبانیوں کی سوانح عمریوں پر غور کریں۔ ہر وقت مذہبی قیود کی پابندی کیا

کریں۔ امید ہے کہ اگر مذکورہ بالا قیود کی پابندی کی جائے گی تو جو قسم کی اولاد مقصود
ہوگی۔ اسی قسم کی اولاد پیدا ہوگی۔

والدین کا اثر اولاد پر

یہ بات بالکل بدیہی ہے اور نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکتی ہے
جو بچہ اور خست ہوگا اسی قسم کے بچوں میں اس میں آئیں گے۔ یہ کسی طرح نہیں ہو سکتا کہ
ان کے درخت میں پائیاں لگ جائیں یا پاسبانی کے درخت میں انار قطریں
بلکہ قدرتی قانون کا پابند ہوں اسی قدر وسیع ہیں جو انار زرخش ہے وہ شریں انار کے
درخت میں نہیں آسکتا۔ جیسا کہ اس کے واسطے بڑے بڑے شریں مائل ہوتے ہیں
وہ پیدا رنگ انار کے ساتھ پیدا ہوگا۔

جب بے جان نباتات میں وصیت قدرت نے یہ اثر مقرر کیا ہے تو حیوان
اس قسم کے کس طرح جدا کر سکتے ہیں۔

سرسبز رنگہ سے بھی معلوم ہو جائے گا کہ جس کو تر کے نمودادہ حوٹوں
سیدہ ہوں ان سے سیاہ رنگ کا بچہ پیدا ہوگا اور علیٰ ہذا سیاہ رنگ نمودادہ سے
سیدہ بچہ پیدا ہونے کی امید نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح انسان کے تناسبوں کو والد
کا بھی فائدہ ہے۔ اور والدین کا روحانی جسمانی اثر مولود پر پورا پورا ہوتا ہے
والدیت سے میں جو خوبیاں ہوں اور برائیاں ہوں مولود میں ان کا حصہ
مزدور پایا جائے گا۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ فلاسفروں کے لڑکے بھی فلسفہ و مزاج سے کرپڑے

ہیں۔ جو لوگ منت و مروت سے تعلقی رکھتے ہیں۔ ان کی اولاد بھی اسی قسم کی پیداوار
کے۔ چنانچہ تجربہ اور غور سے یہ بات معلوم ہو سکتی ہے کہ خود ششمار لوگوں کی اپنا
موروثی کام سیکھنا چاہئے تو بہت آسانی کے ساتھ سیکھ سکتے گا۔ لیکن اگر کوئی غیر
پیشے کا آدمی اسی کام کو سیکھے تو اسے بہت دشواری کا سامنا ہوگا۔ اس کے لئے
ہے کہ موروثی پیشہ ہونے کی وجہ سے اس میں طبعی مشابہت بھی پائی جاتی ہے۔
ایسی ہی خوبصورت لوگوں کی اولاد بھی عموماً خوبصورت ہی ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ اور
کسی نہ کسی عضو میں والدین کی پوری مشابہت پائی جاتی ہے۔ بلکہ کبھی تو ایسا ہوتا ہے
کہ بیٹا اپنے والدین میں سے کسی ایک سے بالکل مشابہت ہوتا ہے۔ خیر یہ تو جتنی مفر
ہے۔ لیکن روحانی اثر حسب مانی اثر سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا
کہ فقر و کسرت اور غم میں بھی فقر کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور کچھ نہیں تو کسی میں جو بڑا
کشش کی مضامین قوت ہوتی ہے۔ اخلاق و عادات مولود میں زیادہ نمایاں
ہی کئے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر باپ میں یاں میں کوئی متعدی مرض ہوگا تو
مولود کی صحت پر اس کا پورا اثر پڑے گا۔ اس لیے جن لوگوں کو سوزاک ہوتا ہے
اور وہ اس کا علاج اچھی طرح نہیں کرتے یا اس کا مادہ موجود رہتا ہے اور
حالت میں جاری کرتے ہیں تو عورت کو بھی ہو جاتا ہے اور بچہ بچہ پیدا ہوتا ہے وہ
بھی اس بلا سے بہت درماں میں گرفتار ہو کر اپنے ماں باپ کو دعا بخور دیتا ہوا پیر
ہوتا ہے اسی مزید خاندان بچے کی صحت مدد العمر کے لیے خراب رہتی ہے اور
اس کا مرض خلقی ہے اور ایک سوزاک مادہ سے اس کی رگ و پے گوشت بہت
بنائے گئے ہیں۔ اس دنیا کا کوئی موثر اور تیر بہت دو ابھی اس کے لیے مفید
نہیں ثابت ہو سکتی۔

ایسی ہی آتشک کا حال ہے۔ بلکہ اور بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ بچے کو

بیش خارش بچہ سے چھنی کی تکلیف رہتی ہے اور جو مادہ پیدا ہوتا ہے
تو بچہ اس کا جسم میں پیدا کرتا ہے۔ ایسے بچے بہت کم زدہ رہتے ہیں اور اگر زندہ بھی
رہے تو ان کی صحت ہمیشہ خراب رہتی ہے۔ اور اکثر تو یہی دیکھا گیا کہ ایسے واکمل مرض
لوگوں کے جن کے امراض پیدا ہوتی ہیں اولاد نہیں پیدا ہوتی اور اگر پیدا بھی ہوتی تو
خواب و غرست اندام کا بل اور شکل ہوتی ہے۔ جس کے چہرے پر کبھی بڑا
ارشد لنگی اظہار نہیں ہوتی۔ اور بیماروں کی طرح ہمیشہ بستر عیالات پر پڑے رہتے ہیں
ہی وہ بچے کہ ہندوستان کے روز بروز خورج رقی تو ناکہ رخصت ہوتی جاتی ہے
موجودہ نسلیں جس قدر پیدا ہوتی ہیں۔ وہ اپنے باپ کے شکل و صورت میں بہت کم رہتے
کی ہوتی ہیں۔

اس کے خلاف اسباب یہ ہیں جو ہم اوپر بیان کر کے لوگ نا تجربہ کاری
اور ناواقفیت کی وجہ سے اپنے بڑے بھلے کی تیر نہیں کرتے اور اندھے ہو کر
عیاشی میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اپنی دولت کو تباہ کرتے ہیں اور اگر صرف دولت
ہی جانے کا غم ہوتا تو غنیمت سمجھا۔

مشکل تو یہ ہے کہ حصول لذات کے شوق میں اپنی صحت بھی کھو بیٹھے ہیں اور
پھر ہمیشہ کے لیے اس سے بے بہرہ ہو جاتے ہیں۔ جب غفلت و درہوتی ہے اور
انکے کہتی ہے تو گھر کی بیوی کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ اب اگر اولاد پیدا ہوئی تو
اس میں وہ تمام امراض موجود ہوتے ہیں۔ جن کا علاج کسی عاذق حکیم سے بھی ناممکن
ہے۔ غرض ایک شخص کی بے غلوائیوں کے سبب سے آئندہ کے لیے ناسزا
کی منت خراب ہو جاتی ہے۔ جس طرح بھراؤ پر ایک کلید کا عدہ بیان کر کے ہیں
کہ متعدی امراض کا اثر شیت بالشت خاندان میں باقی رہتا ہے اسی طرح عمر کا بھی بہت
محافظ کیا جاتا ہے اور عموماً اولاد کی عمر باپ و دادا کی عمر سے فی زائنا کم ہوتی ہے

طب غلوت

چنانچہ اگلے وقتوں میں عربی علما موسو ابوس کی ہوا کرتی تھیں گھٹتے گھٹتے پائوس
ساتھ کی نوبت آتی اور اب تو یہ حالت ہے کہ جہاں عمر پچیس تیس سال کی ہوئی
کہ عدم کو چل جائے۔ یا سکتے کیسے کیسے تو نوبت سال ہر سے بھرے
ہوئے پودے میری آنکھوں کے دیکھتے ہمیشہ کے لیے اس گلزار عالم میں خشک ہو کر
اور ایسے خشک ہو سکے کہ اب انہیں اب حیات بھی تروتازہ نہیں کر سکتا۔ اگرچہ
زندگی موت خدا کے اختیار میں ہے لیکن پھر بھی انسان کی عقل ناقص نہ ہو سکتی
اصول مرتب کیے ہیں ان پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی خود بھی انسانی
اپنی موت کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی سی لذت میں شہک ہو کر بہت سے
امراض اپنے سر سے لیتا اور ہمیشہ کے لیے مرض بن جاتا۔ انسانی اپنی حالت پر
متوجہ ہے۔

جب بولود کی خلقت اچھی طرح یا کمزوری کے ساتھ ہو چکی وجہ والدین کی
ہے تو درازی عمر کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ باغبان اس پودے کی نشوونما
سے ہمیشہ ناامید رہا کرتا ہے جو ابتداء ہی سے کمزور آگیا ہوا اس کی شاخیں شہابی
اور تروتازگی کے بجائے پیدائشی کمزوری کی وجہ سے روز بروز خشک ہوتی جاتی ہوں
اس لیے ہمیں چاہیے کہ ان ضروری باتوں کے تدارک کا انتظام کریں چنانچہ جو شخص
کو اپنی صحت کی طرف سے اطمینان نہ ہو اسے خاندان کی آئندہ ذرا حالت پر غور کیا کر
شادی کبھی نہیں کرنی چاہیے اور جو لوگ شادی کریں انہیں شادی کرنے وقت
اس بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ اپنی ہونے والی بیوی کے متعلق اچھی طرح
لائق اطمینان چھان بین کریں۔ خاص کر اس کی صحت کی پوری تحقیق کرنی چاہیے
بلکہ سچے خاندان کی صحت دیکھنی چاہیے کہ بعض امراض اس کے لیے مخصوص تو
نہیں ہو گئے، جیسا کہ بعض گھرانوں میں رسل یا دق کا عارضہ کسی گھر میں مرگ جذام
دیگرہ امراض ہوتے ہیں۔ ایسی جگہ شادی نہیں کرنی چاہیے۔ جن امراض میں

طب غلوت

انسان خود گرفتار ہو اس مرض کی عورت کے ساتھ بھی خدائی ذکر کرے۔ ورنہ وہ اس
رق کرے گا اور اس کے خوفناک اثراتوں میں قیامت تک رہے گی
شادی کر کے وقت اس کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ عورت بھی البتہ مرد
کے قسم کی جاری اسے لائق نہ ہو۔ بعض لوگ غباری خوبصورتی اور نازاقت کے
دلیل وہ بھی نہیں اگر یہ منظور ہو کر آئندہ اولاد تو آسپد ہو تو طافور موی نازی بیوی
تجربہ کرنی چاہیے بھی نقصان پیدا ہوتے ہیں کہ مرد جن امراض میں مبتلا ہوتا
ہے۔ انہیں امراض میں عورت بھی گرفتار ہوتی ہے اور بچہ شہید ہوتا ہے
وہ امراض بالائزہام پائے جاتے ہیں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی مرض
چند دن کے واسطے غائب ہو جاتا ہے۔ اور پھر ظاہر ہوتا ہے اس لیے ایسے
مرضیوں کو چاہیے کہ جب تک کوئی صحت پر پورے درمیان نہ گذر جائیں اس
وقت تک شادی نہیں کرنی چاہیے

جس طرح والدین کا روحانی جسمانی اثر بچے کی خلقت پر ہوتا ہے اسی طرح
ان کے دودھ کی بھی تاثیر ہوتی ہے اس لیے ایام خواری میں ان باتوں کو جو کسی
مادر نے بنی قبل اسوں اپنا دودھ بچے کو نہیں پلانا چاہیے۔
دودھ پینے سے نہ صرف امراض کا اثر بچے کی جسمانی حالت میں ایک انقلاب
پیدا کرتا ہے بلکہ اس کی روحانی اور اخلاقی حالت پر بھی اثر پڑتا ہے۔ یہی بہادر رہا گیا
عام قاعدہ تھا کہ جب بچہ پیدا ہوتا تو سب سے پہلے اسے شیرنی کا دودھ پلایا
جاتا تھا۔ خصلت پارسا اور شریف عورت کا دودھ پینے سے بچے میں بھی یہی خصلت
آجاتی ہے۔ اسی طرح رذیل کم عقل بے حیا اور بدسلوٹ عورت کا دودھ پیکر
بچہ کبھی ہر شیا رنیک خیالی نہیں ہی سکتے جس عورت کا دودھ کمزور ہوتا ہے اس
کے بچے سے بھی بچے کی صحت خراب رہتی ہے اور لاغری رہتی ہے۔ اس لیے صاحب

اور دیکھ جائیے کہ وہ اپنی صحت درست رکھنے کے ساتھ ہی بچے کی صحت پر بھی
اور اسے بیمار سے یا کمزوری کا ناقص دھوکہ دیا کرتا ہے۔ اگر اس کے لیے بیمار اور کمزور
نہ بنادے۔ ورنہ یہ عوارض اس کے تمام کاغذوں میں باقی رہیں گے۔

متفرقات

علاج مفلسی

کثرت اولاد دنیا کی سب سے بڑی خوشی ہے۔ فہلوگ بڑی غلطی پر ہے جو
کثرت اولاد کو کثرت مصائب پر محمول کرتے ہیں اور ان کا اعتقاد ہے کہ اولاد
جس طرح آج کم اولاد کی حالت میں ہے اسی طرح بہت سی اولاد ہونے پر
دراصل اولاد کی زیادتی خدا کے اختیار میں ہے وہی اپنے بندے کو رزق بھی پہنچاتا ہے
چنانچہ اگر کوئی شخص قصداً اپنی قوت تولید کو رزق کے خوف سے کم کرے نہ صرف
خدا کا بلکہ عرف و عقل قوم و ملک کا مجرم سمجھا جائے گا۔ گویا وہ دوسرے الفاظ میں
کہنا چاہتا ہے کہ وہ میں خود اپنی اولاد کا رزق ہوں دلاؤ کہ رزاق عظم خدا ہے۔ جو نے
ایسی سچی نظریں اپنی آنکھ سے دیکھیں ہیں کہ جس قدر اولاد ہوتی گئی اسی قدر مالی حالت
میں بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہ بالکل عقل میں آنے والی بات ہے کہ مال کی کمی بیشی پر غور نہ
ہیں اور نہ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ آج جو میرا آمدنی ہے وہی کل بھی ہوگی۔

نشد و نما کے ساتھ تعلیم و تربیت ہونی چاہیے۔ والدین کو چاہیے کہ تیس برس
گئے تو اسے مذہبی مبارک اور مقدس نام سکھائیں اور پچیس برس پہلے مذہبی مسائل تعلیم کریں۔

طب غریب

جب بچے پڑنے کے قابل ہوں تو اسے چھ مہینے بڑھائیں جو اس کی نادر
ہے۔ اس آئندہ اس بات کا کافی لحاظ رکھیں کہ رزق کے لیے طبی مناسبت کس
طرف ہے۔ اگر صحت و حریت کی طرف بالطبع نکل ہو تو صحت و حریت سکھائیں
اگر علوم و فنون کی طرف طبیعت کا رجحان دیکھیں تو دلایا انتظام کریں۔ بچے کی کثرت
شب و روز کیا کریں اور جہاں کام ہو سکے خراب اور گندے کھیل کود اور بڑی صحبتوں
سے محفوظ رکھیں۔

بہت اہم وقت بچہ کی اور نصیحتوں کی کتابیں دکھائیں بچہ پرورش سنبھالے تو
جس قسم کی یہ ہماری کتاب ہے اس قسم کی مفید اور ضروری کتابیں دکھائیں
پس کس کی عمر تک تعلیم اور تحصیل کمال کا زمانہ ہے پھر ملازمت یا تجارت
یا ملازمت جو تحصیل معاش کے ذرائع ہیں ان کی طرف متوجہ کریں اور جب اپنے
کثافت معاشرت کے ساتھ ہی بچے کے اخراجات کا بار اٹھانے کی حالت پیدا
ہو جائے تو اس سے اس کے لیے کراؤ اس کی قابل پسند جائز پسند کو اپنی عارضی پسند
پر مقدم رکھ کر اس کی شادی کر دیں۔ اور پس۔

جبریاں و سرعوت انزال

کثرت کے ساتھ جماع کیا جائے یا بہت نون تک ترک کر دیا جائے یا گرم نشاء
کا استعمال بہت دیر سے یا کوئی اور عارضہ لاحق ہو تو قلت باء کی وجہ سے سرعوت
انزالی لاحق ہوتی ہے۔ اور کبھی بڑھتے بڑھتے حبس باری ہو جاتا ہے۔ جبریاں
ایک نہایت خوفناک مرض ہے۔ ہر وقت منی کا قطرہ نکلتا رہتا ہے۔ ایسی سوکھ کر
لاٹا ہو جاتا ہے اور پھر سے کی شکستگی و روتق بالکل جاتی رہتی ہے۔

آخر میں اس کا علاج بہت دشوار ہوتا ہے اس لیے فوراً مسموم
چاہیے۔ ذیل کے نسخے بھی مجرب ہیں۔

سنة

[illegible]

دیگر: اودھ سیاہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سفید۔ حبیبہ ماقند۔ حبیبہ ماقند۔
 مکھنات بریان سمندر سوکھ۔ موچرکس۔ بلہا شکر کھود۔ گل دھوا۔ دانہ لالچی مرغ۔ لالچی مرغ۔
 بہمن مرغ۔ شلاب مصری۔ شقاق مصری۔ گل پستہ۔ گل سپاہی۔ ریش برنگ۔ ریش برنگ۔
 کشتہ رنگ۔ کشتہ مر جان۔ سب روایتیں مساوی الوزن میں اور کوٹ چیکریک
 شہاد روز دیگر کے دودھ میں ترکیبیں پھر خشک کر کے مساوی الوزن میں۔ اور
 سے سے کر پندہ مائے تک گائے کے دودھ میں صبح کے وقت اکیس دن
 تک استعمال کریں۔ صحر اور سفید ہے۔

دیگر - آرد و برنج ساجی - مغز پنبه - دانه گوگرد - صمغ عربی - موصلی سیاه
موصلی سفید - مغز تخم قمر سندی - گل دعدا - اسفند سوخته - موچری - درخت
زنجبیل - دانه الاچی سرخ - خولجان - بهن سرخ - بهن سفید - گل دعدا

[illegible]

منصور اک

یہ بیمار سے دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک طبعی اور دوسری عارضی طبعی کا علاج تو فیزیائی محال ہے، عارضی میں اگر جلد کو کشش کی جائے تو صحت ہو جاتی ہے اس کے پیدا ہونے کے متعدد اسباب ہیں۔ احتلام میں مٹی کا اچھی طرح سے غار سے بہونا اور مٹی کا نفل کرنا دوسری وجہ ہے۔ جماع میں کسی وجہ سے مٹی کا کوئی قطرہ باقی رہ جانا۔ عورت کی مٹی کا کسی بے عنوانی سے رہ جانا۔ ایام حیض میں عورت سے مباشرت کرنا۔ سوزنا کہ کبھی کامریض جس جگہ پشیاب کرتے۔ اسی جگہ مٹی سے مباشرت کرنا۔ سوزنا کہ کبھی پشیاب کرتے۔ اسی جگہ مٹی سے مباشرت کرنا یا یہ سوزنا کہ پشیاب کرتے۔ اسی جگہ مٹی سے مباشرت کرنا۔

نسبہ

نسخہ ۱
ہوا کھار شور قلمی - ربوند چینی - تہن تین ماشہ ان تینوں کو باریک پس
کر مادہ کے ساتھ استعمال کریں۔ شام کو دودھ اور چاول غذا میں کھائیں۔
دیگر - گل رنج - کباب چینی - الونگی کھن - شب بمانی - اصل السوس
نشر شکرحت چھ چھ ماشہ - نہات سفید ایک تولہ اور کرسفوف بنائیں اور چھ
روز تک استعمال کریں۔

دیگر حب کا کچھ - شب بوقت بار بار چھوچھو ماشہ - کباب چینی پلدا ماشہ - روتیہ چینی
 ماشہ قوتیا بریان ایک ماشہ - باریک کر کے سفوف بنائیں - جبکہ خون خشک
 کے ساتھ چھوچھو ماشہ استعمال کریں۔

دیگر! قافلہ کبار نوماشہ - مشہ تلمی - ایک تور سبک بروتہ میں مشہ بروتہ
 کر کے ایک تور معہی ملائیں اور سرد پانی کے ساتھ چھو ماشہ مشہ کباب کھانہ
 کیا کریں

دیگر! حب کا کچھ تین ماشہ تخم خربوزہ قوماشہ - تخم کاسنی بیکوفہ ایک تور
 تخم خرفہ نوماشہ - شب کو پاؤ بھرتاز سے پانی میں ترکیب - صبح کو ایک تور
 سے کر شربت بزدی بارہ تور ملائیں اور کچھ سفید - دم الاغوں - سنگ
 جراثیم ایک ایک ماشہ باریک پیسکر چھو کریں اور نوش کریں۔

دیگر! طباشیر - دانہ لچکی خرد بست گھو - کباب چینی پیسکر شربت تخم خیار
 نوماشہ ملا کر نوش کریں۔

دیگر! مشورہ تلمی - سیل ولایتی - کات سفید - حفص ہندی - چار چار ماشہ
 قوتیا کے سبز بریان - چار شرج - پھٹکری بریان چار ماشہ باریک کر کے
 عرق نیب میں ملائیں اور پچکاری میں بھر کر تین دن استعمال کریں۔ تین دن
 کے بعد وہی کے پانی میں تین دن دودھ بکری کے میں استعمال کریں۔

دیگر! آب برگ نیب - پنج کیلہ مددہ تولد - سہاگ بریان - شب بیا لہ
 چھ چھ قوتیا کے سبز بریان تین ماشہ - شیرین پاؤ سبز - لوبان - سفید
 کاشغری - جہا شرب کبود - چھ چھ ماشہ آپس میں سب دوائیں باریک پیسکر
 کر ملائیں اور پچکاری میں بھر کر استعمال کریں۔

آتشک

یہ بھی ایک نہایت خوفناک مرض ہے - کثرت جراح اور بڑے دیگر امراض سے
 پیدا ہوتا ہے ایک دانہ عضو خاص پر پڑتا ہے - اور پھر کس کے ذریعے آتش
 سے تمام جسم پودا سے نکل آتے ہیں - اندرونی حصے میں زخم پڑ جاتے ہیں - اور
 انتہائی سوزش ہوتی ہے - آدھی اگر آتشک میں مبتلا ہو گیا تو وہ نیا ہی میں آتے پڑے
 اعمال بد کی سزا مل جاتی ہے - اور دوزخ کی تکلیفوں کا اندازہ ہو جاتا ہے اگر
 اس مرض کا علاج فوراً نہ کیا گیا تو بہت جلد بترقی کرتا ہے اور انجام کار
 اسکی صورت نہایت خوفناک ہو جاتی ہے - ناک سیدھ جاتی ہے دماغ بھٹ
 جاتا ہے - عضو خاص خزان رسیدہ تہوں کی طرح حبس سے جھڑ جاتا ہے لوگوں
 کو عورت ماحصل کرنے چاہیے۔

آتشک کا نسخہ :

رومی مصطکی - انیسون درد ماشہ - رال چار ماشہ - بھٹ کٹیا کا پھل - پانچ
 عدد کوٹ چھان کر تھسہ سیاہ ملا کر چودہ گولیاں بنالیں - صبح کو کھانے سے پہلے
 ایک گولی اور شام کو کھانے سے پہلے ایک گولی کھانی چاہیے - مگر گولی
 دانت سے زچھونے پڑے۔

مرحمہ - بارہ درد ماشہ - نیلا قھوٹہ غام درد ماشہ - ملتانی مٹی چار ماشہ
 سب کو کھل لیں اور قھوٹا پانی ڈال کر گولیاں بنالیں - خشک گولی کو گھسکر زخم
 پر دینی مرہنگ لگائیں۔

دیگر! عطر قرعہ چار ماشہ - جو پھل چار ماشہ - نیلا قھوٹہ - شنگرف
 سنگرات مردار سنگ چار چار ماشہ ان سب کو باریک پیسکر گیارہ پڑیاں

برابر برابر پانچویں اور ایک پڑیا کو سج کاغذ کے چم میں رکھ کر دم کی آگ میں
تھکے میں پانی ڈھونا چاہیے۔ جب پڑیا چل کر خاک ہو جائے اس خاک کو
کر زخم پڑوانا چاہیے۔ تیسرے پیر پھیون کی روٹی سے نمک کی روغن زرد
کے ساتھ استعمال کریں اور شام کو بھی بھی غذا کھائیں۔ پانی نہیں ان کو نہ
کریں۔

دیگر! قند سیاہ کہنہ چار تولہ۔ مرور سنگ چھ دانہ گرد و زرد
پڑیا کہتے۔ مرزح سیاہ و دانہ۔ سب کو کوٹ کر تین روز تک اکٹوں میں نہ
سیاہ کے ساتھ کوٹیں اور پھر سات گولیاں بنالیں اور ایک آم کے چکر کے ساتھ
کھائیں۔

دیگر۔ ہیلہ رنگی آدھ پاؤ۔ نیلا قھوتہ و درام۔ لیون کے پانی
تیرہ پر کھری کریں۔ اور کوکنا رصحرائی کے برابر گولیاں بنالیں۔ چھ گولیاں
لیون کے عرق میں ایک گولی کھائیں۔ اور اگر زخم پڑ گیا ہو تو گولوں مذکور
کو عرق لیون میں پیسکر لپیپ کریں امید ہے کہ سات روز میں فائدہ ہوگا اور
چالیس دن متواتر استعمال کیا جائے تو مرض کا نام نہ رہے گا۔

(تمت بالآخر)

رسالہ معالجات

ادویہ مرکبہ افع حبیران منی

صفوف حاکم تالیف مید نور علی کہ حبیران کہنہ کے واسطے بنیاد ہے ص
ہیند موصی سیاہ۔ موصی سفید۔ تال کھاد۔ سندھو گار۔ چال سنگیل۔ چال
موسری۔ صغ سفید۔ تخم ازنگن۔ سپستان۔ برہم ٹوڑی۔ پھل کچ۔ مید لکڑی
ہر ایک ایک تولہ چلی ہولی گوکھروہر ایک پانچ تولہ۔ کوٹ چان کر شکر
تری ملا کر ہر صبح ایک کپ دست و دودھ کے ساتھ کھائیں۔
صفوف کشمی۔ تالیف حکیم میر باشم حبیران کے واسطے اکیس ہے
ص ہیند سندھو سوکھ۔ ستا و موصی سفید۔ تخم ترسندی مقشر۔ سروالی۔ موصی
سبیل۔ تیج۔ تال کھاد۔ بخشاش سفید۔ دانہ پیل۔ سنگ گھارہ۔ خشک سنوای
کوٹ چان کر شکر سفید مسدای شریک کر کے یک شغال ہمراہ و دودھ کے
پین۔

صفوف: تالیف حکیم کبر علیا صاحب۔ اس جریان کے واسطے جو مدت
منی کے باعث دافع ہو بعدیل ہے۔ ص۔ لاشیر۔ صندل سفید۔ کھرا۔ تخم خنک
گی ارنی خضتہ الغلب۔ پوچس دانہ سیل تخم خرد بریان کشتیر۔ مقشر۔ بریک کھور

سنگھارنے خشک تین تولہ نبات سفید سادی مقدار شربت ۴ اشیراء
سفوف ماسکہ المنی

جو سدان قوی کو منع کرتا ہے۔ ص۔ شفا قوی اعلیٰ صری تال کھانہ
بجیند گورانی جو یکس سردای گل ہندی سنگھارہ خشک کر کے صغ عربی سبزی
گل بول گل ہادہ تھ سیدہ لکڑی ہر ایک تھ ۱۰ ماشہ خنزیر تم تر شفا والی ہاش
مقشر ہر ایک چار دام شکر سفید سادی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک
تولہ صغ کو شیر کے ساتھ اور نو ماشہ شام کو آب سرد کے ہمراہ خاوریات
کریں۔

سفوف بچیند

کہ حیران منی کے واسطے مجرب ہے۔ ص تخم ابل بجیند ہر ایک ایک
۵ ماشہ خار خشک تال کھانہ اندر جو شیریں ہر ایک پونے دو تولہ سفید
سات تولہ سفوف بنا کر سادی نبات شریک کر کے کیتولہ تازے پانی کے
ساتھ دیں۔

سفوف

کہ جریانے کے واسطے نفع ہے۔ ص مغز تخم قمر ہندی جویانی بن کر کر کے
نظا لا ہو یک تولہ مغز تخم بکا کن صندل سفید ہر ایک سات ماشہ خوراک دو
مشغال ہمراہ شیرہ ہر دو ماشہ خرفہ و خیار بن و خشک شام ہر ایک سات ماشہ
شربت نیلوفر و خشک شام دو تولہ۔

طب خلوت

سفوف -
مجرہ حکم صمدان خان صاحب جویان منی کے لیے اکیر ہے۔ ص مومل
سینہ چار تولہ تھ سیدہ لکڑی مومل سفید ہر ایک دو تولہ صغ عربی صغ چنپہ
مومل پوس اندر جو شیریں مغز بنیدہ تال کھانہ خوراک شربت صغ عربی ہر ایک
یک تولہ ملاشہ کیتولہ ہر ایک چھ ماشہ نبات سفید سادی ادویہ خوراک یک تولہ
ہر ایک کشتہ قلعی یک کٹی کے شیر مادہ گار کے ساتھ۔

سفوف یرنج

تالیف استاد صاحب اکیر عظم کہ جویان منی کے واسطے کثیر النفع ہے
ص۔ چھال گولہ چھال گولہ منی ڈھاگ چھال بول چھال سینبل چھال لسوہ
چھال بری چھال چھری چھال مومل ہر ایک یک تولہ ریزہ ریزہ کر کے
دھچ میں ڈال کر سر ہیر پانی میں پکوش دیں جب تھوڑا پانی باقی رہے اس
میں برنج ساٹھی یک میر داخل کر کے جوئی دیں جب پانی خشک ہو جائے
اس کو نکال کر سائے میں خشک کر کے آدھ میر اس میں سے بھون کر پیس
کر نبات سفید برابر ہر ایک تولہ ہر دو شیر مادہ گار کے ساتھ کھائیں۔

سفوف فلا

حکیم رضا علی فلا صاحب کہ جویان منی کے واسطے اکیر ہے۔ ص شیر
مادہ گار کا جو اول مرتبہ جویان منی کا پوسی کا طرف گل میں بخور کر خشک کریں بعد
کچے چھل سندان کے کہ جس میں گھٹل نہ جی ہو اور کو پے چھلایں بول کے اور کچے چھل
آم کے پنے کے دانے برابر خشک کر کے برابر دو دو خشک کر دھ کے کوٹ

چنان کرد و فتنه چنانی اور ہم و ذی مشکر و ذی فکر کہ چھوٹی ہوئی ہو گئی ہو
بجاء و دودھ ناز کے کے استعمال کریں۔

سغوف

حکیم محمد علی کے کہ اسام جریان کے واسطے سفید ہے۔ ص۔ غار خشک اور
تور سنگسار و خشک برنج ساسی منہ کنول گٹھ ہر ایک ساسی کسی ساسی
سات ماشہ ہر ایک سمنہ سوکھ سہا الیغید ہر ایک ساسی ہے جن واسطے ہات سینہ
سہاوی خوراک پاک تول۔

سغوف کہوید۔

حرب قاضی ارتضاعی نال صاحب کہ جریان منی کے واسطے سفید ہے۔ ص۔
صل۔ ثعلب مہری پوست برم ڈانڈی زرد و مٹی سفید سفید کنگر و گل برم انداز
ہر ایک دو توکر کوٹ چھان کر و گچہ قلعی دار میں آدھ سیر و دودھ کے ساتھ شرب
کوثر کر کے علی الصباح سوا سیر دودھ اور اضافہ کر کے جوشن دیں تاکہ بہت کثرت
ہو جائے۔ بعدہ مصطکی ایک تولہ میں کر ملائیں اور چند مٹی کا تھڑا رکھیں جن اور
سے چرب کر کے تھوڑا تھوڑا اکھوین بچھاویں جب خشک ہو جائے اسے اسے
بدلا کر سے ہاتھ سے لی کر شکر ملا کر بنا کر نو ماشہ دودھ کے ساتھ نوش کریں۔

معجون

حکیم ساجد خان کہ استر فارظ منی سے جو جریان واقع ہو اس کے
واسطے نافع ہے۔ ص۔ ثعلب مہری بہن سفید و ارچینی دانہ میں تخم انجیر

دودھ سب و مٹی سفید صغوفی توہرین مردہ قسم ہست و نال اور
ہر ایک ایک تولہ خشک چھان کر و گچہ قلعی ثابت سفید کم و ذی قوم ہر ایک سہ سہ
چوبیس خوراک کر ماشہ۔

سجوت

حرب حکیم باقر جینی کہ جریان کن کے واسطے سفید سفید ہے۔ ص۔ غار خشک اور
نفسہ و تولہ منہ زار چینی و ذیہ تولہ خشک بھٹنہ و ذیہ و چھوٹ و یک۔ تولہ خشک
ہاتھ منی و ذیہ سفید سفید ہر ایک چوبیس کثیر اظہار شیر و ارچینی دانہ سفید
ہر ایک چار ماشہ ثابت سفید و چند بستہ سمنہ و چھوٹ۔

سجوت

حکیم مرزا علی شریف کہ سفید سفید و ذی کے واسطے سفید سفید ہے۔ ص۔
ثعلب مہری صغوفی سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
کثیر خشک گل سپتہ گل سپتہ سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
جنت بودہ صغوف سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
تخم زرد سفید تخم سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
سفر بادام سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
بدلا سفید ہر ایک سات ماشہ روغن گارو چرب کر کے و چند نبات سفید
کے ساتھ قوم میں نیم کرے۔

ادویہ مرکب نافع سرعت انزال

حب ثعلب

کہ سرعت انزال کے واسطے محراب ہے۔ ص۔ خصوصیت ثعلب کھل
رومی لاک بھر بری تینوں مسادے شیر و زعفران بڑی بقیہ درجہ اول بزرگ
نیاں اور ایک حب و دودھ کے ساتھ چالیس روز تک کھائیں۔

حب جدوار

تالیف صاحب اکبر اعظم کہ سرعت انزال کے واسطے بیضیر ہے۔ ص
جدوار بیضی کبریا کے شمع زعفران کشمیری و اجنبی تلی جوڑو مصطلک رومی
صحن عربی عود ہندی ابریشم مقرض بہمن سفید رب السوس ہر ایک ساڑھے تین
ماشہ نایہ شتر اعزانی سوا پنج ماشہ خولجیان حقیقتہ الثعلب مغز بادام مقشر
کاہو مقشر تخم ششخاش سفید مغز تخم کدو سے شیریں ہر ایک سات ماہ انہوں
خالص ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں خرب کہے پوست ششخاش کے
پانی میں خوب بقدر مونگ کے بنائیں اور ورق ثورہ لپیٹ کر کھائیں بعد از غذا
خود تک پہنچائیں دو اگر سرعت انزال اور بند کشادہ کو نافع ہے

ص۔ چھال گورہ کی چھال سینبل کی گوند اور پھلی بیول تہا پر کے سائے ہی
خشاک کر کے کوٹ چھان کر ایک کوف دست آب سرد سے کھائیں اور ترشی
سے پرہیز رکھیں۔ دواء کہ سرعت انزال اور بند کشادہ اور مذکور ہوئی۔

سفوف تالیف حکیم قربان علی خان صاحب کہ تعلیف سنی اور سرعت

حب سرعت

انزال کے واسطے نافع ہے۔ ص۔ بھینہ بول مسیہ موصی بن
کیتراہن مرغ مہاش و لہ الاچی کلان مغز تخم کوچ ششخاش چینی گوند جوڑو
تخم انگن سردالی موصی سینبل کھلو کھلی توڑی سرخ و سفید سیدہ کدو کی کشتہ چینی
خشاک تخم قنب ہر ایک کیتولا مسطکی جوڑو تخم الاچی خردیہ پوست کباب چینی بھلی
جوڑو بوز نال جہا شیر و اجنبی زنجبیل ہر ایک چھ ماشہ عاقر قرطاجین ماشہ
مال کھادہ برمان تخم ششخاش سفید تخم ششخاش سفید مسند مسند مغز پستہ مغز پستہ و انہ
سوا پنج ماشہ خولجیان حقیقتہ الثعلب مغز بادام مقشر کاہو مقشر
دودھ پاک کر ایک تولہ آدھ پاک شیر بادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف تالیف صاحب اکبر اعظم کہ سرعت انزال کے واسطے مزاج الار ہے
جوڑو ازیم کھوٹے صاحب کہ سرعت انزال کے واسطے مزاج الار ہے
ص۔ پوست یخ کھری سپستان ثعلب مصری موصی سینبل ستارہ تخم ترشہ کشتہ
ششخاش سفید صغ ڈھاک بھینہ مغز تخم انہ ہر ایک چھ ماشہ سفوف بنا کر
نوماشہ جہا شیر بادہ گاؤ کے ہمار کھائیں

سفوف تالیف صاحب اکبر اعظم کہ سرعت انزال کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ص۔ چھال
سینبل چھال انجیر باغی سپستان خجرو تہا پھلی بیول سیدہ کدو کی کشتہ ستارہ
قنب پوست یخ کھری کیترا گوند مسادہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں
اور نبات سفید برابر ملا کر سات ماشہ سے نوماشہ تک آب سرد سے
نہا پھیں۔

سفوف تالیف صاحب اکبر اعظم کہ سرعت انزال کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ص۔ چھال
محب فاضل انصاری خان صاحب کہ سرعت انزال کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ص۔ چھال

کشیتر خود . قولہ شگونہ ناز شکستہ یک کہ واند الاچی خورد یک قولہ ناز شکستہ
بیلہ ہر ایک . بولہ نبات سفید صدی خوراک یک قولہ ہمراہ شراب شکر
کے .
مہجون .

نالیف یکم شریف خال سرعت انزال کے واسطے الہیہ .
زباد و حصہ آملہ افخر خارشک بیلہ بسیار خور خولہاں حب بیلہ
تین حصہ حب الہی زعفران ہر ایک و دھتورہ دار چینی زنجبیل ہر ایک تین حصہ
کوٹ چھان کر چند خالص میں تھیر کر میں خوراک یک دانہ

مہجون عابس

حکیم عابد سرندی سرعت انزال کے واسطے نہایت نافع ہے جس
آملہ سنگھاڑ . نہیک صمغ پلاس کھلا کھین مائیں گجراتی مازہ نشاستہ سپند
گل ناز چلی بول آرد خود بریاں تھ خارشک پھلنی چونہ بولہ جوتری ہر ایک
فالتین گیر تمام مساوی سے چند شہد خالص میں مہجون بنائیں

مہجون رضائی

حکیم رضا علیخان صا حب کہ سرعت انزال کے واسطے موثر ہے
ص . پوست بیلہ زرد پوست بیلہ آملہ خرماسو ہوا ثعلب مصری بین کوز
خشک موصل سیاہ . موصل سفید . موصل سبیل تخم کوزہ سنگ دیشک
مغز کنول گڑ سپستان اندر شیرین مغز قمر بند ہر ایک سات دانہ گل ناز
شہد ریحہ اجوائی حب الکس زہر سیاہ کشیز تراب شیر کو چلی درخت بڑھل

علاج مہجون سردال لودہ حرلی مہجون ہر ایک ساڑھے میں شہد چلی سبیلی
بولہ تخم کدہ ہر ایک ایک شقال نبات سفید سر چند حسب مہجون بنائیں

مہجون سپند

کہ مہجون اور مہجون ہے جس . عاقرقرا اسپند قر نقل عود غرق دار چینی
تھیل کباب چینی ہر ایک سات دانہ نبات سفید دس قولہ بطریق معرف مہجون
بنائیں .

ادویہ مرکب مسک

حب مسک .
کہ مہجون اور مہجون کے ص جوز بولہ بسیار فیون مازہ اسپند مصطکی
زعفران ناگہر موم چرس تھ گولہ سیدی چھالیہ واند الاچی خورد ہوا شرا بوا کن
خواسانی ہر ایک یک دانہ ہر ایک میں کہ عاقرقرا اسپند اولیہ میں موثق جنگل
بریکہ گولیاں بنائیں اور ضرورت کے وقت یک حسب آب تازہ کے ساتھ کھائیں
بعد چار گھنٹہ کے دودھ تازہ گرم کر کے نوش کریں . آدنا اس حسب
نیک لاہوری کا کھانا ہے .

حب تشاٹ

کہ اساک میں بے نظر ہے جس جودار منقشی فیون خالص زعفران
دار چینی بسیار ہر ایک یک دانہ مغز ادام بولہ خولہاں ثعلب مصری ہر ایک
دو دانہ برگ قنب برابر تمام احسن کے کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور

اور موافق عمل مزاج کے کھائیں۔

حب منشط

تالیف حکیم محمد زمان اسد گمنامی کے واسطے محرر مسندہ جو در مسندہ
تخم کرشن دار چینی دیوید چینی سنبل القیب مسنگی ہر ایک صاع صاع ہاں
حب انصار عاقر قرص قرص نقل لباسہ صحت عربی ہر ایک صاع شغلان ہر ایک صاع
سیاہ ہر ایک ڈیڑھ شتال انیون ڈھائی شتال فرقون دہلہ شتال کوٹ
چھان کر گلاب میں خوب بقدر داند بخود کے بنائیں اور چار گری بسبب چار
یک حب کھائیں۔

حب کوثر شیر

تالیف مومن خان کرناٹ مقوی دمسک ہے۔ جو مومین منی
یک سو عدد۔ یخ شوکران ہر ایک صاع لباسہ ہر ایک صاع
پانی میں جو شش دیں تا پانی مطلق جذب ہو جائے۔ پس کر موافق کھائیں
گولیاں بنائیں اور ایک حب استعمال کریں۔

حب مسک علو خانی

کر حبس میں فیون نہیں ہے نہایت مفید ہے ص۔ عاقر قرص ہر ایک
تین ماشہ تخم ریحان دو تولہ آٹھ ماشہ قند سفید نور دم کوٹ چھان کر گلاب
بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ کھائیں۔ جب تک ترشی یوں نہ پہنچے تو
دوبارہ کھا۔

حب مسک

حکیم مسد الدین خان صاحب نہایت سود مند ہے جس۔ جو در خام
یک حب ہر ایک غیب ڈیڑھ حب ہے کر برابر دہلہ شتال کے خوب بنائیں
یک حب بخور کھائیں اور پاس کے قند سے شیریں شکم کھائیں اور
ایک حب وقت غذا کے بعد اس کے مباشرت کریں۔

حب اساک

حکیم علاء الدین شریازی کو حرارت کم رکھنے کے پس تخم گندو چار ماشہ
سوفیہ نو ماشہ ہر ایک صاع پانچ ماشہ تخم بنگ آٹھ ماشہ نور دیان سات
ماشہ انیون جن ماشہ زعفران چار سرخ کوٹ چھان کر گلاب ہر ایک
دو ماشہ خشک شش میں مقدار جنگی ہر ایک حب خوب بنائیں وقت کے یک حب
کھائیں

روغن مسک

کر مقوی بہ بھی ہے جس۔ کچلا اور ان خور نہ پو ست۔ یخ کر سبب
جورکی سفید تخم و صدہ ب کو کوٹ کر روغن گند میں خوب چرب کر کے سفید
آتش میں ماشہ برید کے پکائیں ضرورت کے وقت ادا کریں۔

سفوف نادرا

کر اساک کے واسطے بعدیل ہے جس جو زبور کو ب کر کے آب

پوست خشک نشانی میں سات مرتبہ تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر غلغلہ کر لیں۔
غلغلہ شکر طرند کا بخوبی سب مساوی جوڑ پھیندو۔ کھڑکھڑاتی چھل کر لیں۔
بنائیں۔ اول مقدار ایک درم شام کو کھائیں بعدہ مقدار سب استعمال کریں۔

شیاف غریب :

کر اسباب میں اکیر ہے۔ ص۔ پتہ دو بونچلی کا اور کس کو لائی کا
اور نصف ماشہ کا فورہیم سینی مشرک کر کے حل کریں اور شیاف بنو کر لیں۔
طریل بنا کر خشک کریں۔ ضرورت کے وقت ایک جلیل میں رکھ کر
یک ساعت کے لغو اور اساک لانا ہے۔

شیاف موثر :

کر نہایت عجیب ہے۔ ص۔ گھونچلی سفید رنگ ماہی کا فورہیم سینی
ساوی سے کر ایک پیکر شیرہ بار کشائی میں حل کر کے ماشہ ریزہ کر لیں۔
بنائیں اور ایک سوراخ قضیب میں رکھیں جب حرکت محسوس ہو دو کریں۔

ضماد مقوی :

کر اساک اور تقویت قضیب کے واسطے اکیر ہے۔ ص۔ پوست بخی اگر دوز
برادہ کچھ یک تو پوست بخی کینر سفید چار تولہ سب کو کوٹ کر کس میں : کا
نمبوڑا کے اور گاسے کے پتے کے حل کر کے جنگلی پر کے برابر گویا بنائیں
ضرورت کے وقت پوست خشک نشانی کے پانی میں گھسکر طلا کریں۔

ضماد شگرف :

تھیم میرا اعلیٰ شریف کو نہایت موثر ہے۔ ص۔ برادہ کچھ پوست بخی
چودہ ماشہ دھوئے کے کس میں پیکر چنے کے دانے کے برابر خوب بنائیں
ضرورت کے وقت یک جب کا استعمال کریں۔

ضماد عجیب :

بخی خمرندی سوجاں کا فورہیم سوری جواہر شہزادہ گاڑ کے حل کر کے کھپا
لیٹ کر جب خشک ہو جائے بجا صحت کریں۔

طلہ کے مسک :

تھیم ہرام سیتی بڑی کنول گٹھ اندر کے چار عدد خروں سپند
نگارہ عدد دھوئے دس عدد پوست بخی غلغلہ ایک شرح غبار کے پیکر پانی
میں حل کر کے کھپا اور پھر طلا کریں بعد ایک پر کے شعل ہوں۔

طلہ کے قوی :

تھیم و متر شیر قوم اور شیرادہ گاڑ مساوی سے کر تمام روزہ صوب
میں رکھیں رات کے وقت کھپا پانی میں جب خشک ہو جائے بعد دو
گھڑی کے بجا صحت کریں۔

کثرت احتلام

اسباب اس کے مانند سیلان منی کے ہیں۔ جیسے قوت جماع۔ شدت
قوت دانہ۔ حدت منی اسی قدر طرف منی کثرت نکر جماع میں اس مرض

میں اکثر منی چاند رتی ہے۔ یہ سبب سردت عضو شامل کے ہیں اور
 اور ترکیب منی اور تولد قطع نہیں ہوتا بلکہ سبب و وجہ حرارت کے ہونے
 باطن کے اور علامات بھی وہی ہیں۔ جو سینہ و باطن میں مذکور ہوئے۔
 علاج۔

اگر قلت جماع سے ہو۔ جماع با اعتدال کریں۔ اگر شدت قوت و دفعہ
 ہو اور یہ دغایہ حارہ مذکورہ سے معالج کریں۔ اگر قلت منی سے بخل و احتیاط کریں
 کریں اگر تیزی اور حرارت منی سے ہو کا ہو دین غشہ کے ساتھ تناول کریں اور
 کا ہو آب خرفہ کے ساتھ پیئیں اگر استرخا و ظرف منی سے ہو تقویت مرقع کی
 ادویہ کے ساتھ کریں کہ جس میں حرارت مع قبض ہو مانند قودری اور بزرہ بنی بکلی
 اور برگ پیدا اور گل سرخ اور سیلو فر اور سنبھالو کے موٹی جالیوں کا قوال
 ہے کہ سیدھے طرف مونا احتدام کو کم کرتا ہے اور انھا کی کتاب ہے کہ قرش و شکلات
 اور سداب پر مونا مجرب ہے اور ڈیڑھ تولہ کی تحصیل کی تختی پشت پر باغضا اور
 ہر ہر اور مققد اور پست عکس اور استخوان سنگ لشت کا بخور لینا نافع ہے اور
 منو گھنٹا مرز بخور کا بھی مفید ہے اور یوگت اتقباس کتاب ہے کہ تقویت اعصاب کے
 دیکھ و مردہ کی کرنا اور دغمن زیرہ کر گاہ پرینا مفید ہے اور ہمیشہ جو زور کو منی میں
 رکھنا ایک ہفتہ میں اس علت کو دفع کرتا ہے۔ اگر یہ تدبیر نفع نہ دے اڈل ہفتہ لازم
 کی نصہ کریں اور سہل غم دین کہ جس میں مقویات بغم بھی شریک ہوں بعدہ قلد گوشت
 بیش کا کہ جس میں برگ شیت یا بقیۃ الجلبہ ہوں نان نموی کے ساتھ دین کہ نین روز
 میں اس مرض کو دفع کرتا ہے۔ اور بحر و در کے واسطے چائنا کا ہوتشہ کرتین ہاشمہ ہوا
 مساوی نبات کے دغمن تین چار مرتبہ بحریات سے ہے اور اسی طرح کشنہ خشک
 اور تخم کا ہوا و تخم خرفہ اور بزرہ بنی کے واسطے نگلنا بزرہ البیض سفید سیاہ کا شیب

جو جنی ہاں اور اس طرح کو دین اور تخم خرفہ خشک شربہ سفید کے
 دارا شکر میں کھاتے کہ پنا شیرہ گلو ملدہ کا دھیرا قلد ہا کرتین اور
 اس مرض کو دفع کرتا ہے اکثر کثرت احتدام ساتھ سوزش اور درد واصل اور غشاق
 اور ضعف اور بد مذاق منی کے موزل قصہ ساقی کہوں۔ اور شیرہ تخم خرفہ خشک
 ہاشمہ تخم لبان افرو تین ہاشمہ اور غذا میں قورہ بنقال اور پلو اور مرہا لکھنوی
 وابدہ کر دنا ہوا و چونکہ سفد برگ یا سلیق کہوں اور مارا الجین چڑیں۔ اور
 صاحب شفا والا مقام لکھتا ہے کہ بیضہ کو گوشت کو احتلام بیت ہوتا ہے باوجود
 بطور انزال و ضعف شہرت اور کم دادر ہوئے جماع پر اور سبب جمود زنی
 منجہ ہوئے منی کے سبب سے قلب سردی کے کتابیں بارودت طرف
 منی کے ہیں حالت خواب میں سبب توجہ حرارت کے باطن کے طرف منی اور طرف
 منی گرم ہو کر احتدام ہوتا ہے۔ علاج ایسے مریضوں کو اذہبہ و اشربہ سنیہ
 سے کریں اور مالش دغمن ہائے گرم کریں اور مانند دغمن قسط اور دغمن
 اور زکس اور بان کے تھوڑے چند بید ستر اور مرغیوں کے ساتھ حل کر کے۔

روغن ما

روغن کھکشی :

کہ تقویت باہ استرخا کے قفید کے واسطے عجیب اثر ہے جس عاقر قرما
 نسطرخ مال کنگنی تخم و صندہ سیاہ پوست پنج کبر سفید مرز سرخ گھوگی سفید
 قطل لباسہ کچا چھناک سیاہ بر بوی حلیت ہر ایک دو تولہ کھکشی یا بزرہ بنی
 چاکر زردی سفید مرز یا شیر زمین تین روز حل کریں بعدہ خوب بنا کر آتش

شیشی میں روغن نکال کر چھوڑیں اور دوسری قصبہ پر چھڑک کر اسی طرح دوسری قصبہ پر چھڑک کر پانچ باندھیں اور اب سر کے آگے دست لپیٹ کر روغن نکالنے سے اور تیشی اور پادی اور حرکت کثیر اور جھانک اور غم اور غم و غلج اور نکر و تشویش اور اشیاء بار کے استعمال سے پریشانی اور غم مناسب مقوی دہی و صالح تناول کریں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے۔

روغن اعجاز:-

حکیم محمد گلی کہ استرخا کے قصبہ و حلق و اغلام کے واسطے الکسیر ص۔ خراطین خشک زلو سے کلاں ہر ایک تین تولہ میر ہوئی یا کنگنی تیلیہ گھوگی سفید قرنفل دارچینی موصی سیاہ تخم کو بیج پست پست اور کھجور پانچ تولہ پست بیج کینر سفید پادیر ایک ہائی حبہ اسے کلاں خرنجک کر دھم سیاہ منار سیاہ ہر ایک دو عدد اندیر کو کوٹ کر اور پست کر دینہ ریزہ کر کے پھر خوب کوٹ کر خوب بنا کر بطور تیل جنت روغن کھینچیں اور بشرائط صدہ علی میں لادیں۔

روغن ثرب:-

پر حکیم مسیح الزماں خاں صاحب کہ حلق و اغلام و استرخا قصبہ کے واسطے آب حیات ہے۔ ص شیرک کلاں لاکر اس کا گوشت اور چربی اور مغز ملو کریں۔ بعدہ خراطین زلو سے کلاں میر ہوئی مغز سر کھجور ہر ایک دو تولہ عاقر قرح ایک تولہ قرنفل مالگنی سم الفار تیلیہ کبریت آملہ سار کچلہ سفید چینی پست کینر سفید ہر ایک نو ماشہ بسا سمہ جوز بولہ گھوگی سفید ہر ایک

یک تولہ حبہ بی بیڑ چھ دھڑ دھڑ میضہ مرغ میں خوب مل کر کے کر تیشی شیشی میں روغن نکالیں اور طہا کر کے شرائط مذکورہ۔

روغن حیات:-

تالیف میر نور الدین علی خاں صاحب ص کہ تقویت اعصاب قصبہ میں لا جواب اور غرض علم علاج ایک کو نافع ہے۔ حبہ بی بیڑ حبہ بی بیڑ صحرائی چربی خشک ہر ایک دو تولہ ہائی روغن میر ہوئی ایک عدد و مغز جیلا و ایک عدد حرا کے گند خرنجک ہر ایک ایک عدد گوشت گھور و عدد زردی میضہ مرغ سات عدد دارچینی جوز بولہ زردی تیلیہ زنجبیل مالگنی سیاہ کبریت آملہ سار کچلہ گھوگی سفید و دو تولہ بیاض مرگن آدھ پاؤ پست بیج کینر سفید آدھ پاؤ سم اسپ برادہ پانچ تولہ سفید کو کوٹ کر خوب بنائیں اور تیشی شیشی میں بطریق تیل جنت روغن نکال اور طہا کریں۔

روغن سنگ شکن:-

تالیف مولانا بھرا العلوم کہ تقویت اعصاب و قوت باہ و دفع قصبہ عاثر میں مستغنی الادوائے ہے۔ ص برادہ قصبہ تر گاؤ برادہ قصبہ اکبر برادہ گرگ ہر ایک ایک عدد و حبہ بی بیڑ تازہ چربی باہ ہائی ہر ایک ایک تولہ چربی کھجور صحرائی چربی بڑیا لگی ہر ایک دو تولہ دارچینی قرنفل مالگنی تخم کو بیج پست پست بیج کینر سفید ہر ایک دو تولہ ہائی روغن میر ہوئی ایک عدد و مغز جیلا و ایک عدد حرا کے گند خرنجک ہر ایک ایک عدد گوشت گھور و عدد زردی میضہ مرغ سات عدد دارچینی جوز بولہ زردی تیلیہ زنجبیل مالگنی سیاہ کبریت آملہ سار کچلہ سفید چینی پست کینر سفید ہر ایک نو ماشہ بسا سمہ جوز بولہ گھوگی سفید ہر ایک

برایک دودھ خراطین جن تولہ کچلہ جوز بوا منتر بخور کو پنج مفیدی بھال کو بر صحرائی
کھجی کھنڈ سیاہ عاقر قراہر ایک تولہ اگر خرقی آدھ پاؤں سو کوڑیہ یا پانچ تولہ
سب کو کوٹ کر زردی مینہ مرغ یا شیر میں من مل کر کے جو پب بن کر دھن نکالیں
اور بشرائط مذکور علاج کریں۔

روغن کبوتر صحرائی :

مغرب مؤلف مننی اباہ کہ مخلوق و مغم و ستر الاعصاب کے واسطے اگر
ص۔ ص۔ ایک کبوتر صحرائی ذبح کریں اور پراور پوست اور آلابش شکم کو پاک کر کے
اد میں خراطین زلو سے کھلاں پر سوئی مال گنگنی چند بیدستر موثر کوی حلیت زحوظ
عد قماری اگر خرقی لباسہ جوز بوا قرفل فرفلون فلفل سیاہ
ہر ایک چار ماشہ مغز بید یا بخر چار تولہ خوب باریک کوٹ کر اس کے شکم میں
بھر دیں اور بطریق تہال جستر روغن نکالیں اور اس میں تین ماشہ مشک حل کر کے
ایک سرخ بشرائط مذکور علاج کیا کریں۔

روغن کبوتر صحرائی

مغرب مؤلف مننی اباہ کہ مخلوق و مغم و ستر الاعصاب کے واسطے اگر
ص۔ ص۔ ایک کبوتر صحرائی ذبح کریں اور پراور پوست اور آلابش شکم کو پاک کر کے
اد میں خراطین زلو سے کھلاں پر سوئی مال گنگنی چند بیدستر موثر کوی حلیت زحوظ
عد قماری اگر خرقی لباسہ جوز بوا قرفل فرفلون فلفل سیاہ
ہر ایک چار ماشہ مغز بید یا بخر چار تولہ خوب باریک کوٹ کر اس کے شکم میں
بھر دیں اور بطریق تہال جستر روغن نکالیں اور اس میں تین ماشہ مشک حل کر کے
ایک سرخ بشرائط مذکور علاج کیا کریں۔

صدر علاج کیا کریں۔

روغن موم :

مالیف حکیم کہ علی خان صاحب کہ تقویت اعصاب کے واسطے مفیدی ہے
ص۔ موم خالص خام پاؤں سرنگ بنوا ہوا آدھ سر رتی بھونی ہوئی آدھ پاؤں سیاب
سر انوار پر سوئی زردی کھلاں خراطین مال گنگنی حلیت ہر ایک ایک تولہ سب کو پیکر موم
میں ملا کر اور سوئی رتی شراب کر کے خوب جھگی ہر کے برابر بنائیں اور دوسویں کے
سے کوٹ کر گسکو و مسلسل کر کے پراور پست کر لیں مثالی ایسی لکے کہ ہر اندھ
پس سکی کر ایک ملائی میں خوب بھریں اور دوسرے کی چند سے میں تر چا سواری
کر کے ایک شیشہ کا نہ دھن کر کے پونے پر رکھ کر روغن چھینچے اور کام میں لاریں
نہایت مجرب ہے۔

روغن موسمار :

مغرب صاحب شانی الغنیم کہ تقویت اعصاب قصبہ و رفع عنیت حارث
کے واسطے مجرب ہے۔ ص۔ موسمار کھلاں لا کر اس کا سر اور گوشت علیحدہ کریں
بعد از رگس مغز سر کھنک ہر ایک دو تولہ زبور سرخ زلو سے کھلاں پر سوئی خراطین
ہر ایک تین تولہ اگر خرقی پانچ تولہ عود کوڑیہ پانچ تولہ دار شیشہ پانچ تولہ
بھنڈا سیاہ دار فلفل کچلہ تھم پہلی زرد تخم و ستورہ سب پانچ پانچ یا سس نو بھنجان فرفلون
بازو بشریہ سب مسکی زردی ہر ایک ایک تولہ سب کو اس قدر باریک کریں کہ قابی
جوب بنائے سکے ہو جاریں پس روغن دار چینی روغن کبابہ روغن بیلانی ہر
ایک دو تولہ ملا کر زردی مینہ مرغ شراب کر کے خوب بنائیں اور آتش شیشہ

میں روغن نکالیں بعدہ اسی روغن میں چند جید تر و عطرانہ مرقہ لگا دیں۔
کام میں لادیں۔

روغن عطر مرکب :

تالیف حکیم باقر حسین کہ نہایت مقوی و مسکن اعصاب و ہر جملہ عجز
اور سہل ہے۔ جس میں عطر اگر غرق کہنہ عطر مدوسہ عطر انگیر و روغن قند و
بہا سے روغن کیا۔ روغن پندہ و اندہ روغن مال کلنگی روغن دارچینی و روغن
چھ ماشہ بوبائی زعفران صلیت چندیدتر مشک خالص سو یا سہ کے اسی روغن
خرنیون مسطکی رومی ہر ایک تین یا شہ تین روغن متواتر مل کر کے روغن پوریا
دو ہفتہ تلا کریں۔ پھر قدرت الہی کا شاہدہ کریں۔

کھادات

کھاد۔ تالیف حکیم شہداء اللہ کہ تقویت اعصاب و تسخین رطوبت کے واسطے
موجب ہے۔ جس میں مال کلنگی کچھ سیاہ حریل خردل نارسیس کہنہ جوز بوا قندیل
نخ عاقر قریح ہر ایک دو تولہ پیکر دو پوٹلیاں بنا کر تباہ آہنی برتن سے روغن
کچھ ڈال کر نیم گرم قینیب اور عاقر قریح تینسین اور سیون اور نیل ہر ایک
ساتھ کاٹن تکید کریں مگر ایسی جاکے نشست رکھیں جو ہوا کے سر سے گزرتا
ہو اس طرح دو ہفتہ حمل میں لائیں اور ابدیت سے آب سرد و اندلس سے آب
سرد کے اور ترشی اور حرکت کثیر اور جراح اور دہم و غم و تشویش و غم سے اپنے
کو محفوظ رکھیں اور غذا کے مناسب و معوی اور مہی اور دوائے مناسب ہر ایک
کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے۔

کھاد۔ حکیم محمد گل کہ نہایت مقوی اعصاب قینیب کے اور
واسطے کمال مفید ہے۔ جس میں کوی خسرالین خشک خرنیون آئینہ
مال کلنگی یا کبیر ہاون میدہ کڑی جاو شیر قندیل سیاہ برادہ دندان فیل ہر ایک
یک تولہ پوٹلیاں بنا کر شریش و گچہ میں گرم کر کے اس میں ڈال کر دو ساعت
تکید کریں پھر ہفتہ تک مشرطہ مذکورہ صعد
کھاد حکیم رضا علی خاں صاحب کہ مجوق اور مفید کے واسطے بعد تقید اعصاب
کے موجب ہے۔ جس میں دار ششمان نخ عاقر قریح مانعین پھل و ج ترک مسطکی رومی
بہا سے سم اسٹ فلفل سیاہ برادہ دندان فیل ہوم خام جلد سادی پوٹلیاں بنا کر
پستور صعد و ہفتہ مشرطہ مذکورہ تکید کریں۔
کھاد حکیم مرزا علی شریف کہ استرخا اعصاب قینیب و تقویت باہ میں مجیدین
کے۔ جس میں اگر غرق پانچ تولہ قندیل و ارچینی جوز بوا سیاہ کباب ختم ترب
مال کلنگی ہر ایک روغن برادہ دندان فیل بادنجان صحرائی ہوم خام ہر ایک دو
تولہ پوٹلیاں بنا کر مشرطہ صعد تکید کریں۔
کھاد حکیم سید الزماں صاحب کہ مجوق عسر العلوی کے واسطے بعد تقید اعصاب
کے موجب ہے۔ جس میں گردہ کو سفید و دھندلہ شکر یک صعد گشت جریا ہر ایک صعد
منز سان کا دو تولہ زلالین زوی خشک خرنیون مسطکی رومی جوز بوا گھریجی
سفید قندیل بادنجان صحرائی ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلیاں
بنا کر بآہنی برتن سے عطر مدوسہ ڈال کر نیم گرم و دو ساعت تکید کریں اس
طرح ہر روز چندید کریں اور ایک ہفتہ حمل میں لادیں۔

ہماری مطبوعات

پیارے نبی پر پیاری کتبیں

پیارے نبی کی پیاری غذاؤں
پیارے نبی کے پیارے آئینے
پیارے نبی کے پیارے اقوال
پیارے نبی کی پیاری سکوتیں
پیارے رسول کی پیاری کہانیاں
پیارے نبی کے پیارے مشفقے
عظیم شخصیات کے عظیم اقوال

تقاریر کی کتب

ایمانی تقریریں
نورانی تقریریں

مشاق بک کزنز اردو بازار لاہور

حقانی تقریریں
عمرانی تقریریں
قرآنی تقریریں
تقریر کرنا سیکھنا
عظیم تقریریں

شعری کی کتب

ساغر کی شہکار غزلیں
ساغر کی بہترین شاعری
ساغر کی بہترین شاعری
بابل کی دعائیں قیمتی جا
ساغر در زندان
کلیات ساغر صدیقی
کلیات ساغر صدیقی